TITAS® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیویلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 113:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 27th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ رشوال ۲۸ بمطابق ● ۲۰۲۵ء اتوار، ۲۷ ر اپریل ● کلکتہ

ایران میں بندر عباس کے شاہد راجئی پورٹ پر زبردست دھماکہ

4 ہلاک 500 زخمی

تہران، 26 اپریل (یو این آئی) ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ ایران کے شہر بندر عباس کے شاہد راجئی پورٹ پر زوردار دھماکہ ہوا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق دھماکہ پورٹ کے قریب ایڈمنسٹریٹو بلاک میں ہوا، دھماکے کی نوعیت سے متعلق تاحال کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ صوبہ ہرمزگان کی کرائسس مینجمنٹ آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر نے سرکاری ٹیلی ویژن کو بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ کتنے زخمی ہیں۔ سوشل میڈیا ویڈیوز میں دھماکے کے علاقے سے کالے دھوئیں کے بادل اٹھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ دیگر سوشل میڈیا ویڈیوز میں عمارتوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہوا دکھایا گیا ہے۔ کئی لوگوں کو علاقے کے آس پاس بھی دیکھا گیا جو املاک کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لے رہے تھے۔ شاہد راجئی پورٹ بنیادی طور پر کنٹینرز کی آمد ورفت کو ہینڈل کرتی ہے اور اس میں آئل ٹینک اور دیگر پیٹرو کیمیکل سہولیات بھی موجود ہیں۔ واضح رہے کہ ایرانی جوہری پروگرام پر مذاکرات کا تیسرا دور آج عمان میں ہونے کا امکان ہے، اس سے پہلے مذاکرات کے دو دور روم اور مسقط میں ہوئے تھے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران کیساتھ ہائی لیول پر (باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان اور ہندوستان بڑھتی کشیدگی کا معاملہ خود ہی' حل کر لیں گے': ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور ہندوستان اپنے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کا معاملہ خود ہی' حل کر لیں گے'۔

ایئر فورس ون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے اس صورتحال پر سوال کے جواب میں کہا کہ ان دونوں ممالک کے درمیان' 1500 سال سے کشیدگی چل رہی ہے، تو آپ جانتے ہیں، یہ ہمیشہ سے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیکن وہ کسی نہ کسی طرح اسے حل کر لیں گے، مجھے اس کا یقین ہے، پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑی کشیدگی رہی ہے، لیکن ہمیشہ سے ایسا ہی رہا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ (باقی صفحہ 4 پر)

'پہلگام پر حملہ کشمیریت پر حملہ ہے' جمعہ کی نماز کے بعد مقامی مسلمان سڑکوں پر اترے اور کہی یہ بات

جموں و کشمیر 26 اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے خلاف جمعہ یعنی 25 اپریل کو نماز جمعہ کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ ادھر پہلگام میں نماز کے بعد لوگ اس بزدلانہ حملے کے (باقی صفحہ 4 پر)

ہریانہ کے نوح میں ہولناک سڑک حادثہ، تیز رفتار گاڑی نے کئی صفائی ملازمین کو کچلا، 6 کی موت، 5 شدید زخمی

فیروز پور 26 اپریل: ہریانہ کے نوح میں ایکسپریس وے پر دردناک سڑک حادثہ پیش یا ہے۔ حادثے میں 6 مزدوروں کی موت ہوگئی ہے جبکہ 5 دیگر شدید طور پر زخمی ہیں۔ تھانہ فیروز پور جھر کا سرحد کے تحت دہلی-ممبئی ایکسپریس وے پر ابراہیمباس گاؤں کے پاس تیز رفتار پک اَپ گاڑی نے صفائی کام میں لگے (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کردیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 26 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین انروا نے کہا ہے کہ اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کردیا ہے۔

فلسطین کے محصور علاقے (باقی صفحہ 4 پر)

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

CALCUTTA MEDICAL CENTRE LTD
سی۔ ایم۔ سی کولکاتا کا سب سے پرانا اور نامی گرامی ڈائیگونسٹک سنٹر ہے
Facilities
USG
X RAY, ECG
ECHO
EMG/NCV/PFT
C. T. SCAN
ALL TYPES OF BLOOD TEST
DOCTOR'S CLINIC
Calcutta Medical Centre Ltd
12, LOUDON STREET KOLKATA - 700017 (Minto Park)
For Doctor's Appointment : 9836333348
For Test Appointment : 9836333385
For Orthopaedics Treatment Contact
9674388232
NOTE: FREE HOME COLLECTION UPTO 2 KM.

HOTEL IVORY INN
A UNIT OF GOODWILL PROJECTS
HOTEL IVORY INN
Rooms & Banquets
Whether you need a cozy retreat or a grand celebration, Hotel Ivory Inn has you covered. Choose from a variety of comfortable rooms and stunning banquet halls (Mandap & Mehfil) to create your ideal experience.

Introductory offers available
For Details Contact 8910813821 / 9903391072
80B, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700017, Near Park Circus 7 point

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

27 / اپریل 2025

فجر	3 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 07 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 06 منٹ
عشاء	7 بج کر 20 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

وزیر اعلیٰ نے تہٹہ کے شہید جوان جھنٹو شیخ کی اہلیہ کو نوکری اور لواحقین کو 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا

کولکاتا: 26 اپریل (عوامی نیوز سروس) ادھم پور میں عسکریت پسندوں کی فائرنگ سے تہٹہ کے جوان جھنٹو علی شیخ شہید ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ان کی اہلیہ کے لیے نوکری اور ان کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا۔ ممتا نے ہفتہ کو نبانو میں یہ اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے آج مقتول جوان کی اہلیہ سے بھی فون پر بات کی ہے۔ جوان جھنٹو علی شیخ کی میت جمعہ کی رات کولکاتا پہنچی۔ ہفتہ کی صبح ان کی تابوت بند لاش تہٹہ کے پتھر گھاٹہ میں واقع ان کے گاؤں کے گھر پہنچی۔ ان کی آخری رسومات کے لیے پورا گاؤں سڑکوں پر نکل آیا۔ ریاستی حکومت کے نمائندے بھی ان کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ نے مہلوک جوان کی اہلیہ سے فون پر بات کی۔ ان سے بات کرنے کے بعد ممتا نے چیف سکریٹری اور بے روزگار نان ٹیچنگ اسٹاف کے ملازمین کی میٹنگ میں فون پر شرکت کی اور نوکری اور معاوضے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، "جھنٹو کی بیوی کو قواعد کے مطابق نوکری دی جائے گی۔ انہوں نے معاوضے کی بات بھی کی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ اگر متوفی جوان کا بیٹا آگرہ سے ریاست میں تعلیم حاصل کرنے آنا چاہتا ہے تو وہ اس معاملے کو دیکھیں گے۔

غور طلب ہے کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد جمعرات کو خبر آئی تھی کہ ادھم پور میں فوج اور عسکریت پسندوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں جھنٹو کی شہادت ہوئی تھی۔ جمعہ کو ان کی لاش کولکاتا ہوائی اڈے پر لائی گئی۔ آخری رسومات ہفتہ کو ادا کی گئیں۔

اس کے ساتھ ہی، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے تین لوگوں کے ہر خاندان کو 10 لاکھ روپے کی یک وقتی امداد دی جائے گی۔ نہ صرف مالی امداد بلکہ متوفی کولکاتا بٹن ادھیکاری کے والدین کی مالی حالت کو دیکھتے ہوئے بھی اس خاندان کو اضافی امداد دینے کا اعلان کیا ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بٹن کے والد کے نام پر پنشن فنڈ قائم کرے گی۔ یہ ماہانہ 10,000 روپے فراہم کرے گا۔

اس کے علاوہ اگر بہالا اور پرولیا میں متوفی کے اہل خانہ میں سے کوئی نوکری چاہتا ہے تو ریاستی حکومت اس کا انتظام کرے گی۔ یہ سب وزیر اعلیٰ نے خود کہا۔

جھلدا کے باشندوں نے پہلگام عسکری حملہ میں شہید منیش رنجن کے نام سے سڑک منسوب کرنے کا مطالبہ کیا

پرولیا: 26 اپریل (عوامی نیوز سروس) بنگال کے آئی بی افسر منیش رنجن مشرا پہلگام میں عسکریت پسندوں کے حملے میں مارے گئے۔ اہل علاقہ نے مطالبہ کیا ہے کہ جھلدا میں ایک سڑک ان کے نام سے منسوب کی جائے۔ جھلدا پور شہر کے وارڈ نمبر 5 میں مقتول آئی بی افسر کے گھر کی طرف جانے والی سڑک، اولڈ باگھمنڈی روڈ یا شری گوپال جالان روڈ کو شہید منیش رنجن لین کے نام سے منسوب کیا جانا چاہیے۔ اس سلسلے میں جھلدا پور میونسپلٹی کے لوگوں کے مطالبات پر مشتمل ایک خط میئر کو سونپا جائے گا۔ جھلدا پور کے میئر سریش اگروال نے کہا، "اس سڑک کا نام شری گوپال جالان روڈ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ تاہم وارڈ نمبر 5 سے نمبر 11 کی طرف جانے والی سڑک کا نام اسی طرح رکھا جا سکتا ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی تحریری تجویز موصول نہیں ہوئی ہے۔ ہم بات چیت کی روشنی میں یہ قدم اٹھائیں گے۔

اس سے قبل جھلدا پور شہر کے وارڈ نمبر 12 میں ایک گلی کا نام مقتول کانگریسی کونسلر تپن کنڈو کے نام پر رکھا گیا تھا۔ اس لیے شہر کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ اس قصبے میں ایک گلی بھی ہونی چاہیے جس کا نام آئی بی کے مقتول افسر کے نام پر رکھا جائے۔ جھلدا کے لوگوں کے ذہنوں سے پہلگام کے زخم ابھی تک نہیں مٹ سکے ہیں۔ ہفتہ کو مقامی باشندے جھلدا میں مارے گئے آئی بی افسر کی یاد میں ایک امن جلوس نکالیں گے۔ اس کے گھر کے سامنے موم بتیاں جلائی جائیں گی۔ اس سے قبل جمعہ کے روز پرولیا میں کئی تنظیموں نے عسکریت پسندوں کے حملے کے خلاف سڑکوں پر نکل کر احتجاج کیا اور مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے موم بتیاں بھی روشن کیں۔ آج بھی اسی طرح پرامن جلوس نکالا جائے گا۔

22 اپریل کو پرولیا کے جھلدا کے رہنے والے آئی بی افسر منیش رنجن مشرا ان 26 لوگوں میں شامل ہیں جنہیں پہلگام کی بیسرن وادی میں عسکریت پسندوں نے گولی مار دی تھی۔ کسی طرح ان کے دو بچے اور بیوی بچ گئے۔ لاش کی واپسی کے بعد مقامی لوگوں کی بھیڑ گھر کے صحن میں جمع ہو گئی۔ محلے کے ہیرو کا ایسا المناک انجام محلے والے قبول کرنے سے قاصر ہیں۔ دہشت گردانہ حملے پر احتجاج کرتے ہوئے اب انہوں نے منیش رنجن کے گھر جانے والی سڑک کو ان کے نام سے منسوب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

ہگلی کے رشڑا کا جوان چار دن سے پاکستان میں پھنسا
حاملہ بیوی شوہر کی خبر لینے پٹھانکوٹ جائے گی

ہگلی: 26 اپریل (عوامی نیوز سروس) پہلگام حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 'جنگ' کے ماحول کے درمیان، بنگال کا ایک بی ایس ایف جوان 'غلطی سے 'سرحد پار کر گیا اور بدھ کو پاکستانی فوج نے اسے 'گرفتار' کر لیا۔ وہ تقریباً چار دن سے لاپتہ ہے۔ کوئی بھی یہ معلوم نہیں کر سکا کہ وہ کہاں ہے، اس کی حالت کیا ہے، وہ صحت مند ہے یا نہیں، اسے تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے یا نہیں۔ فوج صرف خاندان کو یقین دلاتی ہے کہ مرکز پالیسی کے مطابق جوان کی رہائی کے لیے تمام ممکنہ طریقہ کار کو انجام دے رہا ہے۔ لیکن بی ایس ایف جوان پورن کمار ساؤ کی حاملہ بیوی رجنی ساؤ اب ان زبانی باتوں پر بھروسہ کرنے کو تیار نہیں۔ اس لیے بیوی اتوار کو ہگلی کے اپنے گھر سے 5 لوگوں کے ساتھ پٹھان کوٹ کے لیے روانہ ہو رہی ہے۔ اگر انہیں وہاں سے کوئی اطلاع نہیں ملتی ہے تو رجنی دیوی دہلی جائیں گی اور مرکز سے اپنے شوہر کی خبریں دریافت کریں گی۔ ہفتہ کی سہ پہر ان کی اہلیہ رجنی ساؤ نے اپنے گھر پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 4 دنوں سے کوئی خبر نہیں ہے، آدمی کی کیا حالت ہے، وہ کھا رہے ہیں یا نہیں، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، کچھ معلوم نہیں، یقیناً ہندوستانی فوج ہم سے رابطے میں ہے، تاہم ہمیں صرف یہ بتایا جا رہا ہے کہ اسے باقاعدہ فلیگ میٹنگ کر کے واپس لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہ سن کر رجنی دیوی مزید برداشت نہ کر سکی۔ ان کے الفاظ میں، "ہم اتوار کو 5-6 لوگوں کے ساتھ پٹھانکوٹ جائیں گے، وہیں وہ تعینات تھا، اس لیے ہم سب سے پہلے وہاں جائیں گے۔ مجھے نہیں معلوم کہ وہاں جانے کا کوئی فائدہ ہوگا یا نہیں۔ وہ بھی، میں سامنے سے معاملہ سمجھوں گی۔ اگر وہاں کچھ نہیں ہوا تو میں دہلی جاؤں گی۔ میں وزیر اعظم مودی اور مرکز سے ان کی خبروں کے بارے میں پوچھوں گی۔ میں اپنے شوہر کو واپس لانے کی درخواست کروں گی۔ رجنی دیوی اس وقت حاملہ ہیں۔ تاہم، اس وقت، ان کے پاس اپنے جسم کے بارے میں سوچنے کا وقت نہیں ہے۔ رجنی کے الفاظ میں، "پہلے میرے شوہر کو واپس لاؤ پھر میں اپنے بارے میں سوچوں گی۔" پرنما کمار کی والدہ دیوتی دیوی کا کہنا ہے کہ "میں چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا صحت مند ہو جائے، میں اب بس یہی چاہتی ہوں۔ میں اپنے بیٹے کے بارے میں نہیں جان سکتی، میں اس کے بارے میں نہیں جان سکتی، میں اس سے بات نہیں کر سکتی۔ کافی وقت ہو گیا ہے۔ اسی وجہ سے میں پریشان ہوں۔" تاہم، آج صبح، سیرام پور سے ترنمول کے رکن اسمبلی کلیان بنرجی نے کہا کہ انہوں نے بی ایس ایف کے ڈی جی سے بات کی ہے۔ پرنما کمار صحت مند ہیں، انہیں جلد واپس لایا جائے۔ ان کی واپسی کا تمام عمل فوج کر رہی ہے۔ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔ پھر بھی خاندان کو کوئی امید نہیں مل رہی ہے۔

ندیا زرعی یونیورسٹی کیمپ میں متنازعہ پوسٹر
ٹی ایم سی پی نے یکجہتی برقرار رکھنے کیلئے امن مارچ کیا

کلیانی، 26 / اپریل: پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے سے ملک کے مختلف حلقوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ بھارتی فوج دہشت گردوں کی تلاش میں آپریشن کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی جوابی کارروائی کا پیغام دیا ہے۔ پہلگام میں عسکریت پسندوں نے 26 ہندو سیاحوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ سے ملک کے ایک طبقے میں اقلیتی برادری کے خلاف غصہ بڑھ رہا ہے۔ اب اسی ماحول میں ندیا کے ہرین گھاٹا موہن پور میں واقع ندھان چندر زرعی یونیورسٹی کے اندر ایک متنازعہ پوسٹر نظر آیا۔ اور اس پوسٹر کی وجہ سے کیمپس میں کافی کشیدگی اور تناؤ پھیل گیا ہے۔ تاہم یونیورسٹی حکام نے اس پوسٹر کو ہٹا دیا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ریاستی حکومت نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کا پیغام دیا ہے۔ مختلف مقامات پر موم بتی کے جلوس بھی نکالے گئے۔ ریاست میں اقلیتی برادریوں کے لوگ اس دہشت گردانہ حملے کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ جمعہ کے روز، اقلیتی برادری کے لوگ بھی اس حملے کے خلاف کلکتہ کے راجا بازار علاقے میں سڑکوں پر نکل آئے اس موقع پر عدم تشدد اور ہم آہنگی کی دعوت دی گئی۔ دریں اثنا، اس صورتحال کے درمیان جمعہ کو بدھان چندر زرعی یونیورسٹی میں متنازعہ پوسٹر دیکھا گیا۔ یہ پوسٹر ایک نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا گیا تھا۔ کیمپس میں مختلف کمیونٹیز کے طلباء، پروفیسرز اور تعلیمی کارکن موجود ہیں۔ کیمپس میں ہمیشہ ہم آہنگی کا ماحول رہتا ہے۔ تو کیا اس ماحول کو تباہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے؟ کیا یونیورسٹی میں اس طرح کا ماحول بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس سے فرقہ واریت کو ہوا ملے اور یونیورسٹی کی سیکورٹی پر آنچ آئے۔ کچھ طلبہ کو یہی خدشہ تھا۔ اس واقعے کے فوراً بعد ترنمول اسٹوڈنٹ کونسل کی جانب سے کیمپس کے اندر ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہوئے امن برقرار رکھنے کے لیے ایک جلوس نکالا گیا۔ طلباء رہنماؤں نے کہا کہ وہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کیمپس میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ ترنمول کانگریس رانا گھاٹ تنظیمی ضلع کے صدر دیباشیس گنگوپادھیائے نے اس واقعہ پر احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل انتہائی قابل مذمت ہے۔ شرم کرو رات کے اندھیرے میں یہ پوسٹر لگانے والوں۔ یونیورسٹی حکام سے فوری تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی اپیل کی گئی ہے۔ ہرین گھاٹا اسمبلی حلقہ سے بی جے پی ایم ایل اے عاصم سرکار نے کہا کہ یہ پوسٹر بھی قابل قبول نہیں ہے۔ لیکن رات کے اندھیرے میں یہ پوسٹر کس نے لگایا؟ یونیورسٹی کے اندر موجود سیکورٹی گارڈز کی توجہ سے کیسے بچا؟ یونیورسٹی حکام نے اب تک کیا اقدامات کیے ہیں؟ یہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ تاہم بتایا جاتا ہے کہ یونیورسٹی نے اس واقعے کے حوالے سے کوئی بیان نہیں دیا ہے۔

☆☆☆

پہلگام واقعے کی سچائی سامنے لائی جائے، دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے: محمد مختار

کولکاتا، 26 اپریل (اشفاق ثمر) کشمیر کے پہلگام علاقے میں پیش آئے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مغربی بنگال کانگریس کمیٹی کے نائب صدر اور اے آئی سی سی ممبر محمد مختار نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت فوری طور پر اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ جانچ کرائے اور ملوث دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دی جائے۔ محمد مختار آج مٹیا برج گارڈن ریچ میں نکالی گئی احتجاجی ریلی کے دوران عوامی نیوز سے بات کر رہے تھے۔ یہ احتجاجی ریلی مٹیا برج تھانے سے شروع ہو کر گارڈن ریچ روڈ، پہاڑ پور روڈ ہوتے ہوئے فتح پور بازار کے قریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس ریلی میں کانگریس کے اہم لیڈران تبریز عالم، دویک چکرورتی، وقاص انصاری، اور جنید انصاری اور محمد مشتاق سمیت بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی۔ ریلی کے دوران پہلگام میں مارے گئے معصوم سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، جو اپنے فرصت کے لمحات گزارنے کشمیر گئے تھے۔ محمد مختار نے کہا کہ "یہ انتہائی افسوسناک بات ہے کہ معصوم افراد کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا۔ میری سرکار سے مطالبہ ہے کہ وہ اس واقعے کی پوری سچائی سامنے لائے اور ذمہ داروں کو سخت سے سخت سزا دی جائے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں جب بھی انتخابات قریب آتے ہیں، ایسے واقعات بڑھ جاتے ہیں جس سے عوام الجھ کر اپنی بنیادی ضروریات اور مسائل کو نظر انداز کر بیٹھتی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے محمد مختار نے سوال اٹھایا کہ جب دہشت گردانہ واقعہ ہوا تو وزیر اعظم نے اپنا سعودی عرب کا دورہ تو ادھورا چھوڑا، مگر کشمیر جانے کے بجائے بہار چلے گئے۔ "آخر کشمیر جانے میں انہیں کیا قباحت تھی؟" انہوں نے سوال اٹھایا۔

محمد مختار نے کانگریس رہنما راہول گاندھی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ "راہول جی نے جب پہلگام واقعے کی خبر سنی، تو امریکہ کا اپنا دورہ مختصر کرتے ہوئے فوراً کشمیر پہنچے اور زخمیوں سے ملاقات کی۔ یہی حقیقی عوامی خدمت ہے، جو راہول گاندھی ہمیشہ کرتے آئے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ منی پور میں بھی اسی طرح راہول گاندھی نے متاثرین سے ملاقات کی تھی، جب کہ وزیر اعظم مودی دوسری ریاستوں میں مصروف رہے۔

عوامی نیوز نمائندہ سے بات کے دوران محمد مختار نے مودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ پہلگام واقعے کی گہرائی سے جانچ کی جائے، یہ معلوم کیا جائے کہ اتنی بھاری مقدار میں اسلحہ وہاں کیسے پہنچا اور جب سات لاکھ فوجی علاقے میں تعینات تھے تو اتنا بڑا واقعہ کیسے پیش آیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر سیکیورٹی میں کہاں چوک ہوئی جس کے نتیجے میں یہ المناک سانحہ رونما ہوا۔

آئی پی ایل میں سٹے بازی کی بڑی رِنگ کا پردہ فاش
لیپ ٹاپ اور موبائل سمیت 2 افراد گرفتار

جلپائی گوڑی، 26 / اپریل: کرکٹ کی دنیا آئی پی ایل کے بخار کی لپیٹ میں ہے۔ کلکتہ نائٹ رائیڈرز کا مقابلہ سنیچر کو ایڈن گارڈن میں پنجاب کنگز سے ہوگا۔ اس سے پہلے جلپائی گوڑی شہر میں سٹے بازی کی ایک بڑا گینگ ہاتھ لگ گیا۔ پولس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر اس جگہ پر چھاپہ مارا گیا اس چھاپ ماری میں دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ جلپائی گوڑی شہر کے دیکھل بازار علاقے میں ایک کیفے سے سٹے بازی کا دھندا چل رہا تھا۔ جلپائی گوڑی کوتوالی پولس اسٹیشن اور سائبر پولس اسٹیشن کی پولس نے اطلاع ملنے پر اسی دن اس جگہ پر چھاپہ مارا جس میں دو نوجوانوں کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں کے نام ملن سین اور مرنموئے سین ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ملن سین جلپائی گوڑی میڈیکل کالج میں ڈیٹا انٹری آپریٹر کے طور پر کام کرتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کیفے میں غیر قانونی آئی ڈی کا استعمال کرتے ہوئے سٹے بازی کا دھندا چل رہا تھا۔ کیفے سے لیپ ٹاپ اور موبائل فون سمیت متعدد اشیاء برآمد کر لی گئیں۔ سٹے بازی کا یہ چکر کب سے چل رہا تھا؟ اور اس چکر میں اور کون کون ملوث ہے؟ سٹے بازی کے ذریعے اب تک کتنے پیسے جیتے ہیں؟ یہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ پولس گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور ان معاملات کے بارے میں جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس سٹے بازی میں جلپائی گڑی میڈیکل کالج کا ڈیٹا اینٹری آپریٹر ملوث ہے! اس کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ گرفتار افراد کو آج جلپائی گڑی سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا۔ تفتیش کاروں نے کہا کہ وہ اپنی تحویل میں گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کریں گے۔ آئی پی ایل کے دوران کولکاتا سمیت ریاست کے مختلف حصوں میں سٹے بازوں کے کام کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ پولس نے تحقیقات کے دوران ریاست کے مختلف حصوں سے کئی لوگوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ جلپائی گوڑی میں اس سٹے بازی کا جال کہاں تک پھیلا ہے؟ اس کی تحقیقات کی جا رہی ہے

باپ کی جھولتی لاش دیکھ کر بیٹے کی خودکشی
ہوڑہ میں جڑواں موت پر حیران کن سنسنی

ہوڑہ، 26 / اپریل: ہوڑہ میں ایک شخص کی بیوی کا ایک سال قبل انتقال ہو گیا تھا جس کے بعد اس گھر باپ بیٹے ہی صرف رہ رہے تھے۔ انہی باپ بیٹے کو پراسرار موت سنیچر کی صبح ہو گئی۔ باپ کی لاش گھر کے قریب تالاب کے پاس درخت سے لٹکتی ہوئی ملی۔ اور جیسے ہی یہ خبر پھیلی، لڑکے کی لاش گھر سے ملی جس کے گلے میں گمچھا الجھا ہوا تھا۔ ہوڑہ کے بیلور کے ٹھاکورن تالاب علاقے میں ہونے والے اس واقعے نے کافی سنسنی پیدا کر دی ہے۔ یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ دونوں نے ایسا انتہائی قدم کیوں اٹھایا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ متوفی 75 سالہ سبھاش پال تھا۔ بیٹا اجیت پال، اڑتیس سال کا تھا۔ وہ طویل عرصے سے ہوڑہ کے بیلور کے ٹھاکورن پوکور علاقے کے رہنے والے ہیں۔ مقامی لوگ سنیچر کی صبح کی سیر کے لیے نکلتے ہیں۔ انہوں نے بوڑھے سبھاش پال کو تالاب کے کنارے درخت سے لٹکتے دیکھا۔ اس کی خبر ان کے بیٹے اجیت کو دی گئی۔ یہ سن کر وہ سیدھا گھر چلا گیا۔ اجیت نے اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ ہزار دستک دینے کے بعد بھی دروازہ نہیں کھولا۔ جس کے بعد مقامی لوگوں دروازہ توڑ کر اندر داخل ہونے پر مجبور ہو گئے۔ انہوں نے اجیت کو چھت کے پنکھے سے لٹکا ہوا دیکھا جس کے گلے میں گمچھا لپٹا ہوا تھا۔ بیلور پولس نے دو لاشیں برآمد کر لی ہیں۔ ان کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے جیسوال اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اجیت ایک پرائیویٹ کمپنی میں ملازم تھا۔ اس کی والدہ کا ایک سال قبل انتقال ہو گیا تھا۔ یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ باپ بیٹے کی موت کی وجہ کیا ہے۔ یہ ایک معمہ بنا ہوا ہے۔ پڑوسیوں نے بتایا کہ دونوں کے درمیان خاندانی جھگڑا تھا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ موت اسی وجہ سے ہوئی یا پس پردہ کچھ اور بات ہے۔ بیلور پولس اسٹیشن واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ترنمول خواتین ونگ نے کولکاتا میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف ایک خاموش ریلی نکالی۔

وارڈ نمبر 62 کے مہندی بگان سبزی موڑ پر پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے خلاف ترنمول کانگریس نے تعزیتی جلسہ کیا جس میں ایم ایل اے نینا بندھو پادھیائے۔ کونسلر ثنا احمد، مبارک علی مبارکی، فرید خان و دیگر لوگ دیکھے جاسکتے ہیں (تصویر: ساجد پرویز)

پہلگام میں دہشت گرد حملہ کے خلاف دھرمتلہ میں ترنمول کانگریس پارٹی کی مہلا ونگ کی جانب سے ایک احتجاجی ریلی نکالا گیا جس میں وزیر ڈاکٹر ششی پنجہ، نینا بندوپادھیا، پریہ درشنی وغیرہ موجود تھیں۔ اس موقعے پر وارڈ نمبر 56 سے ترنمول مہلا لیڈر پائل داس اپنے ورکرس کے ہمراہ دیکھی جاسکتی ہیں۔

وزیر اعلیٰ کا بے روزگار گروپ 'سی، ڈی' کے کارکنوں کیلئے الاؤنس کا اعلان

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) چیف منسٹر ممتا بنرجی نے ایس ایس سی گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کو عارضی طور پر بھتے کی ادائیگی کا اعلان کیا۔ جس کے نتیجے میں وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی سے تعلیمی کارکنوں کو کسی حد تک راحت ملی۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے 26000 لوگوں کو نوکریوں سے ہاتھ دھونا پڑے۔ اس میں گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین شامل ہیں۔ تاہم، مڈل اسکول کے طلباء کی درخواست کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے دوبارہ حکم دیا کہ صرف وہی لوگ کام کر سکیں گے جن کی مدت ملازمت 31 دسمبر تک نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے گروپ سی اور گروپ ڈی کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے نتیجے میں یہ واضح ہوتا جا رہا تھا کہ گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کو اس ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں گی۔ کیونکہ سپریم کورٹ کے پہلے حکم سے پورا پینل منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین شدید غیر یقینی کی کیفیت میں تھے۔ ایسے میں چیف سکریٹری نے نبانہ میں گروپ سی اور گروپ ڈی ملازمین کی میٹنگ کی۔ وہیں وزیر اعلیٰ نے فون پر کہا کہ گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کو مالی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جب تک حکومت نظرثانی کی درخواست دائر نہیں کرتی اور فیصلہ جاری نہیں ہوتا، اگر وہ راضی ہوں تو ریاست کی سماجی بہبود کی اسکیم سے گروپ سی اور گروپ ڈی کو ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا۔ اس معاملے میں گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کو بالترتیب 25,000 اور 20,000 روپے کا الاؤنس دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ الاؤنس انسانی بنیادوں پر دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے آج فون پر کہا کہ ہم نظرثانی کی درخواست کے لیے جائیں گے۔ میں اساتذہ کے ساتھ ساتھ گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کے لیے بھی جاؤں گی۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ ہماری حکومت گروپ سی، گروپ ڈی اور اساتذہ کے لیے سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کرے گی۔ یہ اگلے مہینے کا پہلا ہفتہ ہوسکتا ہے اس سے پہلے کہ میں اس کا جائزہ لے سکوں۔ جب تک جائزہ نہیں لیا جاتا اور فیصلہ نہیں کیا جاتا، گروپ سی میں شامل افراد کو 25 ہزار روپے اور گروپ ڈی میں شامل افراد کو 20 ہزار روپے ادا کیا جائے گا۔ اس کے بارے میں سی پی آئی ایم لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ "کانا چچا نائی چچا سے بہتر ہیں"۔ حکومت کے جرائم کی وجہ سے وہ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس میں کچھ مل جائے تو ٹھیک ہے۔ حکومت کو ان کی جائز ملازمتوں کے لیے نظرثانی کی درخواست دائر کرنی چاہیے تھی۔ سوال یہ پیدا ہوگا کہ کیا وہ اس بات پر غور کیے بغیر تعلیم کے کارکنوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے کہ کیا اس ناک کی جگہ ناک کی انگوٹھی لگانا قانونی طور پر درست ہوگا یا یہ سپریم کورٹ کے حکم کی توہین ہوگی۔ نظرثانی کی درخواست دائر کر کے وہ کہہ سکتے تھے کہ ملازمت سے ہاتھ دھونے والے زیادہ تر مستحق تھے۔ حکومت کے انتظام کے لیے مجھے سزا دیجئے، انہیں سزا نہ دیجئے۔

ہائی کورٹ کا ریاست سے تین ہفتوں کے اندر دیوچا پچامی پر حلف نامہ طلب

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے بیر بھوم کی ابتر صورتحال سے متعلق حلف نامہ طلب کیا ہے۔ مقامی لوگوں کو زبردستی ہٹانے کا الزام لگا کر مقدمہ درج کیا گیا۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ دیوچہ کی کان کنی غیر قانونی ہے۔ اس معاملے میں تین ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کو کہا گیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ مقدمہ 2022 میں درج کیا گیا تھا۔ وہاں کہا جاتا ہے کہ دیوچا پچامی میں حصول اراضی قانون کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بڑی مقدار میں زمین کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس مفاد عامہ کی عرضی میں جان و مال کے نقصان کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔ کوئلے کی کان کنی کے منصوبے کو لے کر بھی وہاں کئی سوالات اٹھائے گئے۔ ہائی کورٹ میں ایک نئی عرضی دائر کی گئی ہے، جس میں بیر بھوم میں دیوان گنج ہری گنگا کوئلہ کان پراجیکٹ کو لاگو کرتے ہوئے مقامی لوگوں کی جبری بے دخلی کے علاوہ سرکاری ٹھیکیداروں کے خلاف غیر قانونی سرگرمیوں کا الزام لگایا گیا ہے۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیو گننم کی سربراہی میں ڈویژن بنچ نے ریاست سے یہ حلف نامہ طلب کیا ہے۔ خیال رہے کہ 2013 کے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کی شرائط کی تعمیل کیے بغیر پروجیکٹ کے لیے مبینہ طور پر زمین حاصل کرنے کے الزام میں 2022 میں ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ مبینہ طور پر اس پروجیکٹ کے لیے کوئی ماحولیاتی منظوری نہیں لی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کی اراضی اور جنگلاتی اراضی قوانین کی پاسداری کے بغیر لی جا رہی ہے۔ غور طلب ہے کہ بیر بھوم کان کنی پروجیکٹ پر کام شروع ہو چکا ہے۔

☆

کونسل کی ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے سمسٹر رولز میں تبدیلی، اعلامیہ جاری

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کونسل آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن (WBCHSE) نے ہائر سیکنڈری سطح پر سمسٹر سسٹم کے تحت ایک اہم رہنما خطوط جاری کیا ہے۔ نئے قوانین کے مطابق طلباء کو ہر سمسٹر میں تین انتخابی مضامین میں کم از کم 30 فیصد نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔ اس سے پہلے تین انتخابی مضامین میں سے کسی ایک میں 30 فیصد نمبر حاصل کر کے پاس کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اب اگر آپ نے ہر مضمون میں 30 فیصد نمبر حاصل نہیں کیے تو اسے فیل تصور کیا جائے گا۔ اساتذہ اور طلبہ کے درمیان بات چیت جاری ہے کیونکہ اس تبدیلی سے طلبہ پر مزید دباؤ پڑ سکتا ہے۔ واضح ہو کہ ہائر سیکنڈری کے لیے کل 500 نمبروں کا تعین کیا گیا ہے۔ ان میں سے پہلی زبان (مثلاً اردو) اور دوسری زبان (مثلاً انگریزی) لازمی ہیں، اور طلباء چار انتخابی مضامین کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ تاہم، سب سے زیادہ نمبروں کے ساتھ تین انتخابی مضامین کے نمبروں کو نتیجہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہم کہتے ہیں کہ ایک طالب علم سائنس کے شعبے میں پڑھنے کا فیصلہ کرتا ہے۔ انہوں نے اردو کو اپنی پہلی زبان کے طور پر، انگریزی کو اپنی دوسری زبان کے طور پر اور طبیعیات، کیمسٹری، ریاضی اور حیاتیات کو اپنے انتخابی مضامین کے طور پر منتخب کیا۔ نئے قوانین کے مطابق، ہر سمسٹر میں (ہائر سیکنڈری) اردو اور انگریزی دونوں مضامین میں کم از کم 30 فیصد نمبر حاصل کرنے ہوں گے۔ ہر سمسٹر پاس کرنے کے لیے فزکس، کیمسٹری، ریاضی اور بیالوجی کے کسی بھی تین انتخابی مضامین میں کم از کم 30 فیصد نمبر لازمی ہیں۔ اگر کوئی طالب علم تین میں سے کسی میں 30 فیصد سے کم اسکور کرتا ہے تو وہ اس سمسٹر میں فیل ہو جائے گا۔ یہ اصول طلباء کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ ہر مضمون میں مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں، لیکن کچھ اساتذہ کو لگتا ہے کہ اس سے ان پر اضافی دباؤ پڑ سکتا ہے۔ خیال رہے کہ 2024 تعلیمی سال میں کلاس 11 میں داخل ہونے والے طلبا ہائر سکنڈری تعلیم میں سمسٹر سسٹم کا پہلا بیچ ہیں۔ اس نظام کے تحت گیارہویں اور بارہویں جماعت کے نصاب کو چار سمسٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ طلباء کا اندازہ تحریری امتحانات، پریکٹیکلز (جہاں قابل اطلاق ہو) اور ہر سمسٹر میں داخلی جائزوں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ یہ نظام 2025-26 تعلیمی سال سے مکمل طور پر موثر ہوگا، اور پرانے نظام کے تحت منعقد ہونے والے ہائر سکنڈری امتحان مارچ 2025 میں ختم ہوئے۔ حال ہی میں ہائر سیکنڈری کے تیسرے سمسٹر میں سنسکرت مضامین کے نصاب میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کلاسز شروع ہونے کے بعد اسے تبدیل کرنے کے فیصلے سے کچھ طلباء اور اساتذہ میں عدم اطمینان پیدا ہوا ہے۔ اساتذہ کے مطابق، نصاب کو درمیان میں تبدیل کرنے سے طلباء کی تیاری میں خلل پڑ سکتا ہے اور اساتذہ کے تدریسی منصوبے پیچیدہ ہو سکتے ہیں۔ ایک استاد نے کہا کہ کلاس شروع ہونے کے بعد نصاب (ہائر سیکنڈری) کو تبدیل کرنا طلباء کے لیے الجھن کا باعث ہے۔ اس سے ان کی پڑھائی کے تسلسل میں خلل پڑ سکتا ہے۔ طلبہ نے بھی اس تبدیلی پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ ایک طالب علم نے کہا کہ ہم نے پرانے سلیبس کے مطابق پڑھائی شروع کر دی ہے اب ہمیں نئے سلیبس کی دوبارہ تیاری کرنی ہے۔ ہائر سکنڈری کونسل نے کہا ہے کہ سنسکرت نصاب میں تبدیلیاں قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے رہنما خطوط سے ہم آہنگ کرنے اور اس مضمون کو مزید عصری بنانے کے لیے کی گئی ہیں۔ کونسل کے صدر چرنجیو بھٹاچاریہ نے کہا کہ نئے اصول اور نصاب میں تبدیلیاں طلباء کے طویل مدتی فائدے کے لیے ہیں۔ ہم ان تبدیلیوں کو اساتذہ کی تربیت اور اسکولوں کے ساتھ تال میل کے ذریعے نافذ کر رہے ہیں۔ نئے قوانین اور نصاب میں تبدیلیوں کو لاگو کرنے میں کئی چیلنجز ہیں۔ اساتذہ کی تربیت اساتذہ کو نئے نصاب اور تشخیص کے طریقوں پر مناسب طریقے سے تربیت دینے کی ضرورت ہے۔ طلباء کو بار بار امتحانات کے لیے تیار کرنے اور نئے قوانین کے مطابق ڈھالنے کے لیے اپنے والدین اور اساتذہ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ انفراسٹرکچر: سکولوں میں سمسٹر امتحانات اور پریکٹیکل کلاسز کے لیے مناسب انفراسٹرکچر کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ایجوکیشن کونسل نے اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے اساتذہ کے لیے ورکشاپس کا انعقاد اور اسکولوں کے لیے رہنما خطوط جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ نئے قوانین طلباء کو ہر مضمون میں مستقل مطالعہ کرنے کی ترغیب دیں گے۔ تاہم، ہر مضمون میں 30 فیصد نمبر حاصل کرنے کی شرط اور نصاب میں تبدیلی سے طلبہ پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ اساتذہ کے مطابق جہاں یہ اصول تعلیم کے معیار کو بڑھانے میں مددگار ہے، وہیں طلبہ کی ذہنی تیاری اور ٹائم مینجمنٹ کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ضروری ہے۔ ہائر سکنڈری تعلیم میں سمسٹر سسٹم اور نئے قوانین نے تعلیمی نظام کو جدید تناظر میں لایا ہے۔ تاہم، سنسکرت کے نصاب میں تبدیلیوں اور جانچ کے سخت قوانین کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ میں کچھ عدم اطمینان پایا جاتا ہے۔

نشے کی حالت میں نابالغ لڑکی کی چھاتی کو چھونے کی کوشش عصمت دری کی کاوش نہیں: ہائی کورٹ

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ شراب کے نشے میں کسی نابالغ کی چھاتی کو چھونے کی کوشش کو عصمت دری کی کوشش نہیں سمجھا جا سکتا۔ عدالت نے اسے POCSO ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت جنسی زیادتی کے طور پر سمجھا۔ ملزم کو اس بنیاد پر ضمانت دی گئی کہ اس نے دو سال سے زیادہ جیل میں گزارے۔ واضح ہو کہ ایک اہم فیصلے میں ہائی کورٹ نے واضح کیا ہے کہ شراب کے نشے میں کسی نابالغ لڑکی کے سینے کو چھونے کی کوشش کو پروٹیکشن آف چلڈرن فرام سیکسوئل آفنس ایکٹ (POCSO ایکٹ) کے تحت ریپ کی کوشش کے طور پر درجہ بندی نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے کہا کہ جب تک دخل اندازی کی کوشش نہیں ہوتی، اسے عصمت دری کی کوشش نہیں سمجھا جا سکتا۔ تاہم، یہ عمل یقینی طور پر بڑھے ہوئے جنسی حملے کی کوشش کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کیس کی سماعت جسٹس ارجیت بنرجی اور جسٹس بسوروپ چودھری کی ڈویژن بنچ نے کی۔ عدالت نے کہا کہ متاثرہ کے بیان اور میڈیکل رپورٹ سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ملزم نے زیادتی کی یا اس کی کوشش کی۔ متاثرہ کے مطابق، ملزم شراب کے نشے میں تھا اور اس نے صرف اس کے سینے کو چھونے کی کوشش کی۔ یہ واقعہ POCSO ایکٹ کی دفعہ 10 کے تحت بڑھے ہوئے جنسی زیادتی کے کیس کے مترادف ہے، لیکن عصمت دری کی کوشش کا نہیں۔ ملزم پر POCSO ایکٹ کی دفعہ 10 اور تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 448 / 376(2)(c) / 511 کے تحت الزام لگایا گیا تھا۔ نچلی عدالت نے اسے مجرم قرار دیتے ہوئے 12 سال کی سخت قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ جس کے خلاف ملزم نے ہائی کورٹ میں اپیل دائر کرتے ہوئے ضمانت کی درخواست کی تھی۔ درخواست گزار نے اپنی درخواست میں کہا کہ اسے جھوٹا پھنسایا گیا ہے اور ریکارڈ پر موجود شواہد سے زیادتی کی کوشش ثابت نہیں ہوتی۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ آئی پی سی کی دفعہ 376 کے تحت جرم صرف اس صورت میں ثابت ہوتا ہے جب دخول کی کوشش کی گئی ہو، جو اس معاملے میں نہیں ہوا۔ عدالت نے تسلیم کیا کہ اپیل گزار تقریباً 2 سال 4 ماہ سے جیل میں ہے اور اپیل کی سماعت جلد ممکن نہیں۔ ایسی صورت حال میں، یہ مانتے ہوئے کہ واقعے میں دخل اندازی کی کوئی کوشش نہیں کی گئی تھی اور معاملہ صرف جنسی زیادتی تک محدود ہے، عدالت نے اسے ضمانت دے دی۔

دھاپہ میں آتشزدگی سے متعدد فیکٹریاں اور گودام جل کر خاکستر، اتوار کو فرانسک ٹیم کا دورہ

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) دھاپہ میں آتشزدگی کے ہولناک واقعہ میں وہاں موجود متعدد فیکٹریاں اور گودام جل کر خاکستر ہو گئے۔ محکمہ فائر بریگیڈ نے تقریباً 2 گھنٹے کی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ درگا پور، دھاپا کی کچی آبادی میں گزشتہ روز اچانک آگ لگ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے ایک فرانزک ٹیم اتوار کو جائے وقوعہ کا دورہ کرے گی۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ آگ ٹرانسفارمر پھٹنے سے لگی۔ تاہم فائر ڈیپارٹمنٹ نے آگ لگنے کی کوئی خاص وجہ نہیں بتائی۔ معلوم ہوا ہے کہ تین فائر اسٹیشنوں کے کل 15 انجنوں نے موقع پر پہنچ کر آگ بجھانا شروع کر دی۔ فائر فائٹرز نے تقریباً 2 گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ تاہم مقامی لوگوں کے مطابق آگ ٹرانسفارمر پھٹنے سے لگی۔ جسے فائر ڈپارٹمنٹ فی الحال ماننے سے انکار کر رہا ہے۔ آگ کے شعلے بھاری سیاہ دھویں کے ساتھ اٹھ رہے تھے۔ اس لیے فائر فائٹرز شروع میں ہی آگ پر تیزی سے پہنچنے میں کامیاب رہے۔ ایک فائر اہلکار نے بتایا کہ آگ اب قابو میں ہے۔ آگ مزید پھیلنے والی نہیں ہے۔ تاہم آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ یہاں بہت سی فیکٹریاں اور گودام تھے۔ یہاں پلاسٹک، ٹائر، نائلون اور کپڑوں کے کارخانے اور گودام تھے۔ سب آتش گیر مواد ہیں، جس کے نتیجے میں آگ تیزی سے پھیل گئی۔ اہلکار کا کہنا تھا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ دوسری جانب اس آگ سے بڑے نقصان کا اندیشہ ہے۔ تاہم فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق اس کچی آبادی میں بنائے گئے زیادہ تر کارخانے اور گودام غیر قانونی ہیں۔ یہاں تک کہ شکوک و شبہات ہیں کہ آیا ان کے پاس فائر لائسنس تھے یا نہیں۔

اتوار سے لیکر منگل تک طوفان اور بارش کی پیشنگوئی

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں موسم انتہائی غیر آرام دہ ہے۔ اتوار سے منگل تک کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک اور بارش کی توقع ہے۔ کئی اضلاع میں کال بیساکھی الرٹ جاری کی گئی ہے۔ شمالی بنگال کے بالائی پانچ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار اضلاع جیسے کئی مقامات پر تیز بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ سکم سے مغربی بنگلہ دیش، جو شمالی بنگال کے اوپر سے گزرتا ہے۔ شمال جنوب کا محور مراٹھواڑہ سے خلیج منار تک پھیلا ہوا ہے۔ جو کرناٹک اور تمل ناڈو تک پھیلا ہوا ہے۔ سنیچر اور اتوار کو جنوبی بنگال کے اضلاع کے درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے۔ طوفان اور بارش کی وجہ سے سوموار سے درجہ حرارت بتدریج گرے گا۔ ماہرین موسمیات کا اندازہ ہے کہ بدھ تک جنوبی بنگال کے اضلاع میں درجہ حرارت تین سے پانچ ڈگری سیلسیس تک گر سکتا ہے۔ سنیچر کو پورے جنوبی بنگال میں ہیٹ ویو۔ مغربی مدنا پور، مغربی بردوان، بانکوڑہ اور بیر بھوم اضلاع میں گرمی کی لہر کی وارننگ جاری رہے گی۔ کئی مغربی اضلاع میں دوپہر یا شام میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، بیر بھوم اور مرشد آباد اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا اور باقی جنوبی بنگال میں گرم اور غیر آرام دہ موسم رہے گا۔ اتوار سے منگل تک 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ کل بیساکھی جیسی صورتحال ایک یا دو جگہوں پر بکثرت دیکھی جاتی ہے۔ اولے اور آسمانی بجلی گرنے کا امکان ہے۔ اتوار کو شمالی 24 پرگنہ کے پانچ اضلاع مشرقی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں مزید طوفان اور بارش ہوگی۔ 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور بارش کا امکان ہے۔ ایک یا دو جگہوں پر کل بیساکھی جیسے حالات وقفے وقفے سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ اولے اور آسمانی بجلی گر سکتی ہے۔ سوموار کے روز، ہگلی، مغربی مدنا پور، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی بردوان اور مغربی بردوان کے چھ اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی شدت زیادہ رہے گی۔ ان اضلاع میں 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ کولکاتا اور دیگر اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے کے ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ منگل کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک اور بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کولکاتا میں گرمی اپنے عروج پر رہے، ہوا میں پانی کے بخارات ہیں۔ گرم راتوں اور دن کے وقت شدید گرمی کے ساتھ خشک اور غیر آرام دہ موسم۔ شہر بھر میں کل دوپہر تک گرم اور غیر آرام دہ موسم رہے گا۔ کل اتوار سے طوفان اور بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔ حالات پھر سے بدل رہے ہیں۔ گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوگی۔ اتوار اور منگل کی درمیانی شب گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ 40 سے 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا میں آج کم سے کم درجہ حرارت 28.3 ڈگری ہے۔ مالدہ، شمالی بنگال میں گرمی کی لہر کے حالات ہیں۔ دونوں دیناج پور کے بعض علاقوں میں گرمی اور تکلیف میں اضافہ ہوگا۔ دارجلنگ سمیت مذکورہ پانچ اضلاع میں بارش جاری رہے گی۔ دارجلنگ سمیت دو تین اضلاع میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اگلے تین سے چار دنوں میں درجہ حرارت 5 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔ علی پور دوار اور کوچ بہار اضلاع میں سنیچر کو بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ بارش 70 سے 110 ملی میٹر تک ہو سکتی ہے۔ دارجلنگ سمیت شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ مالدہ ضلع میں صبح سے دوپہر تک گرمی کی لہر ہے۔ شمالی اور جنوبی دیناج پور میں گرم اور غیر آرام دہ موسم ہے۔ ان تینوں اضلاع میں دوپہر یا شام کے وقت گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں بھاری بارش کی وارننگ دی جائے گی۔ ان تینوں اضلاع میں 70 سے 110 ملی میٹر تک بکھری ہوئی بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں 40 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔

سالٹ لیک آفس ڈکیتی معاملے میں تین گرفتار

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) بدھان نگر ساؤتھ پولس نے گزشتہ جمعرات کی اولین ساعتوں میں جی سی بلاک میں واقع ایک دفتر میں تقریباً 50 لاکھ روپے کی ڈکیتی کے سلسلے میں تین افراد کو گرفتار کیا۔ ملزمان کو جمعہ کی رات ٹینگرہ کے گرد تین الگ الگ چھاپوں کے بعد گرفتار کیا گیا۔ تاہم ماسٹر مائنڈ، زمرتی ملا اور اس کے دو ساتھیوں، رحیم علی اور رنکو شیخ کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس گینگ سے منسلک چار دیگر مشتبہ افراد کی شناخت کر لی گئی ہے اور انہیں پکڑنے کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ بدھان نگر سٹی پولس کے ایک تفتیشی افسر نے کہا۔ ملزمان پولیس کی تحویل میں ہیں، افسران کا کہنا ہے کہ وہ جلد ہی ان سے پوچھ گچھ کے بعد لوٹی گئی نقدی کا ایک اہم حصہ برآمد کر لیں گے۔ تفتیش کاروں کے مطابق، اسی گینگ نے اس سال کے شروع میں 12 جنوری کو ایچ بی بلاک (مکان نمبر 181) میں ایک ڈاکٹر کی رہائش گاہ پر حملہ کیا۔ اس گروہ نے ڈاکٹر کی رہائش گاہ کو اس وقت نشانہ بنایا جب وہ شہر میں نہیں تھا، لاکھوں مالیت کے طلائی زیورات لوٹ لیے۔ افسر نے کہا کہ اس کیس کی تفتیش کے دوران، اس گینگ کے چند ارکان کو ہم نے گرفتار کیا تھا۔ تاہم، یہ مجرم فروری میں ضمانت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے اور اپنے جرائم دوبارہ شروع کر دیے۔ جیل سے باہر آنے کے بعد اس گینگ نے مبینہ طور پر دم دم، شمالی بدھان نگر اور سونا پور علاقوں میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں کیں۔ ملزمان کا تعلق ٹینگرہ اور تلجلا کے علاقوں سے ہے۔ وہ اپنی بائک پر شہر میں گھومتے ہیں اور کسی بھی ایسی رہائش گاہ پر حملہ کرتے ہیں جہاں انہیں لگتا ہے کہ وہ رات بھر خالی نہیں ہے۔ پولس نے متعدد سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالعہ کیا، ایسے افسران سے بات کی جنہوں نے جمعرات کے اوائل میں ان کا تعاقب کیا تھا اور ان کا سراغ لگانے کے لیے مقامی ذرائع کا استعمال کیا۔ پولس نے کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور ان کا پیچھا کرنے والے افسروں کی وضاحتوں سمیت متعدد لیڈز کی وجہ سے ٹینگرہ کے آس پاس تین مختلف مقامات پر چھاپے مارے گئے، جس کے نتیجے میں زمرتی مولا، رحیم علی اور رنکو شیخ کو گرفتار کیا گیا۔ جمعرات کی علی الصبح ملزمان نے دو منزلہ گھر میں زیریں منزل کے دفتر کا تالہ توڑ کر تقریباً 50 لاکھ روپے مالیت کی نقدی اور دیگر سامان چوری کر لیا۔ یہ گھر ایک این آر آئی بزرگ خاتون کا ہے جس نے گراؤنڈ فلور ایک پرائیویٹ فرم کو کرائے پر دیا تھا جو عمارت سے انڈوں کی ڈیلرشپ چلاتی ہے۔ چوری کی واردات کے بعد جب ڈاکو بغیر نمبر پلیٹ کے دو موٹر سائیکلوں پر فرار ہو رہے تھے تو پولس کی گشتی ٹیم نے ان کا تعاقب کیا۔ تاہم، انہوں نے آتشیں اسلحے کو نشان زد کیا اور گلی سے فرار ہو گئے کیونکہ افسران سخت تعاقب کے بعد انہیں پکڑنے میں ناکام رہے۔ یہ واقعہ سالٹ لیک میں واقع جی سی 184 میں صبح 2 بجے کے قریب پیش آیا، جہاں چور دفتر کے لیے علیحدہ راستے کے تالے توڑ کر احاطے میں داخل ہوئے۔ انہوں نے اوپر جانے اور پہلی منزل تک پہنچنے کے لیے ایک اندرونی سیڑھی کا بھی استعمال کیا، جہاں گھر کے مالکان ہندستان آنے پر ٹھہرتے ہیں۔

مدھئے پورگاؤں: دن دہاڑے طلائی زیورات اور نقدی کی چوری

آسنسول: 26/اپریل، (عوامی نیوز سروس): کان کنی کے علاقے میں تالے توڑ کر چوری کی خبریں بار بار منظر عام پر آ رہی ہیں اس بار چوری کی واردات درگا پور کے فرید پور بلاک کے لاؤدوہا کے فرید پور تھانے کے تحت مادھائی پورگاؤں میں دن دیہاڑے ہوئی۔ لواحقین کا دعویٰ ہے کہ سات سونے کے زیورات اور 50 ہزار روپے نقدی چوری ہو گئی بتایا جاتا ہے کہ مدھئے پورگاؤں میں 24 گھنٹے کا ہرینام سنکرتن پروگرام چار دنوں سے جاری ہے ہفتہ کو گاؤں میں 24 ویں کی تقریب کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے کنجا بھنگ کے ہرینام سنکرتن کو سننے کے لیے دیہاتی ہری مندر کے احاطے میں جمع ہیں۔ اسی طرح سوشانت گھوش کے گھر کے لوگ اپنے گھروں کو تالے لگا کر ہری مندر کے احاطے میں کنجا بھنگ کا ہرینام کا نعرہ سننے گئے سوشانت بابو کا دعویٰ ہے کہ یہ واقعہ دوپہر 12:30 اور 1:30 کے درمیان پیش آیا اس نے بتایا کہ چوری کی خبر سن کر وہ گھر آیا تو گھر میں سب کچھ تباہ حال پایا چور نے الماری کو توڑ کر 50 ہزار روپے نقدی اور سونے کی سات زیورات چوری کر لیں لاوہ ڈوہا کے فرید پور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے قدرتی طور پر دن دیہاڑے اس طرح کی چوری کی واردات کے بعد گاؤں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے پولیس نے واقعے کی تہہ تک پہنچ کر واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

مرکزی وزیر ٹیکسٹائل کا کولکاتا میں تجدید شدہ جوٹ ہاؤس کا افتتاح

کولکاتا ،26/اپریل: (عوامی نیوز سروس) عہدیداروں نے بتایا کہ مرکزی ٹیکسٹائل وزیر گری راج سنگھ نے سنیچر کو یہاں انڈیا ایکسچینج پلیس میں تجدید شدہ جوٹ ہاؤس کا افتتاح کیا۔ پروگرام کا آغاز سانحہ پہلگام کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک منٹ کی خاموشی سے کیا گیا۔ تقریب کے دوران جوٹ کی صنعت سے متعلق اہم مسائل کو اٹھایا گیا، جن میں فصل کی گرتی ہوئی کمی، بنگلہ دیش سے خام جوٹ کی غیر منظم درآمدات، اور فائبر کے لیے معیاری درجہ بندی کے نظام کی عدم موجودگی شامل ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے سنگھ نے یقین دلایا کہ مرکز اس شعبے کو درپیش چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

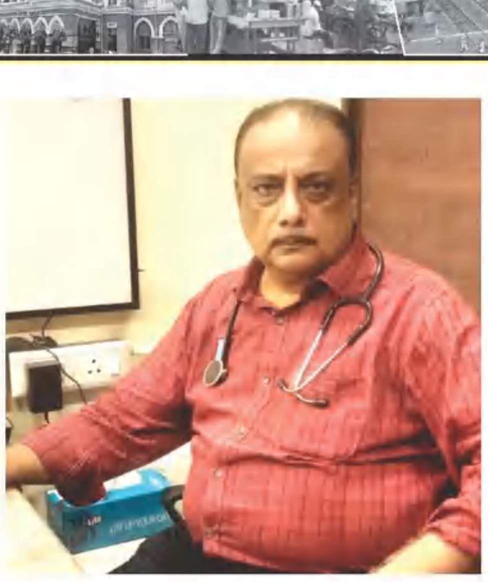

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

سوال: ڈاکٹر صاحب! کچھ دنوں کی غیر حاضری کے بعد ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں پھر نظر نواز ہوا۔ گردے میں پتھری کے اسباب وعلاج پر لکھیں۔ نوازش ہوگی۔ شفیق الزماں انصاری، بانکڑہ، ہوڑہ

جواب: امریکہ میں کی جانے والی ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ میٹھی غذاؤں اور میٹھی مشروبوں کا استعمال، کیلشیم اور چربیلے چیزوں کا زیادہ استعمال گردے کی پتھری کا سبب بن سکتے ہیں۔ گردوں میں پتھری ایک تکلیف دہ مرض ہوتا ہے جس کا علاج بھی آسان نہیں ہوتا کیوں کہ وہ دوبارہ بھی بن سکتی ہے۔ گردوں میں پتھری کی متعدد وجوہات ہوسکتی ہیں۔ جیسے پانی کم پینا، خاندان میں اس کے مریضوں کی موجودگی، مخصوص غذائیں خاص طور پر زیادہ نمک، کیلشیم والے کھانے، موٹاپا، ذیابیطس، پیٹ کے امراض اور سرجری وغیرہ۔ گردے کی پتھری پیشاب کی نالی کے کسی بھی حصے کو متاثر کرسکتی ہے اور وہاں سے ان کا نکلنا کافی تکلیف دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اندازے کے مطابق دنیا میں گیارہ میں سے ایک شخص کو گردے کی پتھری پیدا ہونے کی شکایات کا سامنا رہتا ہے اور اکثر ایسے افراد کو پتھری نکلوانے کے بعد بھی پتھری پیدا ہوسکتی ہے۔ اگر چہ گردوں میں پتھری کی دیگر بھی وجوہات ہیں لیکن اب ایک تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ میٹھی غذائیں کھانے اور میٹھے مشروب پینے سے بھی یہ پیدا ہوسکتی ہے۔ امریکی ماہرین نے ۲۸ ہزار سے زیادہ افراد پر اسال تک تحقیق کی۔ تحقیق میں مرد اور خواتین شامل تھیں اور تمام رضا کاروں نے گردوں میں پتھری کی شکایات تھیں۔ ماہرین نے تمام افراد سے ان کی غذائیت سے متعلق معلومات کرنے سمیت ان کی دیگر طبی علامات کا بھی جائزہ لیا۔ اور ان کی شکایات سنیں۔ بعدازاں ماہرین نے تمام رضا کاروں سے حاصل کی گئی معلومات اور ان کے ڈیٹا کا جائزہ لے کر نتائج اخذ کئے۔ نتائج سے معلوم ہوا کہ اپنی غذائیت کا ۲۵ فیصد حصہ میٹھی چیزیں کھانے اور پینے والے افراد کے گردوں میں پتھری پیدا ہونے کے امکانات ۸۸ فیصد تک بڑھ جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر ایسی غذاؤں اور مشروبات کا استعمال گردوں میں پتھری بنانے کا امکانات بڑھا دیتا ہے۔ کڈنی اسٹون کے لئے شروعاتی دور میں Berberies VulgQ اور Ocimum Can Q دونوں سے پندرہ پندرہ بوند آدھے کپ پانی میں ملاکر روزانہ تین بار لیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب! آج سے دو سال قبل میں اپنی والدہ کو آپ کے چیمبر مرلی ہومیو کڈ اسٹریٹ لے کر حاضر ہوا تھا۔ جسم پر خارش، گول گول نشانات جلد سے کھرنڈ کا نکلنا بے چینی، نیند کا نہ آنا، آپ نے چنبل بیماری بتائی تھی۔ کچھ دنوں کے علاج کے بعد آج بھی والدہ ٹھیک ہیں۔ دواؤں نے اثر دکھلایا۔ آج میں اس اذیت ناک بیماری چنبل کے بارے میں جانکاری چاہتا ہوں، امید کہ قلم کو حرکت دیں گے۔ عبدالمبین خان، پانچ کوڑی موڑ، کھڑگ پور۔

جواب: چنبل ایک عام مگر بہت تکلیف دہ جلدی عارضہ ہے۔ اسے انگریزی اصلاح میں سورائسس کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر جسم کے زیادہ درجہ حرارت والے مقامات پر نمودار ہوتا ہے۔ اس مرض میں جلد کے کسی مقام پر سوزش ہوکر لال رنگت کے چمکدار چھلکے کی مانند ابھار بن جاتا ہے اور اس جگہ پر جلد کھردری ہوجاتی ہے۔ متاثرہ مقام پر شدید خارش ہوتی ہے یہ چھلکے مچھلی کی کھال کی مانند ہوتے ہیں۔ جب یہ مرض شروع ہوتا ہے تو متاثرہ مقام پر سرخ گلابی دانے بنتے ہیں۔ ان پر چھلکوں کی تہہ بن جاتی ہے۔ کھجانے سے یہ چھلکے صاف ہوجاتے ہیں مگر کچھ وقت کے بعد دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں اگر بروقت علاج نہ کروایا جائے تو یہ سوزش بڑھ کر جسم کے دوسرے حصوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یہ ضدی مرض ہے۔ آسانی سے نہیں جاتا اور اذیت بھی دیتا ہے۔ مشاہدے میں ہے کہ اس مرض کا زیادہ اثر کہنیوں، ٹانگوں، کھوپڑی اور کمر کے حصوں پر ہوتا ہے۔ طب یونانی میں اسے چنبل جب کہ اسے ایکزیما بھی کہا جاتا ہے۔ یوں تو ہر عمر کے افراد اس کا شکار ہوسکتے ہیں مگر زیادہ تر ۲۵ سال سے ۴۰ سال کی عمر کے افراد میں یہ مرض پایا جاتا ہے۔ چنبل کی کئی اقسام ہیں جن میں سے ایک خاص طور پر نوجوان بچوں میں عام ہے۔ اس قسم میں گلے کی سوزش کے بعد یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ ابتدا میں کمر اور سینے پر بارش کے قطرے برابر دائرے بن جاتے ہیں۔ اس طرح بعض افراد میں سینہ اور رانوں پر نمودار ہوتا ہے۔ البتہ عام قسم چاندی کی مانند باریک باریک چھلکے بنتا ہے۔ متاثرہ مقام پر خارش ہوتی ہے اور چھلکے اترتے ہیں ان کے جسم کا بڑا حصہ متاثر ہوجاتا ہے اور کئی طبی مسائل جنم لیتے ہیں ان میں سر میں خشکی کھرنڈ اور خارش شامل ہیں۔ ان علامات کے ظاہر ہونے کے نتیجے میں بال گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ چنبل کا عارضہ لاحق ہونے سے جسم میں کیلشیم اور معدنیات کی کمی بھی واقع ہوجاتی ہے اسے موروثی بھی قرار دیا جاتا ہے۔ طب کے اصول کے مطابق خلط مواد جب ہوتا ہے بعدازاں چنبل کی ضرورت نمودار ہوتی ہے۔ Psorinum 0/1 دس بار اسٹروک کر کے روزانہ تین بار لیں۔ دوا ختم ہونے کے بعد 0/2 پھر 0/3 ختم کر کے رجوع کریں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب، عرصہ دراز سے حضرت انسان دل کی بیماریوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں اس کے لئے درجنوں ٹسٹ کروائے جاتے ہیں مگر بیماری گرفت میں نہیں آتی۔ ایلوپیتھی ڈاکٹر، ای سی جی، سی ٹی اسکین، کارڈیوگرافی اور دیگر باتوں میں الجھا کر رکھتے ہیں کھل کر کچھ بتاتے بھی نہیں۔ پوچھنے پر یہ حال ہوتا ہے چلمن سے لگے بیٹھے ہیں چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔ بس جو دوا دی کھائیے، ہر مہینے ٹسٹ کرائیے۔ حضرت دل کا عالم یہ ہے کہ کسی منچلے شاعر کی طرح اپنی بے بحر بے وزن غزل کو سیدھا کرنے کا نام ہی نہیں لیتے، بعض نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ

اب دوا کی ضرورت نہیں درد جگر کے لئے
اک نظر کافی ہے میرے مسیحا عمر بھر کے لئے

تو پھر اتنے لوازمات کیوں؟ بہر حال دل کی بیماری وجوہات اور بچاؤ سوال لے کر حاضر ہوا ہوں۔ امید کہ در دولت سے خالی نہ جاؤں گا۔ ابرارالحسن انصاری، جہانگیر محلہ آسنسول۔

جواب: گرچہ دل کا سائز اتنا بڑا نہیں ہوتا جتنی کہ انسان کے جسم میں دل کی ضرورت یا پھر دل کی اہمیت ہوتی ہے۔ سائنس کے اعتبار سے ایک انسان کے سارے جسم میں موجود گندہ خون دل پر آکر صاف ہوتا ہے اور پھر دل اس صاف خون کو پورے جسم میں پمپ کرتا ہے۔ ایک صحت مند انسان کا دل بہتر سے چوہتر بار دھڑکتا ہے۔ انسان کی صحت اور تندرستی کا اندازہ دل کی دھڑکن کی تعداد فی منٹ یا دل کی ڈھرکن کی رفتار سے لگایا جاسکتا ہے۔ دل قدرت کی طرف سے ایک انسان کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ دل کا آئینے کی طرح صاف ہونا لازمی کسی کا علم کسی پر کتنا اثر پذیر ہے یا پھر علم حاصل کرنے والے کا کتنا اثر ہوا ہے اس بات کا اندازہ دل سے لگایا جاسکتا ہے۔ اہل علم کی سوچ یا خیال کے مطابق علم سے دل روشن ہونا لازمی ہے۔ اگر علم سے دل روشن ہوگیا تو پھر ثابت ہوتا ہے کہ مناسب اور درست علم جس کی ضرورت تھی وہ حاصل ہوگیا اور اگر دل روشن نہ ہوسکا تو پھر علم والے کو اپنے علم پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے۔ اب ہر ایک تعلیم یافتہ فرد کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ دل کی بڑھتی ہوئی بیماریوں کی شرح ایک سنگین مسئلہ ہے۔ جو جدید زندگی کے مختلف پہلوؤں سے جڑا ہوا ہے۔ دل کی بیماری جسے کارڈیوسکولر بیماری بھی کہا جاتا ہے ایک ایسی حالت ہے جس میں دل اور خون کی نالیوں میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بیماری مختلف عوامل کی بنا پر ہوسکتی ہے۔ جیسے کہ زیادہ چربی، نمک اور شکر کا استعمال جسمانی عدم سرگرمی، تمباکو نوشی، اور جینیاتی عوامل، دل کی بیماریوں کی سب سے عام شکلیں ہیں۔ دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک، اسٹروک اور دل کی ناکامی ہیں۔ دل کا دورہ اس وقت ہوتا ہے جب دل کی خون کی نالیوں میں خون کا بہاؤ رک جاتا ہے۔ جس سے دل کے پٹھوں کو کافی مقدار میں خون نہیں ملتا۔ اسٹروک دماغ میں خون کی نالیوں کی رکاوٹ سے ہوتا ہے دماغی خلیات کی موت کا سبب بنتا ہے، اور شدید دماغی نقصان کرسکتا ہے۔ دل کی ناکامی میں دل اپنی معمول کی صلاحیتوں کے مطابق خون پمپ نہیں کر پاتا جس سے جسم میں سیال کی کمی زیادتی اور دیگر پیچیدگیاں پیدا ہوجاتی ہیں۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے صحت مند طرز زندگی اپنانا ضروری ہے، جس میں متوازن غذا، باقاعدہ ورزش اور تمباکو نوشی سے پرہیز ضروری ہے اس کے علاوہ خون کی شکر، بلند پریشر اور کولیسٹرول کی سطح کو کنٹرول میں رکھنا بھی اہم ہے اگر چہ دل کی بیماریوں کے خطرات کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے ممکن نہیں مگر صحت مند عادات اور بروقت علاج سے ان کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے اور زندگی کے معیار کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس طرح دل کی بیماریوں سے بچنے کیلئے ہمیں اپنی روزمرہ کے انتخاب میں احتیاط برتنی چاہیئے اور صحت مند زندگی گزارنے کی کوشش کی کرنی جائیے۔

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ رب کعبہ نے رمضان الکریم کے مقدس مہینے میں آپ کے قلم میں برکتیں رکھ دیں ہے میرا احساس نہیں یقین ہے۔ اس لئے کہ عوامی نیوز میں واپسی کے بعد کئی اہم بیماریوں پر آپ کی تحریر ہماری رہنمائی کا حق ادا کر رہی ہے۔ اس دفعہ تپ دق کے تعلق سے تفصیل اور ہومیو پیتھی دواؤں کے لئے گزارش کر رہا ہوں امید کہ حسب سابق آپ رہبری فرمائیں گے۔ ڈاکٹر حبیب الحق زیدی، سہرسہ، بہار

جواب: آپ کے جسم میں ۱۰۰ ٹریلین سے زائد جراثیم بیک وقت موجود ہوتے ہیں اور قدرت نے ان سوٹریلین سے زائد جراثوموں کو آپ کے جسمانی اعضا کی اور آپ کی قدرتی صحت کی حفاظت کے لئے لگا رکھا ہے۔ ان صحت مند جراثوموں کی افادیت بالآخر سائنس داں بھی سمجھنے لگے ہیں اسی لئے آپ کو آج کل اینٹی بایوٹکس لاتینی یعنی برعکس بائیوٹک یعنی زندگی یعنی برے جراثوموں کی زندگی ختم کردینے کی ادویات بجائے پریائیوٹیکسپر دیعنی زندگی کے ہمنوا یعنی قدرتی جراثوموں کی زندگی بچانے والی ادویات کا استعمال عام ہوتا جارہا ہے۔ یہ پروبایوٹک عناصر عام گھریلو اشیاء جیسا کہ دہی، لسی، کچھ خاص قسم کی پنیر سرکہ سے تیار شدہ سبزیوں کے اچار اور چاکلیٹ میں پائے جاتے ہیں اور یہ آپ کے قدرتی نظام کو خوب تگڑا کر کے رکھتے ہیں۔ بالخصوص جس کا ذکر ہم نے کیا ہے یہ غذائیں آپ کے معدہ میں موجود حفاظتی جراثیموں کے دوست ہوتے ہیں۔ اور آج آدھی سے زیادہ بیماریاں معدے سے ہی جنم لیتی ہیں تو کوشش کیجئے کہ ان اجزاء میں سے کچھ کی کچھ مقدار اپنے روزمرہ کے کھانوں میں ضرور شامل کرلیں تو خیر بات ہو رہی تھی ٹی بی کی تو یہ بات کیوں بیچ میں آگئی؟ وہ اس لئے کہ عام لوگ انفیکشن یا سوزش یا ورم اور علامتی بیماری یعنی مرض کا فرق نہیں سمجھتے۔ جب کہ اکثر بیماریاں بشمول ٹی بی کا مرض ان دونوں مراحل ان دونوں صورتوں میں رونما ہوتا ہے۔ لیٹنٹ انفیکشن وہ مرحلہ ہے جس میں جراثیم جس میں داخل ہوسکتے ہیں مگر بیماری کی علامتیں ابھی ظاہر نہیں ہوئی ہیں کیوں کہ مدافعتی نظام ان کے خلاف سرگرم عمل ہوگیا ہے اور اس مرحلے پر وہ جراثیموں پر بھاری ہے البتہ اگلے مرحلے میں جب مدافعتی قوتوں کی جراثوموں کے ساتھ لڑائی مزید شدت اختیار کرتی ہے تو اس سے ہونے والی خلیاتی نقصان یا کیمیکل خرابیاں بیماری کی علامت بن رکر سامنے آتی ہیں۔ ٹی بی علامات مخصوص بھی ہوسکتی ہیں اور عام بھی۔ مثلاً ٹی بی جسم کے کسی بھی حصے میں ہوسکتی ہے۔ دماغ، گردے، ریڑھ کی ہڈی اور رحم تک کو یہ جراثیم بیماری لگاسکتا ہے اور بغیر علاج کے مریض جان سے ہاتھ تک دھو بیٹھتا ہے۔ دماغ کی ٹی بی گردن توڑ بخار، جیسی لگتی ہے، ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی، کمر درد، رحم کی ٹی بی بانجھ پن یا ماہواری کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ گردوں یا آنتوں کی ٹی بی سے پیٹ درد، اور متاثرہ حصے کے مسائل بنتے ہیں مگر پھیپھڑوں کی ٹی بی سب سے عام ہے۔ پھیپھڑے متاثر ہونے کی صورت میں تین ہفتے تک مسلسل کھانسی آنا، اور بلغم کے ساتھ خون آنا تپ دق کی خاص علامتیں ہیں جب کہ وزن کم ہونا، راتوں کو پسینے آنا، کم حرارت کا لگا تار بخار رہنا، جسمانی تھکاوٹ خود کو بیمار محسوس کرتے رہنا۔ سب جسم میں ٹی بی کے جراثیم کی عام علامات ہیں۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ ٹی بی میں Tuberculinum دی جائے اور بھی بہت ساری علامتیں ہیں جن کی بنا پر ٹی بی کی دوا دی جاتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

گارڈن ریچ مندر چوری کیس میں پولس نے مجرم کو گرفتار کیا

کولکاتا 26 اپریل عوامی نیوز سروس۔ گارڈن ریچ پولس ٹیم نے مندر میں ہوئے چوری کے واقعات میں ملوث نہ صرف چور کو گرفتار کیا بلکہ چوری ہوئے سامان کو بھی برآمد کرلیا۔ پولس ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق گارڈن ریچ کے بنرجی بگان علاقے میں واقع ایک مندر میں گزرے روز چوری ہونے کا معاملہ سامنے آیا تھا جس کی رپورٹ درج ہوتے ہی مقامی تھانہ ٹیم نے تفتیش کا آغاز کردیا اور دوران جانچ انہیں پروبیر گھوش 21 سالہ ایک نوجوان کے تعلق سے آگاہی حاصل ہوئی جس پر کاروائی کرتے ہوئے اسے حراست میں لیا گیا اور پوچھ تاچھ کے دوران اس نے اپنے جرم کا اقرار کرتے ہوئے مندر سے چرائے ہوئے سامان کی برآمدگی کیلئے نشاندہی بھی کری۔

ابھیشیک کے نام پر لاکھوں روپئے وصولنے کے الزام میں شطرنج کا فرضی کھلاڑی گرفتار

بنگاؤں، 26 اپریل: ابھیشیک بنرجی کے نام پر رقم وصولنے کا الزام ایک شطرنج کے فرضی کھلاڑی پر عائد ہوا ہے جس کو پولس نے گرفتار کرلیا ہے۔ اتنا ہی نہیں اس شخص پر یہ بھی الزام ہے کہ اس نے علاقے میں قومی سطح کے شطرنج کھلاڑی کے طور پر اپنی پہچان بنائی تھی۔ گرفتار شخص کا نام پرکاش رائے ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے باگدا میں پیش آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کا گھر تھانہ ہابڑہ کے علاقے اکرم پور میں ہے۔ کئی ماہ قبل یہ شخص باگدا کے علاقے میں گیا اور اپنا تعارف قومی سطح کے شطرنج کے کھلاڑی کے طور پر کرایا۔ اتنا ہی نہیں اس نے یہ بھی بتایا کہ ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے انہیں وہاں بھیجا ہے۔ اس نے لوگوں سے مالی امداد کے لیے درخواستیں بھی کیں۔ اس سلسلے میں ترنمول کے دیگر لیڈروں کے ساتھ علاقے کے بی ڈی او سے رقم مانگی گئی۔ وہ ابھیشیک بنرجی کا جاننے والا ہے، اس لیے شروع میں کسی نے اس پر شک نہیں کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ بی ڈی او اور دیگر نے بھی مالی امداد فراہم کی۔ الزام ہے کہ پچھلے کچھ مہینوں میں تقریباً پانچ سے چھ لاکھ روپے اس نے وصول کرلیا۔ لیکن کافی عرصے سے اس رقم کو وصولنے کے واقعہ میں ترنمول لیڈروں کو کچھ شکوک وشبہات پیدا ہوا۔

رانی گنج میں موم بتی ریلی، کشمیر حملے کی مذمت

رانی گنج، 26 اپریل: کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف رانی گنج میں ایک موم بتی ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز مزار شریف سے ہوا اور حسینہ موڑ، راجہ بندھ بازار ہوتے ہوئے اتواری موڑ پر اختتام پذیر ہوئی۔ آسنسول عدالت کے وکیل قیصر جمال صدیقی سمیت رانی گنج کے درجنوں شہریوں نے اس ریلی میں شرکت کی۔

شرکاء نے ہاتھوں میں موم بتیاں تھامے دہشت گردی کے خلاف یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔

اس موقع پر وکیل قیصر جمال صدیقی نے کہا، "کشمیر میں 26 بے گناہ سیاحوں کا قتل افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ یہ حملہ پاکستان کی سرپرستی میں انجام دیا گیا ہے، جس سے ایک بار پھر ہماری اندرونی یکجہتی کی اہمیت اجاگر ہوئی ہے۔"

انہوں نے مزید کہا، "پاکستان اور دہشت گرد تنظیمیں ملک میں مذہبی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں، لیکن ہمیں متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانا ہوگا۔"

آسنسول میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام ڈینگی سے بچاؤ کیلئے رانی گنج میں تربیتی کیمپ
صحت کارکنان کو ڈینگو کی روک تھام اور احتیاطی تدابیر سے متعلق آگاہی فراہم کی گئی

رانی گنج 26: اپریل: آج آسنسول میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام رانی گنج پبلک لائبریری، سوتی گوڑیا میں ڈینگو سے بچاؤ کے لیے ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، صحت انچارج بدھدیب نندی، اور معروف معالج ڈاکٹر دیپک کمار بنرجی اور بورو 2 کے انجینئر سنجیب کمار نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ کیمپ کے دوران صحت کارکنان کو ڈینگو وائرس کی علامات، بیماری کی منتقلی کے ذرائع، اور اس سے بچاؤ کے مؤثر طریقوں پر تفصیلی تربیت دی گئی۔ صحت کارکنان کو بتایا گیا کہ ڈینگو سے بچاؤ کے لیے صاف صفائی کا خیال رکھنا، پانی کے ذخائر کو ڈھانپ کر رکھنا اور عوام میں شعور بیدار کرنا نہایت ضروری ہے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے کہا "ڈینگو پر قابو پانے کے لیے عوامی شمولیت اور صحت کارکنان کی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن عوامی صحت کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔" صحت انچارج بدھادیب نندی نے کہا کہ گھروں اور آس پاس کے علاقوں میں پانی جمع نہ ہونے دینا ڈینگو کی روک تھام کا سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ آخر میں ڈاکٹر دیپک کمار بنرجی نے صحت کارکنان پر زور دیا کہ وہ گھروں گھر جا کر عوام کو ڈینگو سے بچاؤ کے اقدامات سے آگاہ کریں اور کسی بھی مشتبہ کیس کی فوری اطلاع متعلقہ محکمے کو دیں۔ پروگرام کے اختتام پر تربیتی مواد بھی تقسیم کیا گیا تاکہ کارکنان اپنی ذمہ داریوں کو مزید مؤثر انداز میں ادا کرسکیں۔

"تالتلہ خانقاہ شریف میں عرس مبارک"

کلکتہ کی تاریخی مسجد خانقاہ قادریہ (تالتلہ) میں حضرت سید شاہ مرشد علی القادری المعروف "مولا پاک" کا سالانہ عرس مبارک 27 شوال المکرم مطابق 25 اپریل 2025 جمعہ کی شام روایتی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ عرس کے موقعے پر سلسلہ قادریہ کے مرکز 4 نمبر حاجی محمد محسن اسکوائر کلکتہ میں مریدوں اور عقیدت مندوں کا ایک جم غفیر دیکھا گیا۔ محفل عرس کا آغاز مسجد خانقاہ قادریہ میں بعد از نماز مغرب میلاد غوثیہ سے ہوا۔ بعد از نماز عشاء دیگر علماء دین کی موجودگی میں محفل وعظ منعقد ہوا جن میں لوگوں کو مالا پاک کی حیات وخدمات سے آگاہ کیا گیا۔ مولا پاک سید شاہ مرشد علی القادری البغدادی 19 ویں صدی میں سلسلہ قادریہ کے روح رواں اور اعلیٰ پایہ کے صوفی بزرگ تھے۔ آپ غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے پشت سے سید نجیب الطرفین تھے۔ سلسلہ قادریہ کے موجودہ سجادہ نشین وسرپرست اعلیٰ حضرت سید شاہ یعسوب علی القادری البغدادی کی سرپرستی میں عرس پاک کے تمام انتظامات انجام پذیر ہوئے۔ ازطرف:—— ڈاکٹر غلام سیدین خان

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایران میں بندر عباس

مذاکرات میں مثبت پیشرفت جاری ہے، ایران کا خیر خواہ ہوں، ایران کے اربوں ڈالر بچانے کی کوشش کر رہا ہوں، ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کا مالی حجم بہت بڑا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے لئے مشکل ہوگا، ہم ایران کے ساتھ ڈیل کرنا چاہتے ہیں، جوہری اثاثے خطرناک عمل ہے۔

بقیہ: پہلگام پر حملہ

خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ ان کا کہنا ہے کہ بے گناہ لوگوں کا قتل عام بند ہونا چاہیے۔ اس دوران اس احتجاج کے دوران ایک بزرگ کو جذباتی ہوتے دیکھا گیا۔ بزرگ نے کہا، 'پہلگام حملے کے بعد ہمارا دل ٹوٹ رہا ہے۔ ہم اپنی روزی روٹی کے لیے نہیں انسانیت کے لیے رو رہے ہیں۔ وہ ہمارے مہمان تھے۔ اللہ نے ہمیں ایک دوسرے کی مدد کے لیے پیدا کیا ہے۔ وہ ویڈیو دیکھ کر دل روتا ہے، وہ لڑکی جس کی چھ دن پہلے شادی ہوئی تھی اور اپنے شوہر کی لاش کے پاس بیٹھی رو رہی تھی۔ ہم اس بیٹی کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے ماں باپ سے زیادہ افسردہ ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اس بیٹی کے شوہر کی روح کو سکون ملے اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔' ساتھ ہی ایک نوجوان نے کہا کہ پہلگام کا یہ حملہ کشمیریت پر حملہ ہے اور جنہوں نے یہ حملہ کیا ہے انہیں سر عام پھانسی دی جانی چاہئے۔ ہم اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ ہم کشمیر میں امن چاہتے ہیں۔ بے گناہوں کو بے دردی سے قتل کرنے والے دہشت گردوں کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے۔ نوجوانوں نے کہا کہ نماز کے بعد ہم پہلگام حملے کے خلاف احتجاج کرنے سڑکوں پر ہیں۔ بے گناہ لوگوں کا قتل عام بند ہونا چاہیے۔ یہ روزی روٹی کا نہیں انسانیت کا سوال ہے۔ جن لوگوں نے یہ کیا ہے انہیں ہرگز بخشا نہیں جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے لوگ ہیں اور انصاف چاہتے ہیں۔

بقیہ: پاکستان اور ہندوستان

وزیر اعظم شہباز شریف یا نریندر مودی سے بات کریں گے تو ڈونلڈ ٹرمپ نے جواب دیا کہ میں ہندوستان کے بھی بہت قریب ہوں اور پاکستان کے بھی بہت قریب ہوں، مزید کہنا تھا کہ کشمیر کا تنازع ہزار سال سے جاری ہے، شاید اس سے بھی زیادہ عرصے سے۔ گزشتہ روز ایک بریفنگ میں امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے بھی جنوبی ایشیا میں پیدا ہونے والے بحران پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ایک تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال ہے اور ہم اس پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں، ہم فی الحال کشمیر کی حیثیت پر کوئی موقف اختیار نہیں کر رہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے بھی پاکستان اور ہندوستان سے 'زیادہ سے زیادہ تحمل' کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ ان کے ترجمان اسٹیفان دوجارک نے جمعرات کو نیویارک میں صحافیوں کو بتایا تھا کہ 'سکریٹری جنرل اس صورتحال پر بہت قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں اور اس پر بہت زیادہ تشویش رکھتے ہیں۔' انہوں نے مزید کہا تھا کہ ہم دونوں حکومتوں سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہم نے جو پیش رفت دیکھی ہے وہ مزید خراب نہ ہو۔ ایک سوال کے جواب میں، ترجمان نے کہا تھا کہ اقوام متحدہ کے سربراہ نے ہندوستان اور پاکستان کی قیادت سے براہ راست کوئی رابطہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے کشمیر کے مسلم اکثریتی علاقے پہلگام میں 22 اپریل کو 26 سیاحوں کی ہلاکت کے بعد 23 اپریل کو سندھ طاس معاہدہ فوری طور پر معطل کرنے کا اعلان کیا تھا اور پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹے میں ہندوستان چھوڑنے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ: ہریانہ کے نوح میں

ملازمین کو زوردار ٹکر ماردی، جس سے 6 لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ کئی افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے جنہیں قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد جائے واقعہ پر چیخ وپکار مچ گئی۔ مقامی لوگوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچانے میں مدد کی۔ دیکھتے ہی دیکھتے سڑک پر بھاری بھیڑ جمع ہوگئی۔ ایمبولنس، روڈ سیفٹی ایجنسی کی گاڑی اور پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ حادثے کی ہولناکی ایسی تھی کہ آس پاس کے لوگوں کی روح کانپ اٹھی۔ کئی لاشوں کے ٹکڑے ہوچکے تھے۔ پولیس کے مطابق مہلوکین کی شناخت ابھی تک نہیں ہو پائی ہے۔ حادثے کی وجوہات کی جانچ چل رہی ہے اور پک اپ گاڑی کے خلاف کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ پولیس کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر ثبوت کی مدد سے حادثے کے پورے حالات کا پتہ لگایا جائے گا۔ حادثہ کی خبر سوشل میڈیا پر بھی تیزی سے پھیل گئی ہے۔ لوگ اس حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مہلوکین کے تئیں تعزیت کر رہے ہیں۔ کئی یوزرس نے سڑک تحفظ اور تیز رفتار گاڑیوں پر قابو پانے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ حادثہ دہلی-ممبئی ایکسپریس وے پر ہونے والے حادثوں کی کڑی میں ایک اور افسوسناک واقعہ ہے. اس سے پہلے بھی اس ایکسپریس وے پر کئی بار گھنٹے کھرے، تیز رفتار اور لاپرواہی کی وجہ سے حادثے ہوچکے ہیں۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر سڑک تحفظ اور ایکسپریس وے پر کام کر رہے ملازمین کے تحفظ کے نظام پر سوال کھڑے کردیئے ہیں۔ انتظامیہ نے حادثے کے بعد ایکسپریس وے پر ٹریفک کو کنٹرول کیا اور جائے حادثہ کو خالی کرایا۔ زخمیوں کے علاج اور مہلوکین کے بارے میں ان کے اہل خانہ کو مطلع کرنے کا عمل جاری ہے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کے

غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت کو اتنا وقت گزر جانے کے باوجود صیہونی فوج کی جانب سے معصوم اور نہتے فلسطینیوں پر جارحیت کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری جانب غزہ میں جبری انخلا کا سلسلہ بھی جاری ہے، اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین انروا کے مطابق اسرائیلی فوج کے جبری انخلا نے فلسطینیوں کو غزہ کے ایک تہائی سے بھی کم حصے تک محدود کردیا ہے۔ ادھر اسرائیل کے غزہ میں بھی حملے جاری ہیں جس کے نتیجے میں مزید 78 فلسطینی شہید اور 168 زخمی ہوگئے۔ مزید برآں عالمی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیر اعظم اور سابق وزیر دفاع کی گرفتاری کے احکامات معطل کرنے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیتن یاہو اور گیلانٹ اشتہاری ہیں لہٰذا درخواست قبول نہیں ہوسکتی۔

وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج جاری

مفتی ثناء الھدیٰ قاسمی کی قیادت میں وقف بل کے خلاف احتجاج میں شہر اور گاؤں سے نکل کر لوگوں کی شرکت

مظفر پور (اے این پی) وقف ترمیمی بل کے خلاف وقف بچاؤ آئین بچاؤ مشترکہ مورچہ کے بینر تلے ایک بڑا خاموش جلوس آج مظفر پور کے جیل چوک، چندوارہ، پکی سرائے، بنارس بینک چوک، دامودر پور، برہم پورہ، جورن چھپڑا، ماڑی پور، بھگوان پور، چک عبدالواحد، مٹھن پورہ، سعد پورہ، دیھرن پٹی، گوشالہ، رام باغ، چک باسو، مہراجی پوکھر، سرائے سید علی، اسپیکر چوک، پنکھا ٹولی، بھل خانہ روڈ م، اسلام پور، اور تلک میدان روڈ کے ساتھ ہی کئی دوسرے محلوں اور گاؤں سے جلوس نکالا گیا۔ م جو شہر کے مختلف حصوں، سڑکوں، گلی کوچوں اور چوک چوراہوں سے ہوتے ہوئے مظفر پور کلب پہنچا۔ یہ باتیں اس پروگرام کے بڑے اہم ذمہ دار، تنظیم امارت شریعہ مظفر پور کے جنرل سکریٹری و راجد کے شہری حلقہ کے صدر جناب شاہد اقبال منا نے ایک پریس ریلیز جاری کر بتایا۔ جناب منا نے یہ بھی بتایا کہ اس جلوس اور اس پروگرام کا اہتمام مظفر پور ملت کمیٹی نے کیا تھا۔ جلوس میں لوگوں کا اژدھام تھا۔ سب کے ہاتھوں میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت والی تختیوں کے ساتھ ہی کشمیر میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے مجرموں کو سزا دینے کی مانگ والی تختیاں بھی تھیں۔ تختیوں پہلے سلوگن میں ایک یہ بھی تھا" خاموشی کی پکار، انصاف کی مانگ، پہلگام کے زخموں کو نہ بھولے گا ہندوستان، وہیں دوسرا کافی اہمیت کا حامل ایک سلوگن جو لوگوں کی نگاہوں میں چڑھ رہا تھا وہ تھا" مظفر پور کی پکار وقف قانون بے کار وغیرہ۔ جلوس کی قیادت امارت شریعہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ کے نائب ناظم مفتی ثناء الھدیٰ قاسمی نے کی۔ اہم شرکاء میں مہتمم جامع العلوم مظفر پور مولانا آل حسن، مولانا اقبال صاحب، مفتی مطیع الرحمن، مولانا اسعد یاور، ڈاکٹر محمود الحسن، پروفیسر فاروق احمد صدیقی، سابق ڈپٹی میئر سید ماجد حسین، تنظیم امارت شریعہ مظفر کے صدر محمد شعیب، وارڈ پارشد، محمد سجاد، منور قریشی، اقبال قریشی، محمد چاند، سماجی خدمتگار سکندر خان، بشیر سردار، محمد آفتاب، ظفر ربانی، سورج کمار سنگھ، محمد فہد، شبیر انصاری، وسیم احمد منا، شبر حسن، شاہ نواز حسین، نوشاد، منور اعظم، جاوید احمد گڈو، رنجیت رجک، رام نریش رام، راجو نیئر، محمد افروز، محمد آفتاب عالم، محمد شیفل، محمد پرنس منصوری، محمد زبیر عالم، اندو انصاری وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

وزیر نے وین بلاک میں مختلف پنچایتوں میں 11 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) شرون کمار وزیر، دیہی ترقیات محکمہ، بہار نے اپنے حلقہ انتخابی کے بلاک بین میں کئی پنچایت کمیٹی کی سفارش کردہ پنچایتوں کے کئی گاؤں میں کئی اسکیموں کا سنگ بنیاد/ افتتاح کیا۔ گروشرن پور گاؤں کے مہادلیت ٹولہ میں نالے اور پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح۔ 10 لاکھ 40 ہزار روپے کی لاگت سے گاؤں گروشرن پور ہائی اسکول کے شمال اور مغربی جانب سے جنوب کی طرف باؤنڈری وال کا افتتاح، 24 لاکھ 52 ہزار 767، گاؤں گروشرن پور میں پچ روڈ سے شمالی اشوک چودھری کے کھیت تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کے فرش کا افتتاح۔ 9 لاکھ 12 ہزار 500 گاؤں مخدوم پور میں 50 لاکھ روپے کی لاگت سے W.P.U کا افتتاح۔ 7 لاکھ 50 ہزار روپے کی لاگت سے گاؤں مخدوم پور میں دکھن مانجھی کے گھر سے ڈاک بابا تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کے فرش کا افتتاح۔ 9 لاکھ 15 ہزار گاؤں کرپا گنج میں رنجیت سنگھ کے گھر سے جنوبی ٹولہ سڑک تک اینٹوں کے فرش اور پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح۔ 9 لاکھ 15 ہزار روپے کی لاگت سے گاؤں مرگاؤ میں سنیل سنگھ کے گھر سے شمالی اٹل سنگھ تک اینٹوں کے فرش اور پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح۔ 9 لاکھ 88 ہزار 200 روپے کی لاگت سے منریگا اسکیم کے تحت گاؤں مرگاوا میں مہادیو مندر کے قریب مٹی بھرنے اور ان کے گھر تک پی سی سی ڈالنے کا افتتاح، مٹی بھرنے اور پیور بلاک سولنگ کا افتتاح۔ 2 لاکھ 86 ہزار روپے کی لاگت سے منریگا اسکیم کے تحت گاؤں مرگاوا میں کمل سنگھ کے گھر سے شیو شنکر سنگھ کے گھر تک مٹی اور اینٹوں کی سولنگ اور P.C.C کاسٹنگ کا افتتاح۔ 8 لاکھ 56 ہزار 500 روپے اور اسکیم کے سربراہ کی سفارش پر کل رقم 91 لاکھ 15 ہزار، سریندر راجک کے گھر سے کرپا گنج گاؤں میں ششی سنگھ کے گھر تک اینٹوں کی سولنگ اور پی سی سی کاسٹنگ کا افتتاح۔ 9 لاکھ 89 ہزار 800 روپے کی لاگت سے گاؤں کرپا گنج میں دھرمیندر سنگھ کے گھر سے دیویندر سنگھ کے گھر تک مٹی بھرنے اور اینٹوں کی سولنگ کا افتتاح۔ اس موقع پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت شہر جیسی سہولیات فراہم کر رہی ہے جیسے بجلی، سڑکیں، صحت اور پانی کی اچھی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ دیہی علاقوں کے باشندوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آج کے دور میں بہار کے دیہی آبادی بھی شہروں میں رہنے والوں کی طرح اپنی زندگی گزار رہے ہیں اور معاشی طور پر ترقی یافتہ ہو کر اپنی زندگی خوشی سے گزار رہے ہیں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے کام کی سبب لوگ غربت کی لکیر سے باہر جا کر ریاست اور ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ اس موقع پر پارٹی کارکنان اور دیہی ابادی کی کثیر تعداد موجود تھی۔

بائک سوار بدمعاشوں نے آٹو سے باہر نکال کر دودھ تاجر کو گولی ماری

بہار شریف (اے این پی) نالندہ میں نڈر مجرموں نے دن کی روشنی میں گاڑی سے باہر نکالنے کے بعد سڑک کے بیچوں بیچ دودھ کے تاجر کو گولی مار کر پولیس کو چیلنج کیا اور وہاں سے موٹر سائیکل پر فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا ہوم بلاک ہرنوت تھانہ علاقے کے نیو بائی پاس پر پورے گاؤں کے قریب پیش آیا۔ موٹر سائیکل سوار مجرموں نے دن دیہاڑے ایک بوڑھے کو تین بار گولی مار دی۔ واقعہ کے بارے میں زخمی شخص سبودھ یادو کے داماد نے بتایا کہ مدھوسودن یادو اپنے گاؤں گھوڑہڑی سے ایک ٹیمپو میں اپنے بیٹے اور پوتے سے ہرنوت بازار میں ملنے اور دودھ پہنچانے آرہا تھا۔ اسی سلسلے میں موٹر سائیکل سوار مجرموں نے پورے گاؤں کے قریب ٹیمپو کا پیچھا کیا اور ٹیمپو کے سامنے بیٹھے معمر شخص پر تین گولیاں ماریں۔ وہ اپنے بیٹے جو بھوسے کا کاروبار کرتا ہے سے ملنے ہرنوت روزانہ آتا تھا۔ ملزمان ایک ہی گاؤں کے دو نوجوان بتائے جاتے ہیں۔ گولی لگنے سے معمر شخص شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے کلیان بگھا ریفرل ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد علاج کے لیے فوری طور پر پٹنہ ریفر کر دیا گیا۔ دن دیہاڑے ہونے والی اس فائرنگ سے مقامی لوگ کافی خوفزدہ ہیں۔ وہیں اس واقعہ کے پیچھے گاؤں میں آپسی جھگڑے کی بات کہی جا رہی ہے۔ تاہم وجہ ابھی واضح نہیں ہے۔ اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس نے جائے وقوعہ سے خول بھی برآمد کر لیا ہے۔ اس موقع پر بہار شریف صدر کے ڈی ایس پی 2 سنجے کمار جیسوال کے ساتھ دو تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور ایف ایس ایل ٹیم کو تحقیقات کے لیے بلایا ہے اور معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ چنڈی ہرنوت گاؤں کے پوری گاؤں کے قریب بائک پر سوار دو نامعلوم بدمعاشوں نے چنڈی تھانہ علاقہ کے گھوڑاڑی کے رہنے والے کو گولی مار دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسٹیشن انچارج نے تصدیق کی کہ چنڈی تھانہ علاقہ کا رہائشی مدھوسودن کمار آٹو کے ذریعہ ہرنوت آ رہا تھا کہ اسے تین گولیاں لگیں۔ زخمی کو جانچ کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا گیا ہے۔

اوپیندر کشواہا نے آر ایل ایم کے غور وخوض کے لیے سیاسی کیمپ کا افتتاح کیا

والمیکی نگر (اے این پی) راشٹریہ لوک مورچہ (آر ایل ایم او) کے قومی صدر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا نے جھنڈا لہرا کر پارٹی کے غور وخوض کے لیے تین روزہ سیاسی کیمپ کا افتتاح کیا۔ پارٹی کے قومی، ریاستی اور ضلعی صدور سمیت تقریباً 300 نمائندے اس کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں۔ پروگرام کا آغاز کیمپ کے افتتاحی اجلاس سے ہوا جو 26 اپریل سے 28 اپریل تک مغربی چمپارن ضلع کے والمیکی نگر میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اجلاس کا آغاز قومی ترانے اور چراغ روشن کیے جانے کے ساتھ ہوا اور پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کی تسکین کے لیے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس کے بعد اجلاس متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی گئی کہ یہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتی ہے۔ راشٹریہ لوک مورچہ پریوار حکومت ہند کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔ مسٹر کشواہا نے آج کیمپ میں پارٹی کے قومی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ اس کے بعد جناب کشواہا نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا اور کیمپ سے متعلق پارٹی کے مقصد پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ ان تین دنوں کے دوران ہونے والے غور وخوض کے بعد پارٹی کو مستقبل کے سیاسی فیصلوں کو سمت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کیمپ میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے موضوع کے علاوہ پارٹی کے اہم مسائل جیسے کہ اعلیٰ عدالتی نظام کو جمہوری بنانے (کالجیم نظام کا خاتمہ)، تعلیمی اصلاحات، ذات پر مبنی مردم شماری، آبادی کی بنیاد پر حد بندی اور علاقے کو لاکزی بنانا، پٹنہ کا نام بدل کر پاٹلی پتر رکھنا، ساوتری بائی پھولے کے یوم پیدائش پر خواتین کی تعلیم کا اہتمام کرنا، سمراٹ اشوک کے یوم پیدائش پر بہار کی طرح پورے ملک میں تعطیل کا اعلان کرنا، بہٹا کے ہوائی اڈے کا نام بھارت رتن جن نائک کرپوری ٹھاکر کے نام پر رکھنا، بہار میں کسانوں اور نوجوانوں کے مفاد میں زرعی پیداوار پر مبنی صنعتوں کا قیام، جس سے نقل مکانی کا مسئلہ رکے گا اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ بہار میں سیاحت کے شعبہ کو فروغ دیکر روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا کام، بودھ گیا مندر ایکٹ میں ترمیم کرنا، سیتامڑھی میں بننے والے میڈیکل کالج کا نام امر شہید رام پھل منڈل کے نام پر رکھنا وغیرہ موضوعات پر بات کرنے کی ضرورت ہے۔ پارٹی کے ترجمان نتن بھارتی نے کہا کہ اس سیاسی کیمپ میں پارٹی کے تمام قومی عہدیداران، انچارج ریاستی صدر، نائب صدر، جنرل سکریٹری، سکریٹری، ترجمان، پارٹی کے تمام سیل کے ریاستی صدور اور تمام اضلاع کی پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے ضلعی صدور بھی حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج میٹنگ میں مسٹر کشواہا کی زندگی اور جدوجہد پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔

پہلگام حملے کے شہیدوں کے خراج عقیدت میں انڈیا الائنس کا کینڈل مارچ

چھپرہ (اے این پی) جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے شہیدوں کی یاد میں انڈیا اتحاد کی طرف سے شہر میں ایک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ مارچ نگر پالیکا چوک سے شروع ہو کر تھانہ چوک سے ہوتا ہوا میونسپل چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ وہاں دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ مارچ کی قیادت ایم ایل اے ڈاکٹر ستیندر یادو نے کی جبکہ آر جے ڈی ترجمان ڈاکٹر امیت رنجن، فیصل انور، ساغر نوشیرواں، کانگریس ضلع صدر بچو پرساد بیرو، سی پی آئی ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ، ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ، ڈاکٹر شنکر چودھری، سی اے امیت کمار، وریندر شاہ، للن کمار سنگھ، فیروز اقبال، دیپک شرما، منوج کمار، اعجاز احمد، نند کشور شرما، سریش یادو، ملک یادیو اور روہت جیسوال وغیرہ خاص طور پر شامل تھے۔ مقررین نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات قوم کی روح کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں۔ یہ حکومت کی ناکامی کی علامت ہے۔ اس امن مارچ نے نہ صرف شہر کے باشندوں کو متحد کیا بلکہ یہ پیغام بھی دیا کہ ہندوستانی دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔

جن سوراج کی میٹنگ میں مختلف امور پر تبادلہ خیال

چھپرہ (اے این پی) پارٹی کارکنوں کا ایک اجلاس جن سوراج ضلع دفتر میں ضلع صدر بچہ رائے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ میٹنگ خاص طور پر 27 اپریل کو مانجھی بلاک کی انول پنچایت میں ریاستی صدر منوج بھارتی کی آمد کی تیاریوں کے ساتھ پارٹی کی ہدایت پر 28 اپریل سے سات مئی تک بلاک سطح کی ورکرس کانفرنس کے انعقاد کے وحکومت کی ناکامی پر بلاک دفتر میں ایک روزہ دھرنا مظاہرہ اور 11 مئی کے درمیان عوامی دستخط مہم کے طور پر چلائے جانے کے بارے میں غور وخوض کیا گیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے جن سوراج کے سینئر ریاستی لیڈر روائی وی گری نے کہا کہ بہار میں تبدیلی کے لیے عوام کی بھرپور حمایت مل رہی ہے۔ عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے پارٹی کے ذریعے چلائے جانے والے پروگراموں کو منظم انداز میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ موقع پر ضلع انچارج ارمیلا سنگھ، ضلع جنرل سکریٹری شرون مہتو، چیف ترجمان کلدیپ مہاسیٹھ، ضلع خواتین صدر اپیتا سہنی، ضلع یوتھ صدر کمار شیوم، سینئر لیڈر کنہیا سنگھ، رام پوکار مہتا، پریہ رجن سنگھ یوراج، راجیو چودھری، ادے شنکر سنگھ، آرتی سہنی، نوتن شرما اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

نل کے جل سے متعلق کسی بھی معاملے کیلئے ٹول فری نمبر پر شکایت کر سکتے ہیں

بہار شریف (اے این پی) ہر گھر نال کا جل اسکیم کے تحت محکمہ پی ایچ ای ڈی کی طرف سے ضلع بھر کے 100 فیصد گھروں کو پینے کا صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ شہری پانی کی فراہمی سے متعلق کسی بھی مسئلے کی شکایت ٹول فری نمبر، واٹس ایپ اور موبائل ایپ کے ذریعے کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ پی ایچ ای ڈی بہار ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے بھی شکایات درج کرائی جا سکتی ہیں۔ شہری پانی کی فراہمی میں کسی قسم کی خرابی، پانی کی قلت یا دیگر مسائل کے بارے میں ان نمبرز پر معلومات دے سکتے ہیں۔ ویڈیو یا تصویر بھیج کر بھی مسئلہ کی اطلاع دی جا سکتی ہے، تاکہ فوری کارروائی کی جا سکے۔ ایوری ہوم ٹیپ واٹر اسکیم کا مقصد ضلع کے ہر گھر کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ہے۔ اس کے تحت دیہی اور شہری علاقوں میں نل کے رابطوں کو وسعت دی گئی ہے۔ اب شکایات کے ازالے کے لیے نئی سہولتیں شروع کی گئی ہیں، تاکہ لوگوں کو بہتر سروس مل سکے۔ ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای ڈی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پینے کے پانی کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی پریشانی کی صورت میں فوری طور پر ان نمبرز پر رابطہ کریں، تاکہ اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کیا جا سکے۔ ہر گھر نال کا جل اسکیم سے متعلق کسی بھی قسم کی شکایت کے اندراج کے لیے ہیلپ لائن نمبر/ٹول فری نمبر: 18001231121، 18003451121 WhatsApp 155367 SMS/:8544429024- آپ-8544429082 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

داناپور راجگیر مسافر ٹرین میں مارپیٹ میں 3 زخمی

بہار شریف (مرشد دسنوی) دان پور راجگیر پینجر ٹرین میں وینا اور رہوئی کے درمیان جمعہ کی رات تقریباً ساڑھے نو بجے اس نے مسافروں کے ساتھ مارپیٹ کی اور ان کا سامان لے کر فرار ہو گئے۔ اس واقعہ میں ایک ہی خاندان کے تین افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں روہت کمار، رنکو دیوی اور انشو کمار شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو پولیس نے علاج کے لیے ماڈل ہسپتال بہار شریف میں داخل کرایا گیا۔ روہت کمار نے بتایا کہ وہ ٹرین کے ذریعے گجرات سے پٹنہ آیا تھا اور لوکل ٹرین سے پٹنہ سے بہار شریف آ رہا تھے اسی درمیان کچھ لوگ وینا میں ٹرین میں سوار ہوئے اور ٹرین کے اسٹیشن سے کھولنے کے بعد وہ مارپیٹ کرنے لگے اور ہمارے سامان سے بھرے دو سوٹ کیس لے کر رہوئی میں اتر گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے تمام زخمیوں کو بہار شریف ریلوے اسٹیشن کے قریب سے علاج کے لیے ہسپتال پہنچایا گیا۔

دربھنگہ بار ایسوسی ایشن کے نتائج کے لئے ووٹوں گنتی جاری

صدر عہدہ پر عنبر امام ہاشمی وچندر دھر ملک وسکریٹری عہدہ پر کرشن کمار و راجیو کمار کے درمیان کشمکش جارٹ

دربھنگہ (اے این پی) دربھنگہ بار ایسوسی ایشن دربھنگہ کے دو سالہ انتخابات کے لیے طے شدہ پروگرام کے مطابق جمعہ کو اختتام پذیر ہوا 1746 ووٹروں میں سے 1139 ووٹروں نے ووٹروں نے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا وہیں صبح 9 بجے سے ووٹوں کی گنتی کا کام شروع ہوا سب سے پہلے تمام بوتھ کے ووٹوں کو الگ الگ کیا گیا اس کے بعد ووٹوں کی گنتی کا کام شروع ہوا خبر لکھے جاتے تک تین مراکز کے ووٹوں کی گنتی کا کام مکمل ہوا ہے جس میں صدر عہدہ پر چندر دھر ملک اپنے حریف عنبر امام ہاشمی سے سو ووٹوں سے آگے چل رہے تھے جبکہ جنرل سکریٹری کے عہدہ کے لئے گنتی میں کرشن کمار مشرا اپنے حریف راجیو رنجن ٹھاکر سے قریب 150 ووٹوں سے آگے چل رہے تھے مزکورہ باتوں کی جانکاری الیکشن انچارج جیتندر نارائن جھا دی ہے انہوں نے مزید بتایا کہ ووٹوں کی گنتی کا کام دیر رات تک مکمل ہو پائے گا کیوں کہ 25 عہدے کے لئے انتخاب میں 84 امیدوار میدان میں اپنی اپنی قسمت آزما رہے تھے سب سے دلچسپ مقابلہ صدر اور جنرل سکریٹری کے عہدے پر ہے صدر عہدہ کے لئے ایڈوکیٹ عنبر امام ہاشمی، آرون کمار سنہا، چندر دھر ملک، سیارام یادو، پون کمار چودھری وجھبش پرساد ہیں وہیں جنرل سکریٹری کے عہدے پر قسمت آزمانے والے امیدوار میں کرشن کمار مشرا، راجیو رنجن ٹھاکر، دیوانند پرساد، راکیش کمار جھا جیلانی، سید عالے مہدی، استخار، محمد مسرور حسن، خورشید ربانی، رحمت اللہ خان، محمد علاء الدین، قمر پرویز ومحمد شاداب انجم وغیرہ سمیت اس طرح کل 84 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کل ہوگا جس میں 25 امیدوار ہی کامیابی حاصل کر عہدہ حاصل کریں گے جبکہ پولیس انتظامیہ کی جانب سے پولیس کا بھی سخت انتظامات کیا گیا تھا تاکہ وکلاء کے انتخابات میں کسی طرح کا کوئی پریشانی پیدا ہونے پائے۔

نان انٹرلاک کام کے لیے ٹیسٹنگ بلاک دیئے جانے کی وجہ سے کئی ٹرینوں کے روٹس تبدیل ہوں گے

سمستی پور (اے این پی) اتر پردیش میں گورکھپور سے گورکھپور کینٹ تک تیسری لائن کی تعمیر کے لیے نان انٹرلاک کام کے دوران ٹیسٹنگ بلاک دیئے جانے کی وجہ سے سمستی پور ڈویژن سے چلنے والی بہت سی ٹرینوں کے روٹ تبدیل کر دیے جائیں گے۔ ریلوے کے سرکاری ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ 12565 دربھنگہ-نئی دہلی بہار سمپرک کرانتی ایکسپریس، جو 2 مئی کو دربھنگہ سے روانہ ہونے والی ہے، چھپرا-اوڑیہار-وارانسی-بنارس-پریاگراج جنکشن-کانپور سینٹرل کے راستے سے چلائی جائے گی۔ وہیں پوربندر سے 25 اپریل کو چلنے والی 19269 پوربندر-مظفر پور ایکسپریس تبدیل شدہ روٹ لکھنؤ-ماں بیلہا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن-وارانسی-اوڑیہار-چھپرا-مظفر پور کے راستے چلے گی۔ اسی طرح 2 مئی کو سہرسہ سے روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 12553 سہرسہ-نئی دہلی ویشالی ایکسپریس تبدیل شدہ روٹ چھپرا-اوڑیہار-وارانسی-ایودھیا کینٹ-بارابنکی کے راستے موڑ کر چلائی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ دربھنگہ سے 28 اپریل اور یکم مئی چلنے والی 15557 دربھنگہ-آنند وہار ٹرمینس امرت بھارت ایکسپریس تبدیل شدہ روٹ دربھنگہ-سیتامڑھی-مظفر پور-چھپرا گرامین-بھٹنی-گورکھپور کینٹ کے راستے چلے گی۔ آنند وہار ٹرمنس سے 29 اپریل اور 2 مئی 2025 کو چلنے والی 15558 آنند وہار ٹرمینل-دربھنگہ امرت بھارت ایکسپریس اب تبدیل شدہ روٹ گورکھپور کینٹ-بھٹنی-چھپرا گرامین-مظفر پور-سیتامڑھی-دربھنگہ کے راستے چلائی جائے گی۔ جالندھر سٹی سے 27 اپریل کو چلنے والی 22552 جالندھر سٹی-دربھنگہ انتودیہ ایکسپریس تبدیل شدہ روٹ گورکھپور کینٹ-بھٹنی-چھپرا گرامین-مظفر پور-سیتامڑھی-دربھنگہ کے راستے چلائی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ باندرہ ٹرمنس سے 26 اپریل کو چلنے والی 19037 باندرہ ٹرمینس-برونی اودھ ایکسپریس ٹرین تبدیل شدہ روٹ گورکھپور کینٹ-بھٹنی-چھپرا گرامین-مظفر پور کے راستے چلائی جائے گی۔ اسی طرح گوہاٹی سے 30 اپریل کو چلنے والی 15653 گوہاٹی-جموں توی امرناتھ ایکسپریس ٹرین تبدیل شدہ روٹ مظفر پور-چھپرا گرامین-بھٹنی-گورکھپور کینٹ کے راستے چلائی جائے گی۔

پولس کی چیکنگ میں 2 شاطر گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہفتہ کو بہار پولیس ہیڈ کوارٹر سے گرفتاری/گاڑیوں کی چیکنگ کی ہدایات موصول ہوئی ہیں اسی سلسلے میں صبح سویرے روپولی پولیس اسٹیشن کے تحت ایس ٹی ایف کو ایک خفیہ اطلاع ملی کہ دو مجرم مکئی کے ایک تاجر کو لوٹنے کی نیت سے ڈوبھاپل کے قریب آنے والے ہیں مذکورہ بالا معلومات کی روشنی میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کی ہدایات کے مطابق پولیس اسٹیشن آفیسر روپولی پورنیا پورنیہ نے اس معلومات کی تصدیق کے بعد ڈوبا برج کے قریب چھاپہ مارا اور ایک مجرم راجہ یادو کو گرفتار کیا، جو شیام کے رہائشی 01 کے ساتھ رہائشی شیام کے رہائشی رہائشی رہائشی پستول ڈسٹرکٹ مادھی پورہ کے ساتھ ایک مجرم راجہ یادو کو گرفتار کیا گیا اور 01 موبائل فون۔ گرفتار ملزم سے پوچھ تاچھ/تصدیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ وہ ایک پیشہ ور مجرم ہے جو پورنیا/مدھے پورہ/سہارسا ضلع سے متعلق درجنوں مقدمات (قتل/لوٹ/ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ) میں مطلوب ہے اور تقریباً ڈیڑھ سال سے مفرور ہے۔ بہار پولس ہیڈ کوارٹر، پٹنہ نے ان پر ایک لاکھ روپے کے انعام کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے گینگ کے دیگر ارکان کا انکشاف کیا ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں گرفتاری:-01. راجہ یادو ولد ہری نندن یادو ساکنہ شیام تھانہ گوالپارہ ضلع مدھے پور ہبازیابی: 01. دیسی پستول-0102 زندہ کارتوس-0103. موبائل-01 مطلوبہ کونڈو کی تفصیلات:- 01. بمنکھی تھانے کا مقدمہ نمبر 24/189 مورخہ 24.05.17 (ڈکیتی کے دوران قتل) 02. گوالپارہ (مدھے پورہ) پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 14/101 مورخہ 17.07.20 (قتل کی کوشش اور آرمس ایکٹ نمبر 03. کیسواپاڑہ پولیس اسٹیشن نمبر 03-36/20 مورخہ 20.03.20 (قتل اور اسلحہ ایکٹ) 04. گوالپارہ (مادھی پورہ) تھانہ مقدمہ نمبر 21/96 مورخہ 21.06.26 (بھتہ خوری میں قتل) 05. گوالپارہ (مادھی پورہ) پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 20/18 تاریخ 06. گوالپارہ (مدھے پورہ) پولیس اسٹیشن کیس نمبر 24/146 مورخہ 24.08.01 (ڈکیتی)، 07. گوالپارہ (مادھی پورہ) پولیس اسٹیشن مقدمہ نمبر 24/148 مورخہ 24.08.06 (قتل اور اسلحہ ایکٹ)، 08. سٹیشن کسی پورہ نمبر 4/24- مورخہ 24.11.14 (ڈکیتی کے دوران گولی مار کر قتل کرنے کی کوشش)، 09. گوالپارہ (مادھے پورہ) تھانہ مقدمہ نمبر 24/150 مورخہ 24.08.10 (چھنتائی)

مدرسہ نور المعارف میں نئے تعلیمی سال کا آغاز

دعائیہ نشست میں علاقہ سیمانچل کے ممتاز علمائے کرام ودانشوران کی شرکت

ارریہ (اے این پی) گزشتہ دنوں "مدرسہ نور المعارف"، مولانا علی میاں نگر، دیا گنج، ضلع ارریہ میں نئے تعلیمی سال کے روح پرور آغاز کے موقع پر ایک بابرکت دعائیہ نشست کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت دار العلوم رحمانی، زیرو مائل، ارریہ کے ناظم وشیخ الحدیث مولانا مفتی علیم الدین مظاہری نے کی۔ نشست کا بابرکت آغاز طلبائے کرام کی دلنشین تلاوتِ کلام اللہ، مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نعت شریف، حمد باری تعالیٰ اور پُر اثر تقاریر سے ہوا، جنہیں سن کر مہمانان کرام نے خوشی ومسرت اور اطمینان کا اظہار کیا اور طلباء کی علمی وفنی مہارت کو سراہا۔ اس دعائیہ نشست میں ضلع ارریہ ومضافات کے جلیل القدر علمائے کرام، فضلاء اور دانشورانِ قوم وملت کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کیں، جن میں ماسٹر بختیار ہاشمی، مولانا ومفتی خالد انور پورنوی، مولانا ومفتی انعام الباری صاحب قاسمی، مولانا ومفتی اطہر القاسمی، مولانا ظفر کیفی ندوی، مولانا زبیر عالم سلیمی، مولانا سلیم الدین قاسمی، مولانا شاہد عادل قاسمی، مولانا شہنواز ندوی، مولانا ومفتی عمران قاسمی، قاری احمد علی، مولانا عبد الحلیم، مولانا شاہد رحمانی، مولانا عمر فاروق، مولانا وقاری نیاز احمد قاسمی، مولانا مجیب، مولانا ولی احمد ندوی، مولانا شہنواز عالم اور معروف سماجی شخصیات میں حاجی اسرائیل، ارشد انور الف، آفتاب عالم، اشرف، مسرور عالم، مشفق عالم، ماسٹر ظفر عالم، شہنواز عالم، ماسٹر شبیر ضیا وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ نشست کے اختتام پر صدر دعائیہ نشست مفتی علیم الدین مظاہری نے طلباء کے اسباق کی باقاعدہ شروعات کلیدی خطاب سے کیا اور دعائیہ کلمات کے ساتھ مجلس کو اختتام تک پہنچایا۔ آخر میں مدرسہ کے ناظم مولانا ارشد کبیر خاقان مظاہری، جنرل سکریٹری ابو الحسن علی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ نے تمام مہمانان کرام، علمائے عظام، اساتذہ کرام اور اہل علاقہ کے لئے تہہ دل سے ممنونیت اور مشکوریت کا اظہار کیا۔

ندی کے پانی کی تقسیم کا مسئلہ

کیا 1960 کے معاہدے ٹوٹ جائیں گے؟

خورشید نوازی

انڈس واٹر ٹریٹی (آئی ڈبلوٹی) 1960 جو ہند پاک کے درمیان 1960 کو معاہدہ ہوا تھا جس میں ثالثی کے طور پر ورلڈ بینک کی شمولیت تھی، انڈیا نے فی الوقت اس معاہدے کو توڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے اور بقول وزیر داخلہ امیت شاہ کا فرمان کہ پاکستان کو اس ندی کا ایک بوند پانی نہ دیا جائے اور 64 سالہ معاہدہ کو انڈیا نے بریک ڈاؤن کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی جنگجوؤں نے 26 ہندستانی سیاحوں کا پہلگام (کشمیر) میں قتل عام کر دیا اور پاکستان جب تک اس جرم کا اعادہ نہ کرلے اور سرحد پار سے جاری دہشت گردی کو ختم نہ کر دے، اس وقت تک پاکستان کو ندی کا پانی نہ دیا جائے۔ لیکن انڈیا نے پاکستان کی دہشت گردی کے خلاف جو یہ کارروائی کی ہے اس کا اثر بہت حد تک تشویشناک صورتحال اختیار کر سکتی ہے۔ انڈس دریاؤں کا پانی جو خاص دریا انڈس سے ہو کر گزرتا ہے جس میں اس کے پانچ الگ الگ پشتے ہیں جس میں دریا راوی، بیس، ستلج، جھیلم اور چناب ہیں۔ اس کا دایاں پشت سے جو ندی کابل جاتی ہے وہ ہندستان سے ہو کر نہیں گزرتی۔ راوی، ستلج اور بیس کو مشرقی دریا کہا گیا ہے جبکہ چناب، جھیلم اور انڈس کو مغربی دریاؤں کا نام دیا گیا ہے لیکن اس انڈس ندی کا پانی اس وقت متنازع بن گیا جب انڈس ندی کا پانی مشترکہ طور پر انڈیا اور پاکستان کو سیراب کرتا ہے پردیپ کمار سکسینہ جو کہ انڈیا کے انڈس واٹر کمشنر کے طور پر گزشتہ 6 برسوں سے اپنے عہدے پر تعینات تھے وہ آئی ڈبلوٹی کے ساتھ متعلقہ کاموں میں شامل تھے اس نے کہا کہ انڈیا کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کیونکہ اس کے پاس متعدد آپشن ہیں۔ اس نے کہا کہ 1960 کے معاہدے کی خلاف ورزی کے سلسلے میں انڈیا نے پہلا قدم اٹھایا ہے اور اس معاملے میں پاکستان اگر دوبارہ ورلڈ بینک کو ثالثی بنانا چاہے تو ایسا کرنے کے لئے وہ آزاد ہے لیکن ولڈ بینک کے چیئر مین پاکستان سے یہ ضرور دریافت کریں گے کہ پاکستانی دہشت گردوں نے کیا سوچ کر 26 معصوموں کو قتل کیا اور پاکستان کو جواب دینے پر مجبور ہونا پڑے گا لیکن پاکستان جواب کیا دے گا جبکہ اس کا انداز بتا رہا ہے کہ وہ مبینہ طور پر اس دہشت گردی کا ایک حصہ رہا ہے۔ اگرچہ ندی کے پانی کی تقسیم کے سلسلے میں جو معاہدہ ہوا وہ آرٹیکل 62 برائے وی آنا کنونشن ہے اور اس معاہدے میں یہ درج ہے کہ اگر دونوں ملکوں کے حالات جغرافیائی، سیاسی، سماجی یا جنگ کی صورت میں ابھر کر سامنے آئے تو پھر اس معاہدے کی خلاف ورزی ہونے پر کوئی تادیبی کارروائی نہیں ہو سکتی ہے۔

واضح رہے کہ 2024 میں انڈیا نے ایک رسمی نوٹس پاکستان کو بھیجا تھا جس میں 1960 میں ہوئے معاہدے میں جدت کاری اور پورے معاہدے پر نظر ثانی پر زور دیا تھا۔ اس وقت انڈیا نے انڈس ندی کا پانی جو بند کیا ہے وہ عین کاشتکاری اور کھیتی باڑی شروع ہونے کے موسم سے پہلے کیا گیا ہے اور کسانوں کو کھیتوں میں پانی کی آبیاری کی ضرورت پڑے گی اور پاکستانی کھیت صرف بارش کے انتظار میں سوکھتے رہیں گے اور اگر اگست تک بارش نہیں ہوتی ہے تو پاکستان کے سبھی کھیت سوکھ کر کچی سڑک کا نمونہ پیش کرنے لگیں گے اور پاکستان کی وزارت خوراک پر آفت آجائے گی کہ وہ کہیں سے بھی کھیتوں کی آبیاری کے لئے وافر مقدار میں پانی کا بندوبست کریں۔ صوبہ سندھ پنجاب جو خاص طور پر انڈس ندی کے پانی پر انحصار کرتا ہے اسے اگلے ہفتے سے اپنے لاکھوں ایکڑوں پر مشتمل کھیتوں کے لئے بہت زیادہ پانی کی ضرورت پڑے گی۔ اور ایسے میں پنجاب (سندھ) کے لوگوں کو پانی کی قلت کا سامنا کرنا پڑا اور لوگ بوند بوند کو ترستے نظر آئے۔ ہند پاک کے درمیان جو معاہدہ گزشتہ 6 دہائیوں قبل ہوا تھا اس میں بہت ساری پابندیاں بھی عائد تھیں کہ اس ندی کے درمیان کوئی ڈیم نہیں بنا سکتا۔ ماضی میں انڈیا نے انڈس واٹر ٹریٹی میں جو بھی تبدیلی کرنے کی کوشش کی اسے ہر موقع پر پاکستان کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ جیسے انڈیا نے چند علاقوں جیسے سلال، باگلی ہار، اڑی، چوٹک، نمو بازگو، کشن گنگا، پاکل دول، میار، شیو کلنا اور راٹلے میں تبدیلی کرنے پر پاکستان کی طرف سے زبردست احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک رکاوٹ یہ بھی بڑے پیمانے پر ابھر کر سامنے آئی کہ ریزرور کو کس طرح سے بھرا جائے۔ 2019 میں پلوامہ میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا تب حکومت ہند نے لداخ میں مزید 8 ہائیڈرو پاور پروجیکٹوں کو آگے بڑھایا تھا۔

دیوالیہ پاکستان کا زہریلا دانت

جمیل احمد (واٹ گنج)

پہلگام کے خونچکاں واردات و ناطے رشتہ داروں کے آہ و بکا کے سامنے کشمیر کی قدرتی خوبصورتی و فرحت بخش مرغ زار کی دلفریبی بھی اب اپنی کشش کھو چکی ہے۔ سیاحوں کے اندر اب ایک انجانا سا خوف بھی طاری ہو چکا ہے۔ مودی حکومت جس خوش کن دعوے پر سینہ پھلا رہا تھا اب ٹورزم کی گرتی معیار پر ان کا بھی معیار عالمی سطح پر اٹھنے کے بجائے پھسپھا ہوتا جا رہا ہے الیکشن کے بعد پورے کشمیر میں جو خوش کن و پر اعتماد حالت کی فضا بنی تھی ہر طرف کے سیاح جنت نما کشمیر کا نظارہ کرنے، دل لبھانے کے لئے جتنی تعداد میں یہاں آرہے تھے ان کی خیر مقدمی سے ٹورزم صنعت کو جس طرح کا منافع ہو رہا تھا وہ وہم و گمان سے بھی زیادہ تھا۔ برسہا برس سے کساد بازاری کے دن جھیلنے والے ڈل جھیل پر افسردگی سے تیرنے والے "شکارے" والوں کا بھی دن پھر گیا تھا۔ کشمیروں کے صنعت و حرفت پر بھی بہار آگئی تھی۔ برسوں سے خوشنما راستوں پر کھڑی چناروں نے بھی ماتمی لباس کو تج کر آنے والے سیاحوں کو دیکھ دیکھ کر لباس فاخرہ پہن کر جھولنے لگے تھے۔ دھیرے دھیرے دن بھی بدلنے لگے تھے۔ سیاحوں کا تانتا بڑھنے لگا تھا۔ آمدنی سوا لگ خلاف قیاس سے بھی زیادہ۔ مگر کسے پتہ تھا کہ دہشت گرد گھات لگائے بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ ویسے تو کشمیر کے کئی چھوٹے چھوٹے ضلع میں جو بھی جھڑپیں ہوئیں فوجی افسران نے انہیں معمولی جھڑپیں بتا کر سیاحوں کے ہر ممکن تحفظ کا بھی وعدہ وعید کی جھڑی لگا دی اب اگر ملک کے عسکری نے سینہ ٹھونک کر کہہ دیا کہ برے دن گئے۔ اچھے دنوں کی رم جھم سے کشمیر تر بتر ہو رہا ہے دہشت گردوں کے ہمت پسپا ہوئے، کشمیر پر گئے دنوں کی نحوست ٹل گئی اب یہاں کے بہار میں جو بن عود کر آگیا ہے سیاح بے فکر آسکتے ہیں۔ جنت کا نظارہ کر سکتے ہیں اور مندروں میں آکر اپنی دیرینہ مرادیں بھی پا سکتے ہیں۔ مودی حکومت اور ان کے فوجی افسران کی اس یقین دہانی کے بعد سیاح دیوانہ وار کشمیر کا رخ کرنے لگے۔ اچانک سے کشمیر کی معیشت بھی جوان ہونے لگی۔ ہندستان کی سیاسی فضا میں بھی غیر معمولی تبدیلی آنے لگی۔ مگر ادھر پاکستان کے اندر کیا چل رہا تھا یہ بیچارے سیاح کیا جانے۔ 370 آرٹیکل کے فنا ہو جانے کے بعد بھی یہاں کے سیاسی و معاشرتی زندگی پر اثر تو رہا مگر یہ اثر فرو تو نہیں ہوا۔ دبا دبا سا رہا۔ پاکستان اپنے مقبوضہ حصے کو لینے کیلئے پھر سے توانا ہونے لگا۔ غالباً دنیا کو کشمیر کے ان منشا سے کوئی لگاؤ تو نہیں رہا لیکن پاکستان کے پراگندہ ذہن میں اس پر منصوبہ تو بنتا ہی رہا۔

راولپنڈی کے ایک ترجمان نے اس بارے میں اتنا ضرور کہا تھا کہ یہ مسئلہ پاکستان کی اندرونی سیاست کیلئے کوئی معمولی مسئلہ نہیں بلکہ اسے عظیم کہہ سکتے ہیں اب یہاں یہ بھی کہنا غیر درست نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت پاکستان کے سپہ سالار سید آشیم منیر احمد شاہ ہیں جن کے مزاج و سرشت میں بے اعتدالی و کٹر پسندی کا مادہ حد سے زیادہ ہے۔ ہندستان سے ان کو ذاتی پرخاش ہے اور خود کو اسلامی ملک کے مختار و مبلغ بھی اپنے بیان سے گردانتے ہیں۔ جب سچ بات تو یہ ہے جس اسلامی حکومت و شعائر کا مشہور عالم و مفسر قرآن محمد شفیع نے اعادہ کیا و ہجرت بھی دین کو وسیع کرنے کے لئے کہا تھا۔ جیتے جی اس ہجرت سے ہمیشہ افسردہ رہے روتے رہے۔ یہی حال ڈاکٹر اسرار احمد کا بھی رہا۔ جس اسلامی مملکت کا انہوں نے تصور کیا تھا وہ خواب کرچیاں بن کر زندگی بھر ان کی آنکھوں میں چبھتی رہیں۔ ہجرت کے اس کرب کا اگر احساس کرنے کا ارادہ ہے تو ان کا بیان القرآن پڑھیں اب ایسے میں پاکستان کے آرمی جنرل سید آشیم منیر کے قول کی کیا حقیقت رہ جاتی ہے یہ سمجھدار لوگوں کو بتانا نہیں ہے۔ خود آرمی چیف کا یہ کہنا ہے کہ کشمیر ان کے لئے "Jugular Vein" کی طرح جو پاکستان کو ہندستان میں بار بار تشدد پھیلانے کے لئے مہمیز کرتا ہے تاکہ ہندستان کبھی بھی سکون و چین سے نہ بیٹھے۔ بتاتا چلوں کہ اس وقت پاکستان اپنے صوبے کے ہیجان و معاشی بدحالی سے حد درجہ پریشان و جھنجھلایا ہوا ہے۔ بلوچستان کے حالات ان کے قابو سے باہر جا رہا ہے۔ وہاں کے لوگ علاقائی عصبیت کے شکار ہو رہے ہیں۔ صوبائی آبادی و لسانی برتری کو لیکر کمزور طبقے پر عرصہ حیات تنگ کرنے کی خبریں ابھی بڑے بڑے اخباروں کی سرخیاں بن رہی ہیں۔ تو ایسے میں جنرل منیر ہندستان کو چین سے بیٹھنے کیوں دے؟ اپنے آقا چین کے اشارے پر کٹھ پتلی جنرل منیر اپنی ابلیسیت کو بار بار تیز کرکے ہندستان پر حملے کروا رہا ہے تاکہ ہندستان کی معیشت و سکون کو غارت کر سکے۔ جنرل کو ہندستان کی بڑھتی ہوئی معاشی ترقی و ان کی خارجہ پالیسی سے بھی چڑ ہے۔ جو وہ یہ دن ترقی کے مدارج طے کر رہی ہیں۔ مگر اس طرح کی بزدلی و معصوموں کی ہلاکت سے اب ہندستان بھی عاجز آگیا ہے۔ عنقریب ہی ہندستان کا سہ طرفی افواج کی منظم یورش سے پاکستان کا جو گھمنڈ ہے جنرل منیر کا جو غرور ہے وہ پوری دنیا کے لئے عاد، ثمود، لوط کی قوموں طرح عبرتناک آثار بن جائیں گے۔ وقت اپنے کئے کا احتساب کرلیں توبہ کرلیں۔

جدوجہد آزادی کا گمنام ستارہ ’حاجی موسیٰ خاں شروانی‘

شاہد صدیقی علیگ

حاجی موسیٰ خاں شروانی ایک پہلودار شخصیت کے پیکر تھے، جو بیک وقت حلیم، منکسر، غریب پرور، بے مثل قلم کار، ہندو۔مسلم اتحاد کے علمبردار، علی گڑھ تحریک کے محرک اور جنگ آزادی کے سپاہی تھے۔ ان کی ملک و قوم کے تئیں بے لوث خدمات اور قربانیاں آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں۔ حاجی موسیٰ خاں شروانی دتا؟لی کے معروف شروانی خانوادے کی ایک معزز ہستی حاجی فیض خاں شروانی کے نور چشم تھے، جنہوں نے پہلی ملک گیر جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد سرزمین حجاز ہجرت کر کے مکہ معظمہ میں سکونت اختیار کر لی تھی۔ ان کے یہاں 2 نومبر 1870ء کو ایک بچے کی ولادت ہوئی، جو اپنے فکر و فن اور بلند کردار کی بدولت درخشندہ ستارہ بن کر چمکے۔ موصوف والد کی وفات کے کچھ عرصے بعد بڑے بھائی حاجی محمد اسماعیل خاں کے ہمراہ آبائی وطن دتا؟لی واپس آگئے۔ موسیٰ خاں نے مروجہ دستور کے مطابق موروثی حویلی میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور جلد ہی عربی، فارسی اور دینی علوم پر دسترس حاصل کر لی۔ مطالعہ کا شوق انہیں ورثہ میں ملا، جس نے ان کی شخصیت میں چار چاند لگا دیے۔

سن شعور پہنچنے کے بعد انھوں نے خاندانی روش کی تقلید کی اور مختلف قومی مہمات بشمول علی گڑھ تحریک سے منسلک ہو گئے۔ بیسویں صدی کی عظیم نابغہ روزگار شخصیت سر سید احمد خاں حاجی موسیٰ خاں کی قومی ہمدردانہ رغبت اور جوش و جنون سے بے حد متاثر ہوئے۔ اس کا تذکرہ انہوں نے علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ کے 10 فروری 1891ء کے شمارے میں خصوصی طور پر یوں کیا ہے کہ: ”موسیٰ خاں رئیس دتالی جو ایک معزز شروانی پٹھانوں کے خاندان کا ایک سعادت مند نوجوان ہے، گلے میں خلطہ ڈالے ہوئے نمائش گاہ علی گڑھ میں مسلمان غریب طالب علموں کی امداد کے لیے لوگوں سے روپیہ پیسہ جو کوئی جو دے مانگتا پھرتا ہے۔ ہم تو قوم کے لیے اس کو شگون نیک سمجھتے ہیں۔ اگر ہماری قوم کے رئیسوں اور سرداروں میں اس قسم کا جوش یا خیال قومی ہمدردی کا پیدا ہو جاوے تو قوم کا بیڑا پار ہے۔“

سرسید احمد خاں نے ان کی فراست اور علمی صلاحیتوں کو دیکھ کر دسمبر 1891ء کو مدرسۃ

العلوم کا ٹرسٹی مامور کیا اور موسیٰ بھی تاحیات سرسید کے مشن پر کاربند رہے۔ تاہم وطن عزیز کو برطانوی استعمار سے آزادی دلانے کے لیے بھی متحرک رہے۔ موسیٰ خاں نے 1902ء میں اردو۔ہندی مسئلہ پر لکھنو؟ میں منعقدہ مشاورتی اجلاس میں شریک ہو کر سیاسی میدان میں پہلا قدم رکھا۔ وہ عبدالمجید خواجہ کی رہنمائی میں ہوم رول لیگ کو منظم کرنے میں سرگرم عمل رہے۔ اس دور کی روایت کے مطابق مسلم لیگ اور انڈین نیشنل کانگریس میں بیک وقت شامل رہے۔ انہوں نے کانگریس اور مسلم لیگ میں مفاہمت کے لیے جی توڑ کاوشیں کیں، جس کے نتیجے میں سنہ 1916ء میں دونوں جماعتوں کے درمیان سمجھوتا عمل میں آیا، لیکن کچھ عرصے بعد انہوں نے مسلم لیگ کو خیر باد کہہ کر کانگریس اور تحریک خلافت میں ہمہ تن منہمک ہو گئے۔ حاجی موسیٰ خاں وقت کے بہا؟ اور سیاسی لہروں کے مزاج شناس تھے جنہوں نے مختلف موضوعات پر خامہ فرسائی کر کے نیم جان قوم میں نئی روح پھونکنے کی مساعی جمیلہ کی، جس کی گواہی علی گڑھ منتھلی، البشر اٹاوہ اور علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ میں شائع ان کے مضامین دیتے ہیں۔

اسی اثنا میں اے ایم یو انتظامیہ کی حریت پسند طلباء کی انقلابی سرگرمیوں پر قدغن لگانے کی کوششیں زور پکڑنے لگیں۔ جس کے پیش نظر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام کا خاکہ تیار ہوا جس کی پہلی میٹنگ حاجی موسیٰ کی کوٹھی ’مشرف منزل‘ پر منعقد ہوئی اور وہ چند عرصے تک عارضی معتمد رہے۔ 1920ء میں گاندھی جی اور مولانا ابوالکلام آزاد نے تحریک ترک موالات اور سودیشی مہم چھیڑی تو انہیں کامیاب بنانے کے لیے موسیٰ خاں نے اپنی پوری توانائی جھونک دی۔ بیرونی کپڑوں اور دیگر اشیا کا مکمل بائیکاٹ کر کے کھادی آویزاں کر لی۔ ان کی کوٹھی سیاسی سرگرمیوں کے مرکز میں تبدیل ہو گئی، جہاں ملک کے قد آور رہنما؟ں کی آمد و رفت کا سلسلہ شروع ہو گیا، لیکن حاجی موسیٰ خاں آزادی کا طلوع سورج دیکھنے کی تمنا دل میں لیے 18 اپریل 1944ء مطابق 24 ربیع الثانی 1343ھ کو چل بسے۔

حاجی موسیٰ خاں شروانی آخری سانس تک قوم و ملت کو تعلیمی، معاشی اور سیاسی اعتبار سے خود کفیل بنانے اور ہندوستان کی عظیم گنگا جمنی تہذیب کی بقا کے لیے کوشاں رہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے تصانیف کا جو ذخیرہ چھوڑا وہ قوم و ملک کے لیے کسی اثاثہ سے کم نہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۷/اپریل ۲۰۲۵ء

دہشت گردوں کا مطلب معصوموں کا قتل عام؟

پاکستان کو یہ لچر فارمولہ کس نے بتایا؟

پہلگام سانحہ کے ساتھ ہند پاک کے درمیان بڑی زبردست تلخی پیدا ہو چلی ہے اور حالات بالکل جنگ جیسے ہیں۔ کیونکہ دہشت گردوں نے جو حرکت کی ہے وہ کسی بھی طور پر قابل معافی نہیں ہے اور اس صورتحال کے بعد بھی اگر پاکستان اس واقعے کی کھل کر مذمت کرتا اور ہندستان کو یقین دلاتا کہ وہ اس درندگی کی کھل کر مذمت کرتا کہ اس کی نظر میں پہلگام سانحہ اسی قدر بدترین ہے جس قدر کہ ہندستان کے اور وہ اس کی بھی یقین دہانی کراتا کہ جن دہشت گردوں نے یہ کام انجام دیا ہے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ اگر پاکستان یہ انداز اپناتا تو شاید حالات اس قدر خراب نہ ہوتے کیونکہ اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب اور کوئی وطن نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے برعکس پاکستان نے ہندستان کی جوابی کارروائی کے بارے میں معلوم کرتے ہی اپنے ہاتھ پیر نکالنے شروع کر دیئے اور جس ملک کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ امریکہ، عرب ممالک، چین اور روس کی امداد پر انحصار کرتا ہے وہ ہندستان کے خلاف آمادہ جنگ نظر آنے لگا جس سے صاف اندازہ ہوا کہ پہلگام سانحہ میں پاکستانی دہشت گرد ملوث ضرور تھے لیکن ان دہشت گردوں کی سرپرستی پاکستان ہی کر رہا تھا، پاکستان کی جوابی کارروائیاں اس حقیقت کی غمازی کرتی نظر آئیں کہ وہ پورے طور پر پہلگام واردات میں ملوث ہے اور وہاں دہشت گردوں نے جو کچھ بھی کیا ہے وہ پاکستان کے اشارے پر کیا ہے۔ لہٰذا اس زبردست خونریزی کے بعد پاکستان کی بے شرمی کو دیکھتے ہوئے ہندستان تو کسی صورت میں خاموش نہیں رہ سکتا تھا۔ یہ اچھا ہوا کہ پی ایم مودی نے اس معاملے میں بحث کرنے کے لئے آل پارٹی میٹنگ بلوائی کہ سبھوں کی رائے معلوم کی جائے وہ اس معاملے میں کیا کہتے ہیں لیکن خود پی ایم مودی اس آل پارٹی میٹنگ میں شریک نہ ہوئے مبادا اپوزیشن سے کوئی یہ نہ پوچھ بیٹھے کہ آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے جو یہ دعویٰ کیا تھا کہ آرٹیکل 370 کو کالعدم قرار دیکر کشمیری دہشت گردوں کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے اور اب وہ دہشت گردی کرنے سے پہلے دس مرتبہ سوچیں گے۔ یہی نہیں امیت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ کشمیر سے اب دہشت گردی کا خاتمہ ہوا ہے اور کشمیر اپنے پرانے دور میں واپس ہو چلا ہے جہاں ہر طرف قہقہے گونجتے تھے اور ہر طرف ہریالی ہی ہریالی نظر آتی تھی۔ ویسے تو ہریالی آج بھی ہے مگر خون میں لتھڑی ہوئی! کل تک سبھی یہ کہہ رہے تھے کہ کشمیر جنت نشاں ہے اور یہاں چاروں طرف محبت خوشی کی چیخیں اور رنگین دوپٹے سرسراتے رہتے تھے لیکن آج ان سرسراتے دوپٹے خون سے رنگین ہو چکی ہیں جب دہشت گردوں کو کشمیر میں سیاحوں کی زبردست واپسی پسند نہ آئی اور 26 معصوموں کو موت کے گھاٹ اتار کر انہوں نے گویا بڑا تیر مار لیا بھیل پوڑی کھاتے ہوئے اور ٹٹو پر سواری کرتے ہوئے ان حسیناؤں کے جو قہقہے بلند ہو رہے تھے اور سیاحوں کی آمد سے یہاں کے غریب شکارا والوں اور دکانداروں کی آنکھوں میں چمک پیدا ہو گئی تھی اور دہشت گردوں کو ان غریب لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ اچھی نہیں لگتی اور انہوں نے اپنے آٹو میٹک ہتھیاروں سے اس طرح سے گولیوں کی بارش کر دی جیسے وہ میدان جنگ میں ہوں اور دشمنوں کے خلاف اندھا دھند گولیاں چلا رہے ہوں۔

اس وقت تازہ ترین صورتحال یہ ہے کہ پہلگام کے وہ علاقے جو بدترین دہشت گردی سے متاثر ہو چکے ہیں وہاں بڑے قرینے سے گھر کو سجا کر رکھا گیا ہے اور ہر وہ گھر جس پر دہشت گردوں نے اپنی کمین گاہیں بنا رکھی تھیں ان تمام گھروں کو توڑ پھوڑ کر برباد کر دیا جائے گا۔ جمعہ کے روز سیکوریٹی دستوں نے لشکر طیبہ گروپ کے دو گھروں کو بموں سے اڑا دیا جہاں رہتے ہوئے پاکستان نواز دہشت گردوں نے حملے کا پروگرام مرتب کیا تھا۔ ویسے تو اخباروں میں اس خبر کے متعلق ہر کسی نے جان لیا، لیکن کسی کو اب تک اس پر یقین نہیں آرہا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان اس حد تک ٹھن گئی ہے اور دیکھا جائے تو اس وقت پاکستان لادی ہوئی جنگ کا بھرم رکھ کر ہے ورنہ سرحدوں کے درمیان تو ایسی کوئی بھی کشیدگی باقی نہیں رہی تھی اور دونوں ممالک اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے سے منہ پھیرے ہوئے تھے اور زندگی یوں بھی کٹ رہی تھی لیکن اس وقت پاکستان نے پہلگام میں قتل عام کا جو ڈرامہ رچ کر برصغیر میں جو ہلچل مچانے کی سازش کی اس کا انجام بھی جو ہوگا وہ اچھا تو نہیں ہوگا کیونکہ سیاستداں اپنی حرکت کر گزرتے ہیں اور نتیجہ عام لوگوں کو بھگتنا پڑتا ہے۔ (خ الف ف)

کیاان قاتلوں کو قرآن مجید کے احکام معلوم نہیں تھے؟

ریاض فردوسی

یہ کیسے لوگ ہیں جو اسلام کے نام پر اسلام کے خلاف کام کرر ہے ہیں؟ مسافروں کو گولی مارر ہے ہیں۔ایک جوڑا جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہے،جس عورت کے پاس شوہر کے علاوہ کوئی نہیں ہے،اس کے شوہر کو قتل کر کے اسے بیوا کر دیا۔کوئی اپنے پورے گھر کو اکیلے پالتا تھا،وہ سیاحوں کو بچانے گیا تو اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔اب اس کے گھر کا کیا ہوگا؟ جو بچے یتیم ہو گئے ہیں،وہ جب بڑے ہو کر اپنے والد کے بارے میں پوچھیں گے تو ماؤں کے پاس کیا جواب ہوگا؟ ان گھومنے والوں کو پتہ تک نہیں ہوگا کہ یہ ان کا آخری گھومنا ہے۔یہ ظالم کشمیری لوگوں کے بھی دوست نہیں ہیں،کیا وہ نہیں سمجھتے کہ کشمیریوں کے کاروبار پر اس دردناک قتل عام سے کتنا اثر ہوگا؟ کشمیریوں کی معاشی حالت مزید خراب ہوگی۔کتنے سالوں بعد،اتنے مشکلات سے حالات راستے پر آئے تھے۔کشمیریوں کے سارے محنت پر ان قاتلوں نے پانی پھیر دیا ہے۔بے گناہ آدمیوں کے قتل سے شریعت محمدی ﷺ کے ماننے والوں،اور ایمان لانے والوں کو کوئی مطلب،کوئی سروکار ہی نہیں ہے،ایسے لوگ نا مسلمان ہیں اور نا ہی انسان،یہ ظالم ہے،ان کا ٹھکانہ اللہ کے یہاں جہنم ہے۔اسلامی قانون کے مطابق ایسے لوگوں کو صرف اور صرف سزائے موت ہی ملنی چاہیے۔ظالموں کا اخروی عذاب تو اپنی جگہ،دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ ظالموں کی گرفت فرماتا ہے،چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا''بے شک اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتا رہتا ہے اور جب اس کی پکڑ فرمالیتا ہے تو پھر اسے مہلت نہیں دیتا۔پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔(سورہ ہود۔آیت۔102)اور تیرے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں،بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے۔(بخاری،کتاب التفسیر، باب وکذلک اخذ ربک اذا اخذ القری وہی ظالمۃ۔الخ، 7 4 2/ 3،الحدیث: 2686)عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''مظلوم کی بددعا سے بچو،یہ آگ کی چنگاریوں کی مانند آسمان کی طرف اٹھتی ہے''۔اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے۔ظلم سے اجتناب کریں اور مظلوم کی بددعا سے ڈریں۔کیونکہ وہ آسمان کی طرف ایسے اٹھتی ہے جیسے آگ کی چنگاریاں اٹھتی ہیں۔آپ ﷺ نے مظلوم کی بددعا کو اس کے تیزی سے اوپر اٹھنے کی وجہ سے چنگاریوں کے ساتھ تشبیہ دی یا پھر اس لیے کہ یہ ایک ایسے دل سے نکلی ہوتی ہے جو ظلم وجور کی آگ سے دہک رہا ہوتا ہے اور یہ پردوں کو ایسے چیرتی ہوئی نکلتی ہے کہ گویا چنگاری ہو۔اللہ پاک ہمیں ظلم سے اور ظالم کا ساتھ دینے سے بچائیں۔آمین۔اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرض کیا کہ جس کسی نے کسی کو قتل کیا بغیر اس کے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہو یا ملک میں فساد برپا کیا ہو تو گویا اس نے سب کو قتل کیا اور جس نے اس کو بچایا تو گویا سب کو بچایا اور ہمارے رسول ان کے پاس واضح احکام لے کر آئے لیکن اس کے باوجود ان میں بہت سے ہیں جو زیادتیاں کرتے ہیں(سورۃ المائدۃ،آیت نمبر۔32)اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی ہے اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے۔اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔(سورۃ الممتحنۃ آیت نمبر۔8)کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 28 سیاح قتل اور 12 زخمی ہو گئے۔غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ہوا،جو مسلمان اکثریتی علاقے میں واقع ہے جبکہ یہ گزشتہ ایک سال کے دوران مقبوضہ وادی میں پیش آنے والا بدترین واقعہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے قتل نفس کو گناہ کبیرہ اور جرم عظیم قرار دیا۔اسے اس قدر عظیم جرم قرار دیا کہ گویا اس مجرم نے تمام موجودہ انسانی نسل کو قتل کر دیا۔پھر جس عمل کے ذریعے ایک شخص کی جان بچ جائے تو گویا اس شخص اور اس عمل نے تمام لوگوں کو زندگی بخش دی۔قصاص میں قتل یا فساد فی الارض کو دور کرنے کے لئے کسی کے قتل کے علاوہ قتل اس قدر عظیم جرم ہے جس طرح کوئی تمام انسانوں کو قتل کر دے۔ہر نفس دوسرے نفس کے برابر ہے۔زندگی کا حق ہر ایک نفس کو حاصل ہے۔لہٰذا کسی ایک نفس کا قتل کرنا گویا تمام نفوس سے حق زندگی چھین لینے کے برابر ہے اس لئے حق حیات میں تمام نفوس شریک ہیں۔اسی طرح قتل سے تحفظ کا حق بھی تمام نفوس کو حاصل ہے اور زندگی کا بچانا سب کے لیے لازمی ہے۔چاہے حالت زندگی میں دفاع کیا جائے یا مرنے کے بعد قصاص جاری کر کے زندگی کا دفاع کیا جائے تاکہ مجرم دوسرے نفوس پر دست درازی نہ کرے۔کسی کی ناحق جان لینا نہایت ہی گھناؤنا جرم ہے۔بے گناہوں کو قتل کرنا،نہتھے لوگوں پر گولی برسانا،پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیمات کے خلاف ہے،ایسے ظالموں کو نبی کریم ﷺ اور ان کے دین سے کوئی مطلب نہیں ہے،ایسے لوگ قانون اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے باغی ہیں،کیوں کہ پیغمبر اسلام ﷺ اور قانون اسلام کا حکم یہ ہے کہ جس نے کسی کی زندگی بچائی،جیسے کسی کو قتل ہونے یا ڈوبنے یا جلنے یا بھوک سے مرنے وغیرہ اَسباب ہلاکت سے بچالیا تو اس نے گویا تمام انسانوں کو بچالیا۔یہ آیت مبارکہ اسلام کی اصل تعلیمات کو واضح کرتی ہے کہ اسلام کس قدر امن وسلامتی کا مذہب ہے اور اسلام کی نظر میں انسانی جان کی کس قدر اہمیت ہے۔اس سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو اسلام کی اصل تعلیمات کو پس پشت ڈال کر دامنِ اسلام پر قتل وغارت گری کے حامی ہونے کا بدنما دھبا لگاتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی نصیحت حاصل کرنی چاہئے جو مسلمان کہلا کر بے قصور لوگوں کو گولی مارتے ہیں،بم دھاکوں اور خودکش حملوں کے ذریعے موت کی نیند سلا کر یہ گمان کرتے ہیں کہ انہوں نے اسلام کی بہت بڑی خدمت سر انجام دے دی۔اللہ کے نزدیک ساری مخلوق یکساں ہے اور جو کسی بے قصور شخص کے قتل سے باز رہے اسے حرام جانے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو زندگی بچائی،جس نے انسان کی جان بچائی مثلاً ڈوبتے کو نکال لیا،جلتے کو بچالیا ،کسی کو ہلاکت سے ہٹالیا۔اس لئے کہ یہ سب لوگ اس طرح سلامتی کے ساتھ رہیں گے۔امیر المومنین حضرت عثمان کو جب باغی گھیر لیتے ہیں،تو حضرت ابو ہریرہ ان کے پاس جاتے ہیں اور کہتے ہیں میں آپ کی طرف داری میں آپ کے مخالفین سے لڑنے کیلئے آیا ہوں،آپ ملاحظہ فرمائیے کہ اب پانی سر سے اونچا ہو گیا ہے،یہ سن کر معصوم خلیفہ نے فرمایا،کیا تم اس بات پر آمادہ ہو کہ سب لوگوں کو قتل کر دو،جن میں ایک میں بھی ہوں۔حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا نہیں نہیں،فرمایا سنو ایک کو قتل کرنا ایسا برا ہے جیسے سب کو قتل کرنا۔جاؤ واپس لوٹ جاؤ،میری یہی خواہش ہے اللہ تمہیں اجر دے اور گناہ نہ دے،یہ سن کر آپ واپس چلے گئے اور نہ لڑے۔مطلب یہ ہے کہ قتل کا اجر دنیا کی بربادی کا باعث ہے اور اس کی روک لوگوں کی زندگی کا سبب ہے۔حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں ایک مسلمان کا خون حلال کرنے والا تمام لوگوں کا قاتل ہے اور ایک مسلم کے خون کو بچانے والا تمام لوگوں کے خون کو گویا بچا رہا ہے۔ایک مسلمان کا خون حلال کرنے والا تمام لوگوں کا قاتل ہے اور ایک مسلم کے خون کو بچانے والا تمام لوگوں کے خون کو گویا بچا رہا ہے۔ایک مرتبہ حضرت حمزہ بن عبد المطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی بات بتائیں کہ میری زندگی با آرام گزرے۔آپ ﷺ نے فرمایا کیا کسی کو مار ڈالنا تمہیں پسند ہے یا کسی کو بچالینا تمہیں محبوب ہے؟ جناب حمزہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا بچالینا،آپ ﷺ نے فرمایا بس اب اپنی اصلاح میں لگے رہو۔ایک شخص کے خلاف قتل کا یہ جرم پوری انسانیت کے خلاف جرم ہے کیونکہ کوئی شخص قتل ناحق کا ارتکاب اسی وقت کرتا ہے،جب اس کے دل سے انسان کی حرمت کا حساس مٹ جائے،ایسی صورت میں اگر اس کے مفاد یا سرشت کا تقاضا ہوگا تو وہ کسی اور کو بھی قتل کرنے سے دریغ نہیں کرے گا،اور اس طرح پوری انسانیت اس کی مجرمانہ ذہنیت کی زد میں رہے گی،نیز جب اس ذہنیت کا چلن عام ہو جائے تو تمام انسان غیر محفوظ ہو جاتے ہیں،لہٰذا قتل ناحق کا ارتکاب چاہے کسی کے خلاف کیا گیا ہو تمام انسانوں کو یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ جرم ہم سب کے خلاف کیا گیا ہے۔دنیا میں نوع انسانی کی زندگی کا بقا منحصر ہے اس پر کہ ہر انسان کے دل میں دوسرے انسانوں کی جان کا احترام موجود ہو اور ہر ایک دوسرے کی زندگی کے بقاء وتحفظ میں مددگار بننے کا جذبہ رکھتا ہو۔جو شخص ناحق کسی کی جان لیتا ہے،وہ صرف ایک ہی فرد پر ظلم نہیں کرتا بلکہ یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ اس کا دل حیات انسانی کے احترام سے اور ہمدردی نوع کے جذبہ سے خالی ہے،لہٰذا وہ پوری انسانیت کا دشمن ہے،کیونکہ اس کے اندر وہ صفت پائی جاتی ہے جو اگر تمام افراد انسانی میں پائی جائے تو پوری نوع کا خاتمہ ہو جائے۔اس کے برعکس جو شخص انسان کی زندگی کے قیام میں مدد کرتا ہے،وہ درحقیقت انسانیت کا حامی ہے،کیونکہ اس میں وہ صفت پائی جاتی ہے جس پر انسانیت کے بقاء کا انحصار ہے۔آخر میں! پہلگام دہشت گردانہ حملے کا سب سے خوفناک حصہ یہ ہے کہ دہشت گردوں نے ایک فرد سے اس کا مذہب پوچھا اور جب وہ ہندو پایا گیا تو اسے مار دیا گیا۔اس کے نقصان دہ اثرات ہو سکتے ہیں۔اگر ایسی سوچ غیر مسلم قوم کے ذہنوں میں داخل ہو جائے تو وہ ہمارے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔ہمیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ بہت سے شعبوں میں ہم ان سے پیچھے ہیں۔ہم جتنا ان پر انحصار کرتے ہیں وہ ہم پر،اتنا انحصار نہیں کرتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر ایک مسلمان مریض کو ہسپتال/نرسنگ ہوم میں لے جایا جائے تو کہیں اسے بھرتی لینے سے انکار نہ کر دے۔ایک پرائیویٹ ڈاکٹر ہمارا علاج کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔ہمیں پرائیویٹ فرموں/کمپنیوں میں نوکریاں نہیں دی جاسکتیں۔لوگ ہم سے سامان خریدنے کا بائیکاٹ کر سکتے ہیں۔ہو سکتا ہے وہ ہمیں پروڈکٹس نہ بیچیں۔اور بھی بہت سی چیزیں ہو سکتی ہیں۔ہمیں اس سے آگاہ ہونا چاہیے۔شریعت اسلامیہ نے صرف تین صورتوں میں قتل کو جائز قرار دیا ہے۔(1)قتل کے بدلے قتل یعنی قصاص۔(2)شادی شدہ مرد یا عورت اگر زنا کرے تو حد قائم کرنے کی صورت میں انہیں رجم کر کے مار ڈالنا۔(3)ارتداد کے جرم میں قتل کرنا۔ان تینوں صورتوں کے علاوہ جو بھی قتل ہوگا وہ قتل ناحق اور فساد فی الارض کے ضمن میں ہی آئے گا اور ایسے ہی قتل کے متعلق یہ لکھا تھا کہ جس نے ایک آدمی کو بھی ناحق قتل کیا اس نے گویا سب لوگوں کو قتل کیا۔کیونکہ ایسا آدمی پوری انسانیت کا اور امن عامہ کا دشمن ہوتا ہے اور دوسرے لوگ بھی اسے یہ جرم کرتے دیکھ کر اس پر دلیر ہو جاتے ہیں لہٰذا اس جرم کی سزا کا اظہار ان الفاظ سے کیا گیا اور بنی اسرائیل چونکہ اس جرم کا ارتکاب کرتے رہتے تھے اس لیے بطور خاص ان الفاظ سے تنبیہ کی گئی ہے،اور اس جرم کے برعکس اگر کوئی شخص کسی کو مظلومانہ موت سے نجات دلا کر بچالیتا ہے تو وہ بھی اتنی ہی بڑی نیکی ہے کیونکہ ایسا شخص انسانیت کا ہمدرد اور امن عامہ میں ممد و معاون بنتا ہے۔قتل ناحق کے گناہ کا حصہ آدم کے پہلے بیٹے پر:۔سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی مظلوم قتل ہوتا ہے تو اس کے خون کا گناہ آدم کے پہلے بیٹے پر بھی لادو دیا جاتا ہے کیونکہ وہی پہلا شخص ہے جس نے قتل کو جاری کیا۔(بخاری۔کتاب بدء الخلق باب اذ قال ربک للملٰئکۃ۔نیز کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ۔باب من دعا الی ضلالۃ مسلم۔کتاب القسامۃ باب اثم من سن القتل)۔سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا مظلوم کی مدد تو ٹھیک ہے مگر ظالم کی کیسے مدد کریں؟ فرمایا ظلم سے اس کا ہاتھ پکڑ لو (بخاری۔کتاب المظالم۔باب اعن اخاک ظالما او مظلوما مسلم۔کتاب الفتن۔باب اذا توجہ المسلمان بسیفیھما)قرآن مجید میں انسان کی جان لینے کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا گیا ہے۔سورۃ المائدہ(آیت۔32)یہ آیت انسان کی جان کی حرمت اور اس کی قدر وقیمت کو واضح کرتی ہے۔اسلام میں کسی بے گناہ انسان کو قتل کرنا انتہائی بڑا گناہ ہے،اور کسی کی جان بچانا انتہائی بڑی نیکی۔

رابطہ:9968012976

صحت مند زندگی کے بنیادی اصول

ڈاکٹر سید آصف عمری
حیدرآباد

سب جانتے ہیں کہ تندرستی ہزار نعمت ہے،لیکن کتنے ایسے لوگ ہیں جو صحت کی فکر کرتے ہوں،صحت مند زندگی گزارنے کے اصول جانتے ہوں تو پتہ چلا کہ بہت سارے لوگ صحت کی نعمت اور اس کے اصول جانتے ہیں مگر اس پر توجہ نہیں دیتے۔طرز زندگی،غذا اور کام وآرام میں بے اعتدالی،بے ترتیبی اور بدنظمی سے گزارتے ہیں۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے تعلق سے بہت سارے لوگ غفلت میں رہتے ہیں۔(ا)صحت)(۲)فرصت کے اوقات(صحیح بخاری)بیماری اور صحت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے مگر صحت مند زندگی گزارنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے کچھ اصول اور قاعدے قانون بنائے تاکہ انسان ان نعمتوں کی قدر کریں۔اگر انسان اس کے مطابق زندگی گزارے تو بہت حد تک بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔اگر اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو طرح طرح کی بیماریاں اس پر حملہ آور ہوتی ہیں اور بہت ساری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ہم مسلمان ہیں اس لئے اسلامی نقطہ نظر او میڈیکل سائنس کی روشنی میں صحت مند زندگی کے اصول بیان کریں گے۔امید کہ قارئین حضرات اس پر عمل کر کے اپنی زندگی کو خوشگوار بنائیں گے اور صحت کی نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے۔اصبح جلد اٹھیں اور وضو کر کے نماز پڑھیں۔انسان وضو کرنے سے ہی تروتازہ ہو جاتا ہے۔اصبح کی سیر لازمی کرنی چاہئے۔صبح سانس کے ذریعہ تازہ آکسیجن پھیپھڑوں میں جاتی ہے جو انسان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہے۔اصبح کا ناشتہ جلدی اور اپنے کام کے لحاظ سے کرنا چاہئے۔جو لوگ سارا دن کرسی پر بیٹھ کر کام کرتے ہیں انہیں ہلکا پھلکا ناشتہ کرنا چاہئے اور جو لوگ محنت مزدوری (Hard work) کرتے ہیں انہیں ٹھوس ناشتہ کرنا چاہئے۔ارات کا کھانا بھ جلدی کھانا چاہئے اور اس کے بعد تھوڑی چہل قدمی (Walking) کرنی چاہئے تاکہ پیٹ میں کوئی خرابی نہ ہو۔شدید تھکن،غصہ اور ٹینشن (Tension) کی حالت نہیں کھانا چاہئے۔اہمیشہ تھوڑی بھوک رکھ کر ہی کھانا کھانا چاہئے۔اغذا ہمیشہ صاف ستھری کھائیں۔اکھانے میں گوشت،دودھ،انڈے،پھل اور تازہ سبزیوں کا استعمال لازمی کرنا چاہئے۔اسبزیوں،پالک اور میتھی کا استعمال زیادہ کرنا چاہئے۔ادوپہر کے کھانے کے بعد دس منٹ کم از کم ضرور آرام (قیلولہ) کرنا چاہئے۔اصحت مند غذا،صاف ستھری اور تازہ ہو تو جسم میں خون پیدا کرتی ہے اور صحت مند خون کی وجہ سے انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔اجتنا ممکن ہو اپنے آپ کو پریشانی (Depression) سے بچائیں۔اغم اور تفکرات زندگی میں آتے رہتے ہیں لیکن ان پر صبر وشکر سے مقابلہ کریں۔اغموں،پریشانیوں،دکھ،رنج کا علاج اللہ تعالیٰ کی یاد،عبادت اور توبہ واستغفار میں ہے۔ااپنے غصہ پر قابو پائیں کیوں کہ غصہ شریعت میں بھی ناجائز ہے اور صحت کے لئے بھی مضر ہے۔زیادہ غصہ Heart Attack اور دوسری بڑی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔اصحت مند رہنے کے لئے روزانہ غسل کرنا چاہئے۔کوشش کریں کہ پانی نیم گرم (Warm Water) ہو۔ااسلامی نقطہ نظر سے مسلمانوں کو ہفتہ میں ایک بار روزہ رکھنا چاہئے۔یہ انسان کو مختلف بیماریوں سے بچاتا ہے۔اارشاد نبوی ہے روزانہ صبح نہار منہ ایک چمچہ شہد کھانے سے انسان تقریباً 90 فیصد بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔انہار منہ کھجور کھانے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں اور جگر اتنا مضبوط ہو جاتا ہے کہ جسم میں زہر بھی ہو تو ختم ہو جاتا ہے۔انماز پانچ وقت باقاعدگی سے ادا کریں اس سے نہ صرف اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے بلکہ انسان میں بردباری،نظم وضبط پیدا ہو جاتا ہے اور انسان بہت ساری برائیوں سے دور ہو جاتا ہے اور زندگی میں سکون ملتا ہے۔اانسان جس قدر سادگی اور میانہ روی،اعتدال پسند ہوگا اتنا ہی ذہنی وجسمانی طور پر صحت مند رہے گا۔ااچھے لوگوں سے میل ملاقاتیں بڑھائیں اور اچھے ماحول میں رہیں یہ صحت مند زندگی کا ضامن ہے۔اہمیشہ دوسروں کو خوشیاں دیں جب آپ دوسروں کو خوشیاں دیں گے تو آپ بھی خوش رہیں گے اس سے تندرستی میں اضافہ ہوگا۔انشہ آور اشیاء سے پرہیز کریں کیوں کہ یہ چیزیں وقتی سکون تو دے سکتی ہے مگر روحانی وجسمانی صحت برباد کر دیتی ہیں۔اکثرت سے چائے نوشی نہ کریں۔ااپنی غذا میں کیمیائی طور پر تیار کی ہوئی غذا جیسے کارپٹ سے پکی ہوئی غذائیں،بازاروں میں تیار کی جانے والی غذا Fast Food اور کیمیکل سے تیار ہونے والے دودھ،تیل،پھل وغیرہ انتہائی خطرناک اور صحت کو تباہ کرنے والی چیزیں ہیں سے بچیں۔اسفید چینی صحت کی دشمن ہے،اگر استعمال کرنا ہو تو شکر اور گڑ استعمال کریں۔اصحت مند رہنے کے لئے ہر قسم کی زیادتی سے بچیں۔جیسے زیادہ کھانا،زیادہ سونا،زیادہ باتیں کرنا اور لوگوں میں زیادہ میل جول اور ہر وقت بس باتیں کرتے رہنا۔چرب زبانی بہت خطرناک ہے۔اآٹا بغیر چھنا ہوا استعمال کریں یہ کینسر سے بچاتا ہے۔ابڑے گوشت کے بجائے چھوٹا گوشت استعمال کریں۔چربی کا استعمال کم سے کم کریں۔امصنوعی رنگ اور خوشبو پیدا کرنے والی اشیا ترک کر دیں۔اسگریٹ،گٹکھا،زردہ،کا استعمال یقیناً پھیپھڑوں کے امراض،دمہ اور کینسر پیدا کرتا ہے۔اسل فون کا غلط استعمال بھی صحت کے لئے بہت مضر ہے۔گندی اور فحش چیزوں کے دیکھنے سے اخلاق بھی بگڑتے ہیں اور جنسی کمزوری بھی بڑھ جاتی ہے۔جس کی وجہ سے بہت سارے نوجوان لڑکے لڑکیاں شادی سے پہلے ہی ناکارہ ہو چکے ہیں۔ازیادہ ایلوپیتھی دوائیں استعمال کرنے کے عادی نہ بنیں۔صحت کو برقرار رکھنے کے لئے طب نبوی کے نایاب نسخے جیسے شہد،زیتون،کلونجی،کھجور کا استعمال رکھیں۔غذا معتدل،پاک صاف،حلال اور عمدہ کھائیں۔غذا کے صحیح استعمال سے،بہت ساری خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔

شریعت سے کھلواڑ کرنا نہ چاہیے

محمد سعود عالم رضا آروی

سرکار کو شریعت سے کھلواڑ کرنا نہ چاہیے
سیاست دانوں کو شریعت کا احترام کرنا چاہیے
شریعت کے قانون کے خلاف قدم نہ اٹھائیے
خدا کے عذاب وقہر سے بچنے کی کوشش تو کیجئے
مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرنا تو سیکھیے
وقف ترمیمی قانون پر دخل دینا تو چھوڑیئے
اکثر رہزنوں کی رہزنی ہوتی ہے راہوں میں
سفید پوشوں کی رہزنی ہے سیاست کے میدانوں میں
مسلمانوں کی آواز اٹھی ہے ناجائز حرکتوں پر
لٹیروں کی للچائی نظر ہے مسلم اداروں پر
کیا میسر نہیں ہے لٹیروں کو نان وروٹی
کیا بنانے کا ارادہ ہے مسلم جاگیر کو اپنی
کوئی کالا چور ہے کوئی سفید پوش چور ہے
کوئی مساجد وں کوئی مدارسوں خانقاہوں کو لوٹنے میں مجبور ہے
امن وشانتی میں قہر برپا نہ کیجئے
انسانیت پر سبھی کو جینے تو دیجئے
قہر برپا کرنے کا منصوبہ بنتا ہے فرقہ پرستوں کے ذہن میں
پٹاخہ پھوٹنے کی آواز آتی ہے محلوں میں میدانوں میں
مال مہاراج کا مرزا کھیلیں گے ہولی
سنسد میں دیکھیے کیسی ہے ہٹ دھرمی
مسلمانوں کے جذبات کا احترام کہاں ہے
وقف ترمیمی تین طلاق قانون کا کھیل یہاں ہے
حق انصاف کی باتوں پر پابندی یہاں ہے
عدالت عظمیٰ (S.C) کے فیصلوں کا احترام کہاں ہے
کاش ہوتا ہے ان سیاست دانوں کا ذہن روشن ستاروں کی طرح
زباں ہوتی شیریں کردار ہوان کا جوالا مکھی کی طرح
بخدا جس قوم سے خدا ناراض ہوتا ہے
خدا اس قوم کو گونگا بہرا اندھا بنا دیتا ہے
قلب ودماغ کو سلب کر دیتا ہے خدا
حکومت کے نشے میں خدا کو بھول جاتا ہے بندہ
ظالم شاطر قوم ابراہا،نمرود وفرعون کی تاریخ بھول گئے لوگ
معصوم بے گناہوں کو اتنا نہ ستاؤ ان کے آہ وبکا سے بچ کر چلو لوگ

نیاٹولی، پتھل کدوا، رانچی

پہلگام حملہ یا آبی سفارت کاری کا نیا رخ؟

محمد فداء المصطفیٰ قادری
گڈگری اسکالر: جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرالا

پہلگام حملے کے بعد بھارت نے فوری طور پر ایک سخت قدم اٹھایا ہے،جس کے تحت اس نے پاکستان کے ساتھ 1960 میں ہونے والے انڈس واٹر ٹریٹی معاہدے کو معطل کر دیا ہے۔یہ اقدام نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافے کی علامت ہے بلکہ ایک نئی آبی سفارتی جنگ کی شروعات بھی ہو سکتا ہے۔اس فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اب صرف احتجاج اور مذمت پر اکتفا کرنے کے بجائے عملی کارروائی کا راستہ اختیار کر چکا ہے۔پہلگام حملے کو دہشت گردی کا سنگین واقعہ قرار دیتے ہوئے بھارتی حکومت نے واضح کیا ہے کہ وہ اب پاکستان کی مبینہ سرحد پار دہشت گردی کو برداشت نہیں کرے گی۔انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنا ایک ایسا غیر معمولی اقدام ہے جس کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی،کیونکہ اس معاہدے نے تین جنگوں،کارگل تنازع اور پلوامہ حملے جیسے شدید واقعات کے باوجود اپنا تسلسل برقرار رکھا تھا۔انڈس واٹر ٹریٹی اپنی نوعیت کا منفرد معاہدہ ہے جو عالمی بینک کی نگرانی میں طے پایا تھا اور جس کے تحت بھارت کو مشرقی دریاؤں (راوی،بیاس،ستلج) کا کنٹرول جبکہ پاکستان کو مغربی دریاؤں (سندھ،جہلم،چناب) کا پانی دیا گیا تھا۔اس معاہدے کی خاص بات یہ ہے کہ اس نے پانی کو ایک ایسا غیر متنازعہ موضوع بنایا جس پر دونوں ممالک نے دہائیوں تک اختلاف کے باوجود بھی عمل درآمد جاری رکھا۔اب بھارت کی طرف سے اس معاہدے کی معطلی درحقیقت ایک نئے قسم کی محاذ آرائی کو جنم دے رہی ہے،جہاں پانی کو سیاسی اور تزویراتی دباؤ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔بھارت نے نہ صرف پانی کے معاہدے کو معطل کیا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر کئی اقدامات بھی کیے جو اس کے سخت گیر ردعمل معلوم ہوتی ہے۔بھارت نے اٹاری واہگہ بارڈر کو بند کر دیا ہے جو دونوں ممالک کے درمیان محدود زمینی رابطے کا واحد ذریعہ تھا۔مزید برآں،پاکستانی شہریوں پر ویزہ پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں اور بھارتی سرزمین پر موجود پاکستانی سفارتی عملے کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔یہ تمام اقدامات اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ بھارت اب پاکستان کو عالمی سطح پر تنہا کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور وہ تمام تر سفارتی اور معاشی راستے بند کرنا چاہتا ہے۔پاکستان پر انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی کے کئی سنگین اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔پاکستان ایک زرعی ملک ہے،جہاں پنجاب،سندھ اور خیبر پختونخوا کے لاکھوں کسان مغربی دریاؤں پر انحصار کرتے ہیں۔اگر ان دریاؤں کے پانی کا بہاؤ روکا گیا یا محدود کیا گیا تو فصلوں کی پیداوار متاثر ہوگی،خوراک کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا اور دیہی معیشت کو شدید دھچکا پہنچے گا۔صرف زراعت ہی نہیں،بلکہ توانائی کے شعبے پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ پاکستان کی ایک بڑی بجلی پن بجلی گھروں سے پیدا ہوتی ہے جو انہی دریاؤں پر قائم ہیں۔تربیلا،منگلا اور نیلم جہلم جیسے منصوبے براہ راست متاثر ہوں گے،جس سے نہ صرف لوڈشیڈنگ بڑھے گی بلکہ صنعتی ترقی بھی رُک سکتی ہے۔معاشی بحران کے ساتھ ساتھ یہ صورتحال سماجی اور سیاسی عدم استحکام کا بھی سبب بن سکتی ہے۔اگر عوام کو پینے کا پانی،فصلوں کے لیے آبپاشی،اور روزمرہ کے استعمال کے لیے پانی دستیاب نہ ہوا تو شہروں اور دیہاتوں میں بے چینی پھیل سکتی ہے۔احتجاج،دھرنے،اور سیاسی تناؤ ایک فطری نتیجہ ہوگا۔اس کے علاوہ پاکستان کے اندر صوبوں کے درمیان بھی آبی تنازعات ابھر سکتے ہیں،خاص طور پر جب پانی کی تقسیم مزید محدود ہو جائے۔ماحولیاتی اعتبار سے بھی صورتحال انتہائی خطرناک ہو سکتی ہے کیونکہ دریا خشک ہونے سے زیر زمین پانی کی سطح مزید نیچے چلی جائے گی،جنگلات سکڑ جائیں گے،اور آبی حیات تباہ ہو جائے گی۔بھارت کے اس فیصلے پر عالمی سطح پر بھی ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔اقوام متحدہ،عالمی بینک،اور بین الاقوامی آبی ماہرین نے اس اقدام پر تشویش کا اظہار کیا ہے کیونکہ پانی کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا جاتا ہے۔عالمی سطح پر اس بات کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے کہ اگر بھارت نے ایسا راستہ اختیار کیا تو دیگر ممالک بھی پانی کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے لگیں گے۔اس سے بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔اقوام متحدہ کے چارٹر میں واضح طور پر درج ہے کہ آبی وسائل کو بنیادی انسانی ضروریات سے جوڑا جائے،نہ کہ سیاسی انتقام سے۔پاکستان کی جانب سے بھارت کے اس فیصلے پر سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔پاکستان نے اسے "آبی دہشت گردی" قرار دیتے ہوئے عالمی عدالت انصاف اور اقوام متحدہ میں جانے کا عندیہ دیا ہے۔اس کے علاوہ عالمی بینک سے باضابطہ شکایت درج کروائی گئی ہے تاکہ بھارت پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ معاہدے کی پاسداری کرے۔پاکستان کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ اسلامی ممالک،چین،ترکی،اور دیگر دوست ممالک کی حمایت حاصل کرے تاکہ بھارت پر سفارتی دباؤ ڈالا جا سکے۔تاہم،اس میں کامیابی اس بات پر منحصر ہے کہ عالمی طاقتیں اس معاملے کو کس حد تک سنجیدگی سے لیتی ہیں۔مجموعی طور پر یہ صورتحال جنوبی ایشیا کے لیے ایک سنگین خطرے کی گھنٹی ہے۔اگر انڈس واٹر ٹریٹی کا خاتمہ مستقل بنیادوں پر کیا گیا تو نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کے لیے ایک بڑا انسانی بحران جنم لے سکتا ہے۔پانی کے مسئلے پر اگر دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھی تو اس کا نتیجہ ایک آبی جنگ کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے۔اس وقت عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ فوری طور پر اس معاملے میں مداخلت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ پانی کو کبھی بھی سیاسی دباؤ یا انتقام کے ہتھیار کے طور پر استعمال نہ کیا جائے۔بھارت کا یہ فیصلہ صرف ایک ملک کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ ایک خطرناک نظیر ہے جو دنیا کے مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

رابطہ نمبر:9037099731

جے این یو طلبہ یونین انتخابات:
بائیں بازو کی تقسیم کے درمیان 70 فیصد ووٹنگ، نتائج 28 اپریل کو

نئی دہلی 26 اپریل:: راجدھانی دہلی کی معروف جامعہ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) میں جمعہ کو طلبہ یونین (جے این یو ایس یو) کے انتخابات بالآخر مکمل ہو گئے۔ اس بار انتخابات تاخیر کا شکار رہے مگر جمعہ کو کیمپس میں ووٹنگ کے دوران طلبہ نے جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے تقریباً 70 فیصد ٹرن آؤٹ درج کرایا۔ ووٹنگ کا عمل دو مرحلوں میں مکمل ہوا، جو صبح 9 بجے سے دوپہر ایک بجے تک اور پھر دوپہر 2:30 سے شام 5:30 بجے تک جاری رہا۔ کیمپس میں 17 پولنگ بوتھ قائم کیے گئے تھے۔ انتخابات کے نتائج 28 اپریل کو جاری کیے جائیں گے، جن کے بعد مرکزی پینل کے لیے صدر، نائب صدر، جنرل سکریٹری اور جوائنٹ سکریٹری منتخب کیے جائیں گے، جب کہ مختلف اسکولوں کے لیے 44 کونسلرز کا انتخاب ہوگا۔ یونیورسٹی کا انتخابی عمل عام طور پر مارچ میں مکمل ہو جاتا ہے، مگر متعدد رکاوٹوں کے باعث اس میں تاخیر ہوئی۔ سب سے بڑی تبدیلی بائیں بازو کی جماعتوں میں دراڑ ہے، جس کی وجہ سے

روایتی اتحاد ٹوٹ گیا۔ آل انڈیا اسٹوڈنٹس ایسوی ایشن (اے آئی ایس اے) نے ڈیموکریٹک اسٹوڈنٹس فیڈریشن (ڈی ایس ایف) کے ساتھ اتحاد کیا ہے، جب کہ اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی)، برسا امبیڈکر پھولے اسٹوڈنٹس ایسوی ایشن (بی اے پی ایس اے)، آل انڈیا اسٹوڈنٹس فیڈریشن (اے آئی ایس ایف) اور پروگریسیو اسٹوڈنٹس ایسوی ایشن (پی ایس اے) نے الگ الگ امیدوار میدان میں اتارے ہیں۔ اے آئی ایس اے-ڈی ایس ایف اتحاد نے نتیش کمار کو صدر، منیشا کو نائب صدر، منتہیٰ فاطمہ کو جنرل سکریٹری اور نریش کمار کو جوائنٹ سکریٹری کے عہدے کے لیے نامزد کیا ہے۔ دوسری جانب ایف ایف آئی، بی اے پی ایس اے-اے آئی ایس ایف-پی ایس اے کے اتحاد نے چودھری طیبہ احمد کو صدارتی امیدوار، سنتوش کمار کو نائب صدر، رام نواس گرجر کو جنرل سکریٹری اور نگم کماری کو جوائنٹ سکریٹری کے لیے نامزد کیا ہے۔ اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) نے بھی پورا پینل میدان میں اتارا ہے، جس میں شکھا سواراج صدر، نٹو گوتم نائب صدر، کنال رائے جنرل سکریٹری اور ویبھو مینا جوائنٹ سکریٹری کے امیدوار ہیں۔ طلبہ کے درمیان اس بار شدید تذبذب پایا جا رہا ہے۔ اسکول آف لینگویج، لٹریچر اینڈ کلچر اسٹڈیز (ایس ایل ایل اینڈ سی ایس) سے ماسٹرز کی طالبہ رانی کماری کا کہنا ہے کہ 'عمومی طور پر جے این یو میں بائیں بازو کی پوزیشن مضبوط ہوتی ہے، مگر اس بار تقسیم کی وجہ سے ووٹ بٹ سکتے ہیں اور اے بی وی پی کو فائدہ مل سکتا ہے۔'' ایک طالبہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا، ''اس بار اسکول جنرل باڈی میٹنگز تک نہیں ہوئیں۔ میں نے پانچ انتخابات دیکھے ہیں، مگر اس بار شفافیت کم محسوس ہوئی۔'' پی ایچ ڈی کی طالبہ دھاتری کے مطابق ''اے آئی ایس اے نے گزشتہ برسوں میں کئی مثبت تبدیلیاں کیں، جیسے بند بارک ہاسٹل کو کھلوانا اور طلبہ کے خلاف تحقیقات رکوانا۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ اے آئی ایس اے-ڈی ایس ایف کو اچھا موقع حاصل ہے۔'' نتائج کے حوالے سے کیمپس میں بے چینی ہے اور سب کی نظریں اب 28 اپریل پر مرکوز ہیں۔

پہلگام حملہ:
نشی کانت دوبے کے نجی پروگرام میں سکیورٹی انتظامات پر سوالات

پہلگام 26 اپریل: جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گرد حملے میں 26 سیاح اور ایک مقامی شخص جان بحق ہو گئے، جس کے بعد مقامی سطح پر سکیورٹی کی غفلت اور انتظامات کی کمی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کے گلمرگ میں منعقدہ نجی پروگرام میں زبردست سکیورٹی پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ عام شہریوں کو اس سطح کی حفاظت فراہم نہیں کی جا سکتی، تو ایک وی آئی پی کے لیے اتنی سخت سکیورٹی کیوں دی گئی؟ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق، بی جے پی کے ایم پی نشی کانت دوبے نے گلمرگ میں اپنی شادی کی 25 ویں سالگرہ کی تقریب منائی تھی، جس میں کئی سیاستدانوں کو مدعو کیا گیا

تھا۔ تقریب کے لیے انتہائی سخت سکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے۔ اس کے برعکس، پہلگام میں سیاحوں کے تحفظ کے لیے اتنے ٹھوس انتظامات نظر نہیں آئے، جس نے عوامی سطح پر سکیورٹی کی ترجیحات پر سوالات اٹھا دیے۔ سوشل میڈیا پر اس پر شدید ردعمل دیکھنے کو ملا ہے۔ کئی صارفین نے سوال کیا ہے کہ جب ایک بی جے پی رہنما کے لیے اتنی کڑی سکیورٹی فراہم کی جا سکتی ہے، تو پھر عام سیاحوں کے لیے حفاظتی انتظامات کیوں نہیں کیے گئے؟ ایک ایکس صارف نے لکھا، ''نشی کانت دوبے گلمرگ میں اپنی سالگرہ کے لیے سخت سکیورٹی کے ساتھ موجود تھے اور 26 عام لوگ دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے۔ کیا سکیورٹی صرف بی جے پی رہنماؤں کے لیے ہے؟'' رپورٹ کے مطابق کچھ بی جے پی رہنماؤں نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا، مگر ان کی جماعت میں یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ حساس علاقوں میں اس نوعیت کی نجی تقاریب کے لیے سکیورٹی کے انتظامات پر واضح ہدایات ہونی چاہئیں۔ دوسری جانب، اپوزیشن جماعتوں نے سکیورٹی کی غفلت اور اس حملے کو شدید اہمیت کے ساتھ اٹھایا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ 24 اپریل کو ایک مشترکہ اجلاس میں مرکزی وزیر داخلہ، امت شاہ نے یہ تسلیم کیا کہ پہلگام حملے کے دوران سکیورٹی میں کچھ چوک ہو سکتی ہے اور انہوں نے اس کی تحقیقات کا وعدہ کیا۔

کیلاش مانسرووریاترا چھ سال بعد دوبارہ شروع ہونے جارہی ہے

نئی دہلی، 26 اپریل (یو این آئی) تبت میں کیلاش مانسرووریاترا چھ سال بعد دوبارہ شروع ہونے جا رہی ہے اور وزارت خارجہ نے اس کے لیے رجسٹریشن شروع کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں کہا کہ کیلاش مانسرووریاترا کا اہتمام جون سے اگست کے دوران کیا جائے گا۔ اس سال 50-50 یاتریوں کی کل 15 کھیپیں جائیں گی، جن میں سے پانچ کھیپ اتراکھنڈ کے لیپولیکھ پاس سے اور 10 کھیپ سکم میں نتھو لا پاس کے راستے جائیں گے۔ لیپولیکھ پاس سے گزرنے میں 22 دن اور نتھو لا پاس سے 21 دن لگیں گے۔ وزارت خارجہ نے کیلاش مانسرووریاترا کے لیے بنائی گئی خصوصی ویب سائٹ کے ایم وائی۔ گورنمنٹ۔ آئی ان پر رجسٹریشن شروع کر دیا ہے۔ مسافروں کا انتخاب ایک منصفانہ، کمپیوٹر سے تیار کردہ، بے ترتیب اور صنفی توازن کے انتخاب کے عمل کے ذریعے درخواست دہندگان سے کیا جائے گا۔ اتراکھنڈ کے راستے سفر کرنے والے مسافروں کو اب پیدل نہیں چلنا پڑے گا۔ لیپولیکھ پاس تک سڑک بنائی گئی ہے۔ یاتریوں کو سرحد پار کرنے کے لیے صرف ایک کلومیٹر پیدل چلنا پڑے گا۔ سفر کے اخراجات کے بارے میں ویب سائٹ میں کہا گیا ہے کہ اتراکھنڈ کے راستے جانے والے راستے کے لیے فی مسافر تقریباً ایک لاکھ 74 ہزار روپے اور سکم کے راستے سفر کرنے والوں کے لیے دو لاکھ 83 ہزار روپے وصول کیے جائیں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ سفر کے انتخاب تک آن لائن درخواست سے شروع ہونے والا پورا عمل مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ عمل ہے۔ اس لیے درخواست دہندگان کو معلومات حاصل کرنے کے لیے خطوط یا فیکس بھیجنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ویب سائٹ پر تاثرات کے اختیارات معلومات حاصل کرنے، تبصرے درج کرنے یا بہتری کے لیے تجاویز پیش کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

موسمی چٹرجی نے رومانوی اداؤں سے فلم بینوں کو دیوانہ بنایا

بالی ووڈ 26 اپریل 26 اپریل 1953 کو کولکتہ میں پیدا ہوئیں موسمی چٹرجی نے اپنی فلمی زندگی کا آغاز سال 1967 کی بنگلہ فلم بالیکا ودھو سے کیا تھا۔ ان کی یہ فلم باکس آفس پر سپر ہٹ ثابت ہوئی۔ موسمی چٹرجی نے بالی ووڈ میں اپنے فلمی کیریئر کا آغاز سال 1972 کی فلم انوراگ سے کیا۔ اس فلم میں موسمی چٹرجی کے ہیرو ونود مہرا تھے۔ شکتی سامنت کی ہدایت میں بنی انوراگ میں موسمی چٹرجی نے نابینا لڑکی کا کردار ادا کیا تھا۔ کیریئر کے آغاز میں اس طرح کا کردار ادا کرنا کسی بھی نئی اداکارہ کے لئے چیلنج سے بھرپور ہو سکتا تھا لیکن موسمی نے اپنی سنجیدہ اداکاری سے ناظرین کو بے حد مسحور کیا۔ اس فلم کے لیے انہیں بہترین اداکارہ کے لئے فلم فیئر ایوارڈ کے لئے نامزد کیا گیا تھا۔ سال 1974 میں موسمی چٹرجی نے روٹی کپڑا اور مکان اور بے نام جیسی سپر ہٹ فلموں میں اداکاری کی۔ روٹی کپڑا اور مکان کے لیے موسمی چٹرجی کو بہترین معاون اداکارہ کے لئے فلم فیئر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 1976 میں ان کی ایک اور سپر ہٹ فلم سب سے بڑا روپیہ ریلیز ہوئی۔ اس فلم میں ایک بار پھر موسمی چٹرجی اور ونود مہرا کی جوڑی کو بہت پسند کیا گیا۔ موسمی چٹرجی کے کیریئر میں ان کی جوڑی سب سے زیادہ ونود مہرا کے ساتھ پسند کی گئی۔ اس کے علاوہ انہوں نے سنجیو کمار، جتیندر، راجیش کھنہ، ششی کپور، امیتابھ بچن جیسے سپر ہٹ اداکاروں کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔ انہوں نے ہندی فلموں کے علاوہ کئی بنگلہ فلموں میں بھی اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے۔ ان کی کچھ دیگر قابل ذکر فلموں میں کچے دھاگے، زہریلا انسان، سورگ نرک، پھول کھلے ہیں گلشن گلشن، مانگ بھرو سجنا، جیوتی بنے جوالا، داسی، انگور، گھر ایک مندر، گھائل، سنتان، جلاد، قریب، زندگی راکس وغیرہ شامل ہیں۔

ملازمت کی تبدیلی پر پی ایف ٹرانسفر کا عمل مزید آسان، ڈیسٹی نیشن آفس کی منظوری کی شرط ختم

نئی دہلی 26 اپریل: ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) نے ملازمت تبدیل کرنے والوں کے لیے پی ایف اکاؤنٹ ٹرانسفر کے عمل کو مزید آسان بنا دیا ہے۔ اب کسی بھی ملازم کو نوکری بدلنے پر ای پی ایف اکاؤنٹ منتقل کرانے کے لیے منزل یعنی نئے ادارے کے دفتر کی منظوری کی ضرورت نہیں پڑے گی، بلکہ صرف سابق دفتر (سورس آفس) کی منظوری ہی کافی ہوگی۔ ای پی ایف او نے جمعہ کو ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے فارم 13 میں تبدیلی کی ہے۔ اس قدم کے تحت، اب ایک بار جب سورس آفس کی طرف سے کلیم منظور کر لیا جائے گا، تو اکاؤنٹ خودکار طریقے سے نئے دفتر کے ساتھ جڑے ای پی ایف او اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائے گا۔ ای پی ایف او نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس تبدیلی کا مقصد اکاؤنٹ ٹرانسفر کے عمل کو تیز اور سہل بنانا ہے۔ نئے اصولوں کے مطابق، اب ڈیسٹینیشن آفس کی منظوری کی ضرورت ختم کر دی گئی ہے۔ اس کے لیے ای پی ایف او نے فارم 13 کے سافٹ ویئر کو بھی نئے انداز میں پیش کیا ہے تاکہ سارا عمل ڈیجیٹل اور شفاف ہو جائے۔ اس فیصلے سے ملک بھر کے تقریباً 1.25 کروڑ ای پی ایف او اراکین کو فائدہ پہنچے گا۔ ہر سال قریب 90 ہزار کروڑ روپے کے پی ایف فنڈز ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں منتقل کیے جاتے ہیں۔ نئے نظام سے یہ عمل نہ صرف تیز ہوگا بلکہ ملازمین کے لیے پریشانی سے پاک بھی ہوگا۔ صرف یہی نہیں، ای پی ایف او نے یو اے این (یونیورسل اکاؤنٹ نمبر) جاری کرنے کے عمل کو بھی آسان بنا دیا ہے۔ اب آجر (ایمپلائرز) کو یہ سہولت دی گئی ہے کہ وہ آدھار کی کچھ شرائط میں نرمی کے بعد، اپنی کمپنی کی آئی ڈی اور دستیاب معلومات کی بنیاد پر بلک میں یو اے این جاری کر سکیں گے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ملازمین کے پی ایف اکاؤنٹس میں جلد از جلد رقم جمع ہو سکے اور ان کے مستقبل کی مالی منصوبہ بندی متاثر نہ ہو۔ ای پی ایف او مسلسل اپنے سسٹمز کو بہتر بنانے کی کوشش میں ہے تاکہ نہ صرف ممبرز بلکہ آجرین کو بھی سہولت ملے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ وہ ڈیجیٹلائزیشن اور اصلاحات کے ذریعے پی ایف کے تمام امور کو تیز رفتار اور شفاف بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ نیا قدم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بڑی راحت لے کر آیا ہے جو نجی شعبے میں کام کرتے ہیں اور اکثر ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں ملازمت تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اب انہیں بار بار پی ایف اکاؤنٹ ٹرانسفر کے لیے کسی دفتر کے چکر نہیں لگانے پڑیں گے، بلکہ سارا عمل آسانی سے آن لائن مکمل ہو جائے گا۔

شمالی سکم میں شدید لینڈ سلائڈنگ، 57 سیاح ریسکیو آپریشن میں بحفاظت نکالے گئے

سکم 26 اپریل: شمال مشرقی ریاست سکم کے پہاڑی علاقے میں شدید بارش کے بعد جمعے کی شب ایک خطرناک لینڈ سلائڈنگ کے نتیجے میں شمالی سکم ہائی وے پر درجنوں سیاح پھنس گئے تھے۔ تاہم، اطلاع ملتے ہی سکم پولیس نے فوری ریسکیو آپریشن شروع کیا اور 57 سیاحوں کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ یہ حادثہ شمالی سکم میں واقع مشہور سیاحتی مقامات چنگ تھانگ اور لاچنگ کے درمیان پیش آیا۔ یہ علاقہ نہایت دشوار گزار اور غیر مستحکم زمین پر مشتمل ہے، جہاں بارش کے دوران اکثر اس طرح کے خطرات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ لینڈ سلائڈنگ کے باعث مرکزی سڑک بند ہو گئی، جس کی وجہ سے متاثرہ سیاحوں کا بیرونی دنیا سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ سکم پولیس نے مقامی انتظامیہ اور ایمرجنسی سروسز کے ساتھ مل کر فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ بھاری مشینری کی مدد سے ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے تاکہ سڑکوں کو صاف کر کے عام آمد و رفت بحال کی جا سکے۔ حکام کے مطابق، گنگٹوک سے شمالی سکم کا زمینی رابطہ بھی متاثر ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق، لاچنگ کے علاقے میں شدید بارشوں کے سبب سڑکیں مکمل طور پر بند ہو گئیں اور مزید ایک ہزار سے زائد سیاح وہاں پھنس گئے۔ ان کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات کیے گئے اور متاثرہ مقامات پر امدادی ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ پولیس اور انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم کی خرابی اور زمینی صورتحال کو دیکھتے ہوئے غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ ریسکیو ٹیموں کو رات کے وقت کام کرنے میں دشواریوں کا سامنا رہا، کیونکہ اندھیرے اور پھسلن کی وجہ سے خطرات مزید بڑھ گئے تھے۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سکم پولیس کے پرمٹ سیل نے فوری طور پر فیصلہ کیا ہے کہ شمالی سکم کے لیے کوئی نیا سیاحتی پرمٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔ یہ فیصلہ عوام کی سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے احتیاطی تدبیر کے طور پر لیا گیا ہے۔ سکم میں پہلے بھی اس نوعیت کے حادثات پیش آ چکے ہیں، کیونکہ یہ ریاست ایک فعال ماحولیاتی خطے میں واقع ہے جہاں زمین کی حرکت، بارش اور لینڈ سلائڈنگ معمول کی بات ہے۔ مگر حالیہ برسوں میں سیاحت کے فروغ نے ان خطرات کو مزید بڑھا دیا ہے۔

نوجوان ملک کی ترقی اور کامیابی کی بنیاد ہیں: مودی

نئی دہلی 26 اپریل (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کو ملک کی ترقی اور کامیابی کی بنیاد بتاتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کی تعمیر میں ان کی فعال شرکت سے قوم تیزی سے ترقی کرتی ہے اور عالمی سطح پر اپنی شناخت قائم کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے آج یہاں ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ روزگار میلے سے خطاب کیا اور مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں 51,000 سے زیادہ نو تعینات نوجوانوں کو تقرری نامے تقسیم کئے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کے لیے نئی ذمہ داریاں شروع ہو گئی ہیں جن میں ملک کے معاشی ڈھانچے کو مضبوط کرنا، داخلی سلامتی کو مضبوط بنانا، جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر میں کردار ادا کرنا اور محنت کشوں کی زندگیوں میں انقلابی تبدیلیاں لانا شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس ایمانداری کے ساتھ یہ نوجوان اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں گے اس کا ہندوستان کے ترقی یافتہ ملک بننے کے سفر پر انتہائی مثبت اثر پڑے گا۔ مسٹر مودی نے زور دے کر کہا کہ کسی بھی قوم کی ترقی اور کامیابی کی بنیاد اس کے نوجوان ہوتے ہیں، جب نوجوان ملک کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں تو وہ قوم تیزی سے ترقی کرتی ہے اور عالمی سطح پر اپنی شناخت قائم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا "ہندوستان کے نوجوان اپنی محنت اور اختراع کے ذریعے دنیا کے سامنے اپنی بے پناہ صلاحیت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ حکومت ہر قدم پر

اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ملک کے نوجوانوں کے لیے روزگار اور خود روزگار کے مواقع بڑھتے رہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسکل انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے اقدامات نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ ان مہمات کے ذریعے حکومت ہندوستان کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے ایک کھلا پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان کوششوں کے نتیجے میں ہندوستان کے نوجوانوں نے اس دہائی میں ٹیکنالوجی، ڈیٹا اور اختراع کے میدان میں ملک کو ایک لیڈر بنا دیا ہے۔ او این ڈی سی، یو پی آئی اور جی ای ایم (گورنمنٹ ای۔ مارکیٹ پلیس) جیسے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کے ذریعے نوجوان ڈیجیٹل معیشت میں تبدیلی لانے والی تبدیلیوں کی قیادت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اب حقیقی وقت میں ڈیجیٹل لین دین میں دنیا کی قیادت کرتا ہے اور اس کامیابی کا ایک بڑا حصہ نوجوانوں کے سر ہے۔ "اس بجٹ میں اعلان کردہ مینوفیکچرنگ مشن کا مقصد 'میک ان انڈیا' پہل کو فروغ دینا اور ہندوستان کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر معیاری مصنوعات بنانے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا اس اقدام سے نہ صرف ملک بھر میں لاکھوں ایم ایس ایم ای اور چھوٹے کاروباریوں کو مدد ملے گی، بلکہ ملک بھر میں روزگار کے نئے مواقع بھی کھلیں گے "۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے مواقع کا بے مثال وقت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ممبئی جلد ہی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس) 2025 کی میزبانی کرے گا۔ نوجوان اس تقریب کا مرکز ہیں اور یہ سمٹ ان کے لیے میڈیا، گیمنگ اور انٹرٹینمنٹ میں جدت طرازی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ایک بے مثال موقع فراہم کرتا ہے۔ "بھارت کی بیٹی (بھارت کی بیٹیاں) بڑھ رہی ہیں"۔ سول سروسز امتحان کے حال ہی میں اعلان کردہ نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کی جہاں سب سے اوپر دو پوزیشنیں خواتین نے حاصل کی ہیں، وہیں ٹاپ پانچ میں سے تین خواتین ہیں۔

اجتماعی تقریب کے دوران 49 میں سے 36 جوڑے نکلے نابالغ، انتظامیہ نے روکی شادی

اندور 26 اپریل: مدھیہ پردیش کے ضلع اندور کے دیپالپور تحصیل کے بھچوڑا گاؤں میں ایک اجتماعی شادی کی تقریب میں شمولیت کے لیے 49 جوڑوں نے اپنی شادی کی تیاری کی تھی، مگر جب انتظامیہ نے جوڑوں کی عمر کی جانچ کی تو پتہ چلا کہ 36 جوڑے نابالغ ہیں، جن کی شادی غیر قانونی تھی۔ یہ واقعہ 25 اپریل 2025 کو پیش آیا، جب خواتین واطفال کی بہبود کے محکمہ کے اڑن دستے نے کارروائی کرتے ہوئے نابالغ جوڑوں کی شادی کو روک دیا۔ ایف آئی آر کے مطابق، منتظمین نے 49 جوڑوں کی شادی کی تیاری کی تھی لیکن جب محکمہ کے افسران نے اس تقریب میں شامل جوڑوں کی دستاویزات کی جانچ کی تو 36 جوڑے غیر قانونی طور پر کم عمر کے نکلے۔ ان جوڑوں میں زیادہ تر لڑکیاں 16 سے 17 سال کی تھیں، جبکہ لڑکوں کی عمر بھی 21 سال سے کم تھی۔ افسران نے فوری طور پر اس معاملے کی حساسیت کو سمجھا اور کارروائی کرتے ہوئے ان جوڑوں کی شادی روک دی۔ یہ اقدام خواتین اور بچوں کے حقوق کو تحفظ دینے کے لیے بہت اہمیت کا حامل تھا۔ انتظامیہ نے ان جوڑوں کو آگاہ کیا کہ کم عمری کی شادی نہ صرف سماجی طور پر نقصان دہ ہے بلکہ یہ قانون کے بھی خلاف ہے۔ محکمہ کے اڑن دستے کے انچارج، مہندر پاٹھک نے بتایا کہ منتظمین اور والدین کو سخت وارننگ دی گئی کہ وہ آئندہ اس طرح کی غیر قانونی شادیوں کے انعقاد سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی شادیوں کو روکنا حکومت کی ترجیح ہے اور اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ نے 13 جوڑوں کی شادی کی اجازت دی کیونکہ ان کی عمریں قانونی معیار کے مطابق تھیں۔ شادی کے لیے لڑکیوں کی کم از کم عمر 18 سال اور لڑکوں کی 21 سال ہے اور اس سے کم عمر میں کی جانے والی شادی کو قانونی طور پر نابالغوں کی شادی قرار دیا جاتا ہے۔ نابالغوں کی شادی ہندوستانی قانون کے تحت ایک سنگین جرم ہے اور اس کے لیے نابالغوں کی شادی کی ممانعت کا قانون 2006 کے تحت دو سال تک کی سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ یہ واقعہ نہ صرف انتظامیہ کی چاک و چوبند نگرانی کا ثبوت ہے بلکہ یہ حکومت کی پختہ عزم کی نشاندہی بھی کرتا ہے کہ وہ نابالغوں کی شادی کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

بہار: سی بی آئی چھاپے کے دوران ریلوے کے انجینئروں سمیت 4 گرفتار، کروڑوں کے سامان کی چوری کا الزام

بہار 26 اپریل: وسط مشرقی ریلوے کے مختلف ڈویژنوں میں انجینئرنگ محکمہ کے افسروں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر لوہا چوری کر کے لاکھوں روپے کی ناجائز کمائی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ سی بی آئی پٹنہ کی ٹیم نے اس معاملے میں دو الگ الگ جگہوں پر چھاپہ ماری کر کے 2 سینئر سیکشن انجینئر سمیت 4 کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس میں سونپور ریل ڈویژن کے حاجی پور میں تعینات سینئر سیکشن انجینئر سنجے کمار اور پنڈت دین دیال اپادھیائے ریل ڈویژن کے ڈیہری اون سون میں تعینات سینئر سیکشن انجینئر راج کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وہاں کنسٹرکشن کا اسٹور ہے۔ چھاپہ ماری کے دوران ایک ٹرک لوہا بھی ضبط کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ جمعرات کو پوری رات سی بی آئی کی ٹیم جانچ میں لگی رہی۔ وہاں سے گارڈ ونود کمار کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں ریلوے سیکورٹی فورسز کی بھی لاپروائی سامنے آئی ہے۔ بغیر آر پی ایف سے حکم لیے ریلوے کا لوہا چوری چھپے فروخت کر کے ریل افسر کمائی کر رہے تھے۔ اطلاع کے مطابق سینئر سیکشن انجینئر نجی شخص کے کھاتے میں پیسے منگواتا تھا۔ اس کے بعد اپنے کھاتے میں منتقل کرا لیتا تھا۔ کئی بار نقد رقم لینے کے بھی ثبوت ملے ہیں۔ ڈیہری اون سون میں سی بی آئی کی ٹیم نے آدھی رات کو چھاپہ ماری کی اور سینئر سیکشن انجینئر کو گرفتار کر پٹنہ لے گئی۔ اس واقعہ سے جڑے دو ریٹائر سینئر سیکشن انجینئر پر بھی لوہا چوری کرنے کا الزام ہے۔ دونوں نے ایک کروڑ سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ ان کو نوٹس بھیج کر پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ ریلوے کے مہندرو واقع محکمہ تعمیرات سے بھی چوری کے تار جڑے ہیں۔ سی بی آئی کی ٹیم وہاں بھی جلد جانچ کرے گی۔ اپریل 2024 میں سبکدوش سینئر سیکشن انجینئر انل سنگھ سے بھی پوچھ تاچھ ہوگی۔ وہ ابھی ہریانہ کے گڑگاؤں میں رہ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ جنوری 2025 میں سبکدوش ہوئے سینئر سیکشن انجینئر چوبے اور ان کے ڈرائیور انو کمار سے بھی پوچھ تاچھ ہوگی۔ ڈرائیور کے اکاؤنٹ میں پیسہ لے کر انجینئر کے کھاتے میں منتقل کرنے کا الزام ہے۔ سینئر سیکشن انجینئر راج کمار کو ڈیہری اون سون سے گرفتار کرنے کے بعد سی بی آئی نے وہاں سے ایک ٹرک بھی ضبط کیا ہے۔ اس پر بہار، اتر پردیش دونوں کا نمبر ہے۔ ٹرک کی تصدیق کرائی جا رہی ہے۔

پہلگام واقعے پر غیر جانبدارانہ عالمی تحقیقات کیلئے تیار

پانی روکا تو طاقت سے جواب دینگے: شہباز شریف

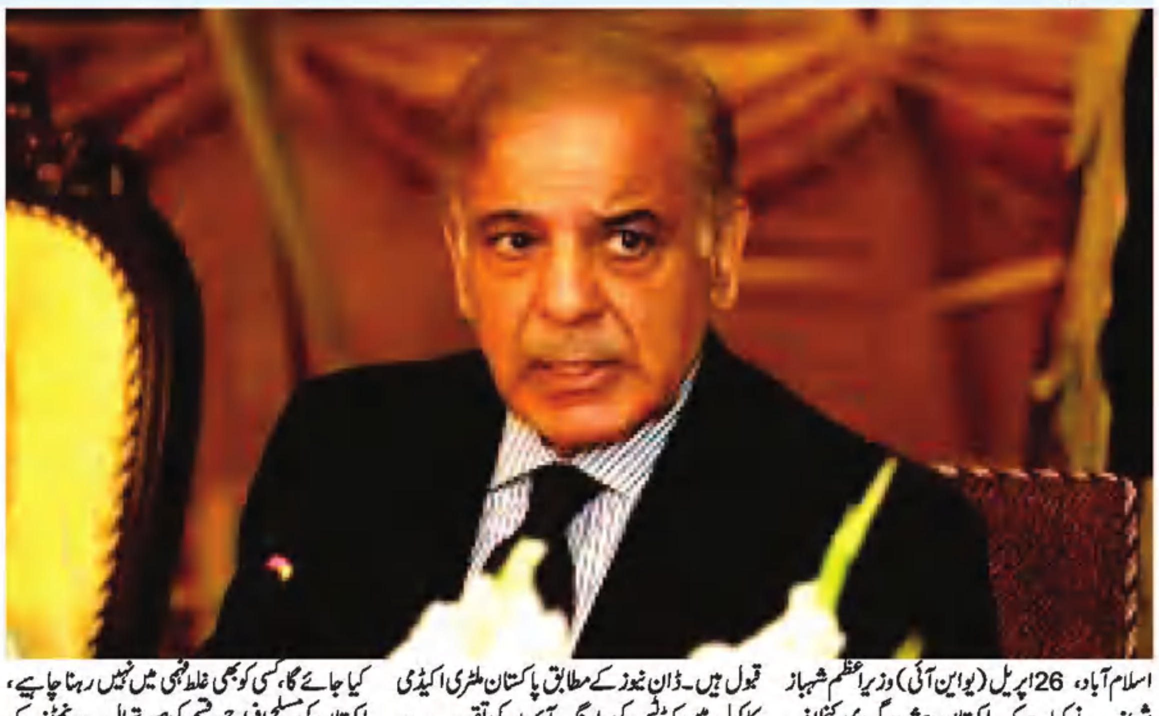

اسلام آباد، 26 اپریل (یو این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کیخلاف فرنٹ لائن اسٹیٹ ہے، ہندوستان نے پہلگام واقعے کے بعد بے بنیاد اور بلاثبوت الزامات لگائے، پاکستان ایک ذمہ دار ریاست ہونے کے ناطے غیر جانبدارانہ عالمی تحقیقات کے لیے تیار ہے، تاہم دھمکیاں ناقابل قبول ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں کیڈٹس کی پاسنگ آؤٹ کی تقریب سے بطور مہمان خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کا پانی روکا گیا تو پوری قوت سے جواب دیں گے، پانی ہماری لائف لائن ہے، جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، کسی کو بھی غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہیے، پاکستان کی مسلح افواج ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 25 کروڑ پاکستانی عوام متحد اور اپنی مسلح افواج کے ساتھ کھڑے ہیں، پاکستان نے دہشت گردی کو ہمیشہ اور ہر شکل میں مسترد کیا ہے، اور اس کی مذمت کی ہے، پاکستان دنیا میں دہشت گردی سے متاثرہ سب سے بڑا متاثرہ ملک ہے، امن ہماری خواہش ہے، اسے کمزوری نہ سمجھا جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہمارے 90 ہزار شہری دہشت گردی میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، پاکستان کی معیشت نے اربوں ڈالر کا نقصان اٹھایا ہے، دنیا میں دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثرہ ملک پاکستان ہے۔ تقریب میں وفاقی وزرا، غیر ملکی سفارتکاروں اور دیگر اعلیٰ حکام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی حیثیت سے دنیا بھر میں امن وسلامتی کا خواہاں ہے، اور اس کے لیے اپنی کاوشیں جاری رکھے گا، اور یو این چارٹر پر عمل کرنے کی اپنی ذمہ داری نبھاتا رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ افغانستان ہمارا پڑوسی اور برادر اسلامی ملک ہے، ہماری خواہش ہے کہ ان کے ساتھ پرامن بقائے باہمی کی بنیاد پر تعلقات ہوں، لیکن بدقسمتی سے افغانستان کی سرزمین سے پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہورہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کابل کا دورہ کیا، اور باور کروایا کہ پاکستان افغانستان کے ساتھ اچھے اور پرامن تعلقات چاہتا ہے، تاہم افغان سرزمین سے پاکستان میں حملے برداشت نہیں کیے جاسکتے۔

ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن گرفتاریوں میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگا کر جج کو گرفتار کرلیا

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) امریکی حکام نے وسکونسن کی ایک جج کو گرفتار کرلیا ہے، اور ان پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے امیگریشن کے نفاذ کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اور مقامی حکام کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازع میں امیگریشن حکام سے بچنے کے لیے اپنی عدالت میں ایک شخص کی مدد کی تھی۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق امریکی محکمہ انصاف نے مجرمانہ شکایت میں کہا کہ ملواکی کاؤنٹی سرکٹ جج ہنا ڈوگن نے امیگریشن ایجنٹوں کو روکا، جو 18 اپریل کو عدالتی وارنٹ کے بغیر اس شخص کو گرفتار کرنے عدالت کے باہر آئے تھے، اور جج نے اسے جیوری کے دروازے سے باہر نکلنے کی اجازت دے کر گرفتاری سے بچنے میں مدد کرنے کی کوشش کی تھی۔ ایجنٹوں نے ایڈورڈو فلورس روئز نامی شخص کو عدالت کے باہر سے اس وقت گرفتار کرلیا تھا، جب وہ اپنے وکیل کے ساتھ جارہا تھا۔ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ گرفتار کی گئی جج ہنا ڈوگن ملواکی کی ایک وفاقی عدالت میں مختصر وقت کے لیے پیش ہوئیں، تاکہ سرکاری کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے اور گرفتاری کو روکنے کے لیے ایک شخص کو چھپانے کے الزامات کا سامنا کرسکیں۔ انہیں رہا کردیا گیا تھا، اور وہ 15 مئی کو ایک پٹیشن داخل کرنے والی ہیں، ان کی پیشی کے دوران عدالت کے باہر ایک ہجوم جمع ہوگیا، جو نعرے لگا رہا تھا کہ 'جج کو رہا کرو'۔ ڈوگن بغیر کسی تبصرہ کے عدالت کے دروازے سے باہر نکل گئیں۔ ایک پبلسٹی فرم نے ان کی جانب سے کہا کہ 'جج ڈوگن بھرپور طریقے سے اپنا دفاع کریں گی اور انہیں بری کیے جانے کا انتظار ہے۔' ری پبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے ٹرمپ نے جنوری میں عہدہ سنبھالنے کے بعد امیگریشن کریک ڈاؤن کا آغاز کیا تھا۔ محکمہ انصاف نے وفاقی پراسیکیوٹرز کو ہدایت کی تھی کہ وہ اس کوشش میں مداخلت کرنے والے مقامی حکام کے خلاف فوجداری مقدمات کی پیروی کریں، اس طرح کی مزاحمت ٹرمپ کے پہلے 2017-2021 کے دور اقتدار کے دوران وسیع پیمانے پر کی گئی تھی۔ اٹارنی جنرل پام بونڈی نے ایک بیان میں کہا کہ کسی بھی جج کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیوں میں رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیے۔ ٹرمپ انتظامیہ کی وفاقی ججوں کے ساتھ بڑھتی ہوئی محاذ آرائی جاری ہے، کیوں کہ بہت سے ججز نے ایسے فیصلے جاری کیے، جو امیگریشن اور دیگر معاملات میں صدارتی اختیارات کے جارحانہ استعمال کو محدود کرتے ہیں، ریاستی عدالتوں نے اس تنازع میں کم اہم کردار ادا کیا ہے۔ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے سوشل میڈیا پر کہا کہ ایجنٹوں نے فلورس روئز کی گرفتاری میں مداخلت کرنے پر جج ہنا ڈوگن کو گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں انہوں نے اس پوسٹ کو حذف کردیا، جو اس سے قبل کی گئی تھی، جب ڈوگن کے خلاف کیس کو رازداری کے قواعد کی ممکنہ خلاف ورزی کرتے ہوئے وفاقی عدالت میں سیل نہیں کیا گیا تھا۔ سینیٹ کی عدالتی کمیٹی میں سب سے سینئر ڈیموکریٹ سینیٹر ڈک ڈربن نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ 'ہمارے آئین کی حدود کی جانچ جاری رکھے ہوئے ہے' اور جب امیگریشن حکام فوجداری انصاف کے نظام میں 'مداخلت' کرتے ہیں تو یہ گواہوں اور متاثرین کو آگے آنے سے روکتا ہے۔ ڈربن نے اپنے بیان میں کہا کہ ایک جج کو گرفتار کرنے سے امریکا کیسے محفوظ ہوسکتا ہے؟۔

میانمار میں زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 3763 ہوگئی

ینگون، 26 اپریل (یو این آئی) میانمار میں 7.9 شدت کے زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد جمعہ تک بڑھ کر 3,763 ہوگئی ہے۔ سرکاری روزنامہ میانمار الین نے کہا کہ زلزلے میں 5,107 افراد زخمی اور 110 لاپتہ ہیں۔

لیبیا کشتی حادثے میں جاں بحق 6 پاکستانیوں کی میتیں لاہور ایئرپورٹ پہنچ گئیں

لاہور، 26 اپریل (یو این آئی) لیبیا میں کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے 6 پاکستانیوں کی میتیں لاہور ایئرپورٹ پہنچ گئیں۔ ڈان نیوز کے مطابق جاں بحق افراد میں سے 3 کا تعلق منڈی بہاالدین، 2 کا گوجرانوالہ اور ایک کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔ کشتی حادثے میں جاں بحق ہونے والے عبداللہ اور صائمہ نواز میاں بیوی تھے، جب کہ دیگر جاں بحق افراد میں سید علی حسین، آصف علی، زاہد محمود اور محمد وسیم شامل ہیں۔ اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن (او پی ایف) کی ریجنل ہیڈ سیدہ صبا فاطمہ حسن، سید عادل شاہ ڈپٹی ڈائریکٹر او پی ایف اور رشید احمد ڈوگر ایئرپورٹ انچارج او پی ایف نے لاہور ایئرپوٹ کے کارگو ڈپارٹمنٹ سے میتیں وصول کرکے ورثا کے حوالے کیں۔ کشتی حادثہ 12 اور 13 اپریل کی درمیانی شب لیبیا کے مشرقی ساحل پر پیش آیا تھا۔

ایرانی جوہری پروگرام پر مذاکرات کا تیسرا دور آج عمان میں ہوگا

مسقط، 26 اپریل (یو این آئی) ایرانی جوہری پروگرام پر مذاکرات کا تیسرا دور آج عمان میں ہوگا، مذاکرات میں تکنیکی معاملات پر بات متوقع ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایرانی جوہری پروگرام پر مذاکرات کا تیسرا دور آج عمان میں ہونے کا امکان ہے، اس سے پہلے مذاکرات کے دو دور روم اور مسقط میں ہوا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کیساتھ ہائی لیول پر مذاکرات میں مثبت پیشرفت جاری ہے، ایران کا خیر خواہ ہوں، ایران کے اربوں ڈالر بچانے کی کوشش کر رہا ہوں، ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کا مالی حجم بہت بڑا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے لئے مشکل ہوگا، ہم ایران کے ساتھ ڈیل کرنا چاہتے ہیں، جوہری اثاثے خطرناک عمل ہے۔

لندن پولیس کی برطانوی عازمین حج کو دھوکے بازوں سے چوکنا رہنے کی تنبیہ

لندن، 26 اپریل (یو این آئی) سٹی آف لندن پولیس اور ایکشن فراڈ نے برطانوی عازمینِ حج پر زور دیا ہے کہ وہ دھوکے بازوں سے چوکنا رہیں کیونکہ گزشتہ سال مجرموں نے عازمین کو 150,000 پاؤنڈ کا نقصان پہنچایا تھا۔ سٹی آف لندن پولیس کے کمانڈر عمر خان نے کہا ہے کہ حج سے متعلق دھوکا دہی کے اثرات تباہ کن ہوسکتے ہیں کیونکہ بہت سے لوگ اس روحانی سفر پر جانے کے لیے اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی کا استعمال کرتے ہیں، اسی لیے یہ ضروری ہے کہ برطانوی عازمین، بشمول اس موسم گرما میں مکہ کا سفر کرنے والے افراد ان مجرموں سے چوکنا رہیں جو فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عازمینِ حج بکنگ کے لیے صرف Nusuk کی آفیشل ویب سائٹ استعمال کریں، نقد رقم کے ذریعے ادائیگی کرنے سے گریز کریں کیونکہ یہ دھوکا دہی کی اہم علامت ہے اور اگر ہوسکے تو کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کریں۔ سٹی آف لندن پولیس کے کمانڈر عمر خان کا کہنا ہے کہ جو کوئی بھی حج فراڈ سے ماضی میں متاثر ہوا یا آنے والے وقت میں دھوکا دہی کا نشانہ بنے تو اسے ایکشن فراڈ کو اطلاع دینی چاہیے، ہمارے پاس جتنی زیادہ معلومات ہوں گی اتنے ہی بہتر طریقے سے ہم اس مسئلے پر قابو پاسکیں گے۔ ایکشن فراڈ کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ 2024ء میں حج فراڈ کے سلسلے میں مجموعی طور پر 150,000 پاؤنڈ کے نقصانات کی اطلاع دی گئی تھی، بہت سے متاثرین کو اپنی جان بچانے کے لیے تباہ کن نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑا تھا۔ انہوں نے مشورہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ لین دین کی تمام رسیدیں اور دستاویزات اپنے پاس رکھیں اور نوسک ویب سائٹ پر بیان کردہ ادائیگی کے رہنما خطوط پر عمل کریں۔ عوام سے کہا گیا ہے کہ حج سے متعلق دھوکا دہی کے واقعات کی اطلاع دینے کے لیے ایکشن فراڈ سے آن لائن www.actionfraud.police.uk یا 2040 123 0300 پر ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکاٹ لینڈ کے حجاج کرام اسکاٹ لینڈ پولیس سے 101 پر رابطہ کرکے رپورٹ کرسکتے ہیں۔

پوپ فرانسس کی آخری رسومات ویٹیکن سٹی میں کی گئی، دنیا بھر سے رہنما موجود

فرانس 26 اپریل: ویٹیکن سٹی میں کیتھولک چرچ کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کی آخری رسومات (26 اپریل) مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے ادا کی گئی۔ اس موقع پر دنیا بھر سے سربراہان مملکت، اعلیٰ سطحی وفود اور روحانی شخصیات موجود رہیں گی جو پہلے ہی ویٹیکن پہنچ چکی ہیں۔ خیال رہے کہ پوپ فرانسس کا انتقال 21 اپریل کو 88 برس کی عمر میں ہوا تھا۔ وہ گردوں کی بیماری اور ڈبل نمونیا میں مبتلا تھے۔ آخری دنوں میں انہیں وینٹی لیٹر پر بھی رکھا گیا تھا۔ آخری رسومات ویٹیکن سٹی کے سینٹ پیٹرز اسکوائر میں ادا کی جائیں گی، اس دوران 130 سے زائد غیر ملکی وفود کی شرکت متوقع ہے۔ ویٹیکن کے مطابق 10 سربراہان مملکت اور 10 شاہی نمائندے اس موقع پر شریک ہوں گے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ، فرانس کے صدر ایمانوئیل میکرون، برطانیہ کے پرنس ولیم، برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا اور دیگر عالمی رہنما ویٹیکن پہنچ چکے ہیں۔ صدر دروپدی مرمو بھی ویٹیکن میں موجود ہیں۔ انہوں نے کل شام سینٹ پیٹرز بیسلیکا میں پوپ کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی تابوت سیل کرنے کی تقریب میں بھی شرکت کی۔ صدر مرمو دو دن کے ویٹیکن دورے پر ہیں۔ ہندوستان میں آج قومی پرچم سرنگوں رہے گا، جبکہ مدھیہ پردیش حکومت نے دو دن کے سرکاری سوگ کا اعلان کیا ہے۔ پوپ فرانسس، جن کا اصل نام جارج ماریو برگولیو تھا، 2013 میں پوپ بنے۔ وہ لاطینی امریکہ سے منتخب ہونے والے پہلے پوپ تھے۔ ان کی قیادت میں کیتھولک چرچ نے کئی اصلاحات کیں، جن میں مذہبی رواداری اور سماجی انصاف کو نمایاں حیثیت دی گئی۔ پوپ کے آخری رسومات کی ادائیگی مذہبی روایات کے مطابق ہو گی۔ ان کے جسد خاکی کو خصوصی مذہبی لباس پہنایا گیا ہے۔ تدفین سے قبل ان کے سر کے نیچے مٹی اور سکے رکھے گئے ہیں۔ پوپ کو تین تابوتوں میں دفنایا جاتا ہے: پہلا صنوبر کی لکڑی کا، دوسرا سیسے کا اور تیسرا اوک کی لکڑی کا، جو باہر سے نظر آتا ہے۔ تدفین سینٹ پیٹرز بیسلیکا کے نیچے واقع غاروں میں ہو گی، جہاں سابق پاپا بھی دفن ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پوپ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور انہیں عاجزی، ہمدردی اور روحانی بصیرت کا پیکر قرار دیا۔

لاہور ہوائی اڈہ پر پاکستانی فوج کا طیارہ لینڈنگ کے وقت حادثہ کا شکار
آگ لگنے سے افراتفری کا ماحول، کئی پروازیں منسوخ

لاہور 26 اپریل: پاکستان کے لاہور واقع علامہ اقبال بین الاقوامی ہوائی اڈہ پر 26 اپریل کو آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا، جس نے وہاں افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا۔ مشکل حالات کو دیکھتے ہوئے سبھی پروازوں کو روک دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ لاہور ایئرپورٹ پر پاکستانی فوج کا ایک طیارہ لینڈ کر رہا تھا، تبھی اس کے ایک ٹائر میں آگ لگ گئی۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 10 بجے پیش آیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور حالات کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ حادثہ کی وجہ سے رَنوے کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے، جس سے طیاروں کے پرواز اور لینڈنگ میں رخنہ اندازی پیدا ہوگئی ہے۔ اس حادثہ کے بعد مسافروں کو کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حالانکہ حادثہ میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ جائے وقوع کی جو ویڈیوز اور تصویریں سامنے آرہی ہیں، اس میں ایئرپورٹ پر دھواں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں میں افراتفری بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس سلسلے میں فی الحال کوئی جانکاری نہیں دی گئی ہے کہ ایئرپورٹ پر معمول کے مطابق پروازیں کب سے شروع ہوں گی۔ اس بے خبری کے سبب ہزاروں مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق لاہور ہوائی اڈہ نے اعلان کیا ہے کہ فی الحال کوئی بھی فلائٹ پرواز نہیں بھرے گی اور جن پروازوں کو اترنا تھا، انھیں بھی اپنا راستہ بدلنے اور دوسری جگہ جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ابھی تک یہ بھی نہیں پتہ چل سکا ہے کہ طیارہ کے پہیے میں آگ کس طرح لگی۔ حادثہ کی تحقیقات شروع ہوگئی ہے اور امید کی جارہی ہے کہ آگ کی وجہ جلد سامنے آجائے گی۔

امریکی عدالت کے سامنے جھکی ٹرمپ حکومت غیر ملکی طلبا کا ویزا منسوخ کرنے کا فیصلہ واپس

امریکہ 26 اپریل: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایک بار پھر اپنے قدم پیچھے کھینچنے پڑے ہیں۔ دراصل امریکی عدالت کے آ؟ گے جھکتے ہوئے ٹرمپ حکومت نے غیر ملکی طلبا کا ویزا منسوخ کیے جانے کا اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ اس طرح اب غیر ملکی طلبا کا ویزا منسوخ نہیں ہوگا۔ ایک سرکاری وکیل نے جمعہ کو اعلان کیا کہ امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ (آ؟ ئی سی ای) نے ملک بھر میں رہ رہے بین الاقوامی طلبا کی قانونی اجازت ختم کرنے کا اپنا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ ٹرمپ حکومت کی طرف سے وکیل نے اوکلینڈ کی ایک وفاقی عدالت کو بتایا کہ آئی سی ای ان طلبا کی قانونی اجازت کو مینوئلی بحال کر رہا ہے جن کے ریکارڈ حال ہی میں ختم کر دیے گئے تھے۔ معلوم ہو کہ اس سے پہلے ٹرمپ حکومت نے امریکہ میں 1000 سے زیادہ غیر ملکی طلبا کے ویزا پر روک لگا دی تھی۔ ٹرمپ کے اس فیصلے کے بعد سینکڑوں طلبا کے سامنے حراست میں لیے جانے اور ملک بدر کیے جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا۔ اس کے بعد کئی طلبا نے ٹرمپ حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ طلبا نے دلیل دی تھی کہ حکومت نے ان سے امریکہ میں رہنے کی اجازت اچانک واپس لے لی ہے۔ طلبا کا کہنا تھا کہ انہیں ٹریفک کی خلاف ورزی جیسی معمولی وجوہات کے لیے بھی نشانہ بنایا گیا۔ طلبا کا الزام تھا کہ کچھ معاملوں میں انہیں بتایا بھی نہیں گیا کہ ان کا ویزا منسوخ کیوں کیا جارہا ہے۔ وہیں ٹرمپ حکومت نے ویزا منسوخ کیے جانے پر اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا تھا کہ طلبا کے مجرمانہ ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔ ٹرمپ حکومت کے موجودہ فیصلے کو لے کر وکیل برائن گرین نے ایک بیان میں بتایا، ''آ؟ ئی سی ای ایک طریقہ ایجاد کر رہا ہے جس کے ذریعہ SEVIS ریکارڈ ختم کرنے کے لیے ایک خاکہ فراہم کرے گا۔ جب تک ایسی پالیسی جاری نہیں کی جاتی ہے تب تک اس معاملے میں طلبا کے SEVIS ریکارڈ فعال رہیں گے۔ اگر ریکارڈ فی الحال فعال نہیں ہیں تو انہیں پھر سے فعال کیا جائے گا۔'' اس سے پہلے امریکہ کی الگ الگ عدالتوں نے پہلے ہی غیر ملکی طلبا کے ریکارڈ کو بحال کرنے کے لیے عارضی حکم جاری کیا تھا۔ غور طلب ہے کہ دی اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر انفارمیشن سسٹم یعنی SEVIS امریکہ میں مینٹین کیا جانے والا ایک ڈیٹابیس ہے جو بین الاقوامی طلبا کے ویزا کے عمل کی نگرانی کرتا ہے۔ اسے نیشنل کرائم انفارمیشن سینٹر کے تحت ایف بی آ؟ ئی چلاتی ہے۔

☆☆☆

پشین میں سی ٹی ڈی کی کارروائی، 9 مبینہ حملہ آور ہلاک

پشین، 26 اپریل (یو این آئی) صوبہ بلوچستان کے ضلع پشین کے علاقہ خانی بابا میں سی ٹی ڈی نے کارروائی کرتے ہوئے 9 مبینہ حملہ آوروں کو ہلاک کردیا، ہلاک افراد شرپسندی کی مختلف کارروائیوں میں ملوث تھے۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ بلوچستان کے ضلع پشین کے علاقہ خانی بابا میں سی ٹی ڈی نے خفیہ اطلاع پر آپریشن کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں 9 مبینہ حملہ آوروں کو ہلاک کردیا۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ہلاک حملہ آوروں کے قبضہ سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد کرلی گئی، ہلاک حملہ اور شرپسندی کی مختلف کارروائیوں میں ملوث تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے سی ٹی ڈی کی کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ خفیہ معلومات پرمبنی آپریشن سے ایک بڑا سانحہ روکا گیا۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے تک سرگرم رہیں گے، امن دشمنوں کے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

سعودی عرب میں عازمین حج کے لیے نسک کارڈز کی تقسیم شروع

ریاض، 26 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج وعمرہ نے رواں برس عازمین حج کے لیے نسک کارڈز کی تقسیم شروع کردی ہے، اب تک ایک لاکھ 50 ہزار کارڈز جاری کیے جاچکے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت حج وعمرہ کی جانب سے نسک کارڈ انتہائی اعلیٰ معیار کے پرنٹنگ کمپنی میں تیار کیے جارہے ہیں جس میں بہترین سکیورٹی فیچرز کو شامل کیا گیا ہے۔ رواں برس کے لیے تیار کیے جانے والے نسک کارڈز کی خاص بات یہ ہے کہ گراؤنڈ پر موجود سکیورٹی اہلکار اس کی جانچ آسانی سے کرلیں گے۔ کارڈ میں عازم حج کی تمام معلومات موجود ہیں جن میں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) کے ایڈریس اور کمپنی کے بارے میں مکمل معلومات واہم ٹیلی فون نمبر کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ عازمین حج کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ بیرون مملکت سے آنے والے عازم حج کو ان کا کارڈ مملکت پہنچتے ہی دیا جاتا ہے جبکہ اندرون مملکت سے داخلی حجاج کے لیے کارڈز حج ایام شروع ہونے سے چند دن قبل دیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کے وزارت سیاحت نے ٹور آپریٹرز کو اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اندرون یا بیرون مملکت سے حج ویزے کے علاوہ کسی اور ویزے پر آنے والوں کے لیے یکم ذی القعدہ بمطابق 29 اپریل 2025 سے مکہ مکرمہ میں رہائش کی بکنگ نہ کی جائے۔ حج سیزن کا باقاعدہ آغاز 29 اپریل 2025 سے ہوگا، بیرون مملکت سے عازمین حج کی پہلی پرواز 29 اپریل کو مملکت میں داخل ہوگی، جس کے بعد یومیہ بنیادوں پر عازمین کی آمد کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔ وزارت سیاحت کی جانب سے ہدایت کی گئی ہے کہ ایسے غیر ملکی جن کے پاس 'مکہ پرمٹ' ہے یا حج ویزے پر آنے والے عازمین کے علاوہ کسی کے لیے بھی مکہ مکرمہ کے کسی ہوٹل میں ٹھہرنے کی بکنگ نہ کی جائے بصورت دیگر کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ خیال رہے سعودی عرب میں وزارت داخلہ کی جانب سے حج سیزن کے حوالے سے جاری ضوابط میں کہا گیا تھا کہ رواں برس حج کے ایام قریب آنے کے بعد اجازت نامے کے بغیر مکہ مکرمہ میں داخلے پر پابندی عائد کردی ہے، پرمٹ رکھنے والے افراد کے علاوہ کسی شخص کو مکہ مکرمہ نہیں جانے دیا جائے گا۔

ہندوستان اور پاکستان کسی نہ کسی طریقے سے معاملہ خود ہی سلجھالیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن/نئی دہلی، 26 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہمیشہ سے بہت زیادہ تناؤ رہا ہے لیکن دونوں ملک اسے کسی نہ کسی طریقے سے سلجھالیں گے۔ جب روم جاتے ہوئے ایئرفورس ون پر نامہ نگاروں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کے بارے میں سوال کیا تو امریکی صدر نے کہا ''میں ہندوستان کے بہت قریب ہوں اور میں پاکستان کے کافی قریب ہوں، جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کشمیر میں ان کی لڑائی برسوں سے چلی آرہی ہے۔ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کیا جس پاکستان سے منسلک دہشت گردوں نے 26 سیاحوں کو مار ڈالا تھا۔ سرحد پر بڑھتی کشیدگی کے بارے میں پوچھے جانے پر اور کیا وہ پریشان ہیں، امریکی صدر نے کہا'' ٹھیک ہے، اس سرحد پر 1500 سال سے تناؤ ہے، اس لیے سمجھیں، یہ ویسا ہی ہے جیسا پہلے تھا۔ وہ اسے کسی نہ کسی طریقے سے سلجھالیں گے، میں ان کے دونوں لیڈروں کو جانتا ہوں، پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ہمیشہ سے بہت زیادہ تناؤ رہا ہے۔'' امریکی صدر کا یہ تبصرہ پہلگام دہشت گردانہ حملے پر جمعہ کو امریکی محکمہ خارجہ کے تبصرے کے بعد آیا ہے۔ صدر ٹرمپ اور سکریٹری روبیو نے واضح کیا ہے، امریکہ دہشت گردی کی تمام کارروائیوں کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹمی بروس نے کہا کہ ہم ہلاک ہونے والوں کی روح کے سکون اور زخمیوں کی صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں اور اس گھناؤنے فعل کے مرتکب افراد کو انصاف کے دائرے میں لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اسرائیل کا حماس اور فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کیلیے اے آئی کا استعمال

نیویارک، 26 اپریل (یو این آئی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی فوج غزہ میں مزاحمتی تنظیم حماس اور فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کیلیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا استعمال کر رہی ہے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ میں شائع ایک رپورٹ میں کہا گیا کہ اسرائیلی فوج نے حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کیلیے اے آئی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے، جس میں ایک اے آئی انفیوزڈ آڈیو ٹول بھی شامل ہے، جس سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ فون کالز کہاں سے کی جارہی ہیں۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ میں یہ دعویٰ امریکی اور اسرائیلی حکام نے شناخت ظاہر نہ کرتے ہوئے بتایا۔ اخباری رپورٹ میں اکتوبر 2023 میں ہونے والے ایک اسرائیلی فضائی حملے کا بھی ذکر شامل ہے جس میں آڈیو ٹول کا استعمال کرتے ہوئے اسرائیلی فوج نے حماس سنٹرل جبالیہ بٹالین کے اہم کمانڈر ابراہیم بیاری کو تلاش کرکے شہید کیا تھا۔ اے آئی آڈیو ٹول ایک دہائی قبل تیار کیا گیا تھا لیکن 2023 کے دوران اس میں جدت لگائی گئی۔ حملے میں اسرائیلی فوج نے مبینہ طور پر شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ میں بے گھر فلسطینیوں کے کیمپ کے نیچے سرنگ میں ابراہیم بیاری کے فون کی سرگرمی کا پتا لگایا تھا۔ امریکی اور اسرائیلی حکام نے بتایا کہ حملے میں 100 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے تھے، شہریوں کی ہلاکتوں پر تشویش کے علاوہ ایسی مثالیں بھی ہیں جن میں اسرائیلی فوج کی طرف سے جلد بازی میں تیار کردہ اے آئی ٹول اکتوبر 2023 سے غلط شناخت کی وجہ بنی۔

ضلع ترنمول دفتر میں 2026 اسمبلی الیکشن کی تیاریوں اور فرضی ووٹروں کو لیکر میٹنگ

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس) 2026 میں بنگال اسمبلی کے انتخابات ہونگے اس ہونے والے الیکشن میں ابھی تقریباً ایک سال باقی ہے لیکن اس الیکشن سے پہلے ہی سیاسی سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیا آئندہ انتخابات کو مد نظر رکھتے ہوئے سیاسی جماعتوں نے اپنی اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں اس کی تیاری میں آسنسول جی ٹی روڈ پر راہا لین موڑ سے متصل ترنمول کانگریس کے ضلع دفتر میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جسمیں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، پنڈیشور کے ایم ایل اے اور ترنمول کانگریس مغربی بردوان کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی، آسنسول کے میئر بدھان اپادھیائے، ریاستی ترنمول سکریٹری وی شیوداسن عرف داسو، ڈپٹی میئر اور آئی این ٹی ٹی یو سی کے ضلع صدر ابھیجیت گھٹک، میئر کونسل گرو داس عرف راکٹ چٹرجی، بورو چیئر مین اتپل سنگھا اور خواتین تنظیم کی ضلع صدر اور دیگر شامل تھے میٹنگ میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل بوتھ سطح پر پارٹی کو مضبوط کرنے کے طریقے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی اور ریاستی سکریٹری وی شیوداسن عرف داسو نے بتایا کہ آج پارٹی دفتر میں آئندہ بنگال اسمبلی انتخابات پر تبادلہ خیال کیا گیا یہ دیکھا گیا ہے کہ بی جے پی نے ملک کی مختلف ریاستوں میں ووٹر لسٹوں میں فرضی ووٹروں کے نام ڈال کر انتخابات کو متاثر کیا۔ بنگال میں بھی ایسی ہی کوششیں جاری ہیں۔ لیکن بنگال میں پارٹی لیڈر ممتا بنرجی کے حکم پر ووٹ بچاؤ مہم شروع کر دی گئی ہے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ آنے والے بنگال اسمبلی انتخابات پر فرضی ووٹروں کا اثر نہ پڑے، ترنمول کا ہر کارکن بوتھ کی سطح پر جعلی ووٹروں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہیان کا یہ بھی کہنا تھا کہ اجلاس میں ووٹ بچاؤ مہم کے کام کا جائزہ لیا گیا بوتھ کی سطح پر نچلی سطح کے کارکنوں کی ایک ٹیم بنائی جا رہی ہے جو گھر گھر جا کر ووٹر لسٹ کا جائزہ لے گی۔ یہ جعلی ووٹروں کی بھی نشاندہی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان بوتھ لیول کے نچلی سطح کے کارکنوں کی نگرانی بلاک سطح پر ایک سپروائزر کرے گا۔ اس طرح ضلع کی سطح تک نچلی سطح کے کارکنوں کی ٹیم بنائی جائے گی۔ جو جعلی ووٹرز کی نشاندہی کا کام کرے گا ریاستی سکریٹری نے کہا کہ اس کام کے لیے تنظیم کا ہونا بہت ضروری ہے نچلی سطح پر ایک تنظیم ہے جس کے ذریعے وہ یہ کام کر سکتے ہیں تاہم یہ پوچھا گیا کہ مغربی بردوان ضلع میں کتنے فرضی ووٹروں کی شناخت ہوئی ہے؟ ضلعی صدر نے اس حوالے سے کوئی اعداد و شمار فراہم نہیں کیا انہوں نے کہا کہ ضلع میں جعلی ووٹروں کی تعداد کی اطلاع ریاستی سطح پر پارٹی قیادت کو دی جائے گی۔ بعدازاں وہاں سے ضلع وار جعلی ووٹروں کے اعداد و شمار شائع کیے جائیں گے۔

سلان پور میں ترنمول کی جانب سے پہلگام قتل کے خلاف خاموش جلوس

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے وحشیانہ حملے میں 26 بے گناہ سیاحوں کی موت سے پورے ملک میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے اس وحشیانہ قتل کی مخالفت میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس نے مغربی بردوان ضلع کے بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے سلان پور میں ایک خاموش جلوس اور یادگاری میٹنگ کا اہتمام کیا اڈنگا چوراہے سے لے کر ڈابر چوراہے تک نکالے گئے اس جلوس میں ترنمول لیڈروں اور کارکنوں نے شرکت کی ڈابر چوراہے پر ہونے والے اجلاس میں متاثرین کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس میٹنگ میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے صدر محمد ارمان، شریک صدر بھولا سنگھ اور بہت سے دوسرے لوگ موجود تھے محمد ارمان نے اس قتل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں یہ وحشیانہ قتل کی ہم مذمت کرتے ہیں مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کر کے سزائے موت دی جانی چاہیے انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں دہشت گردانہ حملوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے انہوں نے دعویٰ کیا، 2014 سے اب تک تقریباً 37 دہشت گرد حملے ہو چکے ہیں اور یہ سب بی جے پی کے دور حکومت میں ہوئے ہیں۔ محمد ارمان نے سوال اٹھایا کہ نوٹ بندی کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے دعویٰ کیا تھا کہ اس قدم سے دہشت گردوں کی کمر ٹوٹ گئی ہے اور دہشت گرد حملے دوبارہ نہیں ہوں گے۔ لیکن ہم حقیقت میں کیا دیکھتے ہیں؟ پہلگام جیسے واقعات بار بار کیوں ہو رہے ہیں؟۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ہم بڑی باتوں کو جاری نہیں رکھ سکتے اس بار سخت کارروائی ہونی چاہید ہشت گردوں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانا ضروری ہے اس موقع پر موجود مقامی نچلی سطح کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اس حملے کو ہندوستان کی جمہوری اقدار اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر حملہ قرار دیا جلوس اور میٹنگ میں شریک مقامی باشندوں نے بھی متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور اس طرح کی دہشت گردانہ کارروائیوں کی شدید مذمت کی۔ واضح ہو کہ 22 اپریل کو مسلح عسکریت پسندوں نے پہلگاؤں کی وادی بسران میں سیاحوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اس حملے میں 26 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔ ہندوستانی حکام نے اس واقعے کی شناخت ایک دہشت گردانہ حملے کے طور پر کی ہے اور پاکستان میں مقیم عسکریت پسند گروپ لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کو اس حملے سے منسلک کیا ہے۔ سلان پور میں یہ جلوس اور جلسہ صرف پہلگام قتل عام کے خلاف احتجاج نہیں ہے، بلکہ عسکریت پسندی کے خلاف متحدہ مزاحمت پیدا کرنے کی کوشش بھی ہے۔ ترنمول قیادت کے اس اقدام کو علاقے میں زبردست ردعمل ملا ہے اور اس نے عسکریت پسندوں کے حملوں کے بارے میں سیاسی حلقوں میں شدید بحث چھیڑ دی ہے۔

☆☆☆☆

ریت سے لدے ٹرک کی زد میں آکر آشا ورکر کی موت، لاش سڑک پر رکھ کر احتجاج

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): سنیچر کی صبح تقریباً 11:45 بجے ایک المناک حادثے میں انڈال کے بکتر نگر علاقے میں ریت سے بھرے ٹرک کی زد میں آکر 42 سالہ آشا کارکن کجالی سادھو کی موت ہوگئی یہ واقعہ بکتر نگر گیٹ کے قریب پیش آیا مدن پور پنچایت کے پلاشبن کی رہنے والی کجلی سادھو اپنے شوہر مانک سادھو اور بیٹے کے ساتھ اسکوٹر پر کام سے گھر واپس آرہی تھی مانک اسکوٹر چلا رہا تھا اسی دوران ایک ٹرک نے اسکوٹر کو ٹکر ماردی جس سے اسکوٹر الٹ گیا کجالی ٹرک کے پہیوں کے نیچے آکر شدید زخمی ہوگئی عینی شاہدین کے مطابق امبولینس نہ ہونے کی وجہ سے کجالی کو بروقت ہسپتال نہ پہنچایا جاسکا اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی حادثے کے بعد مشتعل مقامی لوگوں نے لاش سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اطلاع پر تھانہ انڈال پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

رانی گنج NSB روڈ میں 26، 27 اور 28 اپریل کو ٹوٹو کی آمدورفت بند

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا قدیم شہر شمار ہونے والا رانی گنج کے NSB روڈ پر 26 اپریل 27 اپریل اور 28 اپریل بروز سنیچر، اتوار اور سمبار کو ٹوٹو نہیں چلے گا اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے رانی گنج تھانہ کی جانب سے مائک کے زریعہ یہ اعلان کیا جارہا ہے کہ اسپات نگری درگاپور بیریج پر کام ہورہا ہے جسکی وجہ سے رانی گنج کے NSB روڈ سے مال بردار بھاری اور بڑی گاڑیوں کی گزر ہوگی کام کے مدنظر ان گاڑیوں کو رانیگنج کے راستے موڑ دیا جائیگا مذکورہ تاریخوں میں تین دنوں تک رانی گنج کے اسی راستے سے ہوکر گاڑیوں کی امدورفت ہوگی اسکے مدنظر سڑک پر کسی طرح کی رکاوٹ نا ہو این ایس بی روڈ پر ٹوٹو کی امدورفت پر پابندی لگادی گئی ہے۔

تقریباً چھ دہائیوں کے بعد درگاپور بیراج کی سڑک کی تزئین وآرائش کا کام شروع

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): تقریباً چھ دہائیوں بعد درگاپور بیراج کی سڑکوں کی مکمل تزئین وآرائش کی جارہی ہے اس سے پہلے متبادل سڑک بنائی گئی ہے۔ اس سڑک پر ٹرائل رن یا تجرباتی ٹریفک شروع ہوا اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو کہا جارہا ہے کہ اگلے ہفتے سے کام شروع ہوجائے گا اس کام کو اگلے جون کے وسط تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے مجموعی طور پر خرچ تقریباً 1.25 کروڑ روپے ہوسکتا ہے ذرائع کے مطابق بیراج کے اوپر والی سڑک پر سات انچ کنکریٹ کو توڑا جائے گا اس کے بعد سڑک کا کام شروع ہو جائے گا نیا کنکریٹ بنایا جائے گا اور اس کے اوپر مستطیل سڑک بنائی جائے گی لوہے کے تمام جوڑ تبدیل کر کے نئے لگائے جائیں گے بیراج روڈ کی مرمت کا کام دو ماہ سے زائد جاری رہے گا اس لیے بدھو جودھا کی جانب سے بیراج سے پہلے پارک کے اطراف میں متبادل سڑک بنائی گئی ہے دامودر ندی کو عبور کرتے ہوئے درگاپور کی طرف جانے والی سڑک سیتارام پور مانا کی مرکزی سڑک تک پہنچے گی ندی کے دونوں کناروں پر ریت کی بالٹیوں اور ہیمس پائپوں کا استعمال کرتے ہوئے سڑک بنائی گئی ہے۔ دریا کے بیچوں بیچ کنکریٹ کے بلاکس لگائے گئے ہیں پولیس اور شہری رضا کاروں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیا جائے گا کہ ندی کے اوپر کی متبادل سڑکوں اور بیراج کی سڑکوں پر ٹریفک جام نہ ہو۔ دریا کے دوسری طرف کنٹرول روم بنایا گیا ہے۔ پوری سڑک کی نگرانی کے لیے متعدد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے ہیں دامودر ندی کے اوپر بنی اس متبادل سڑک پر صرف چھوٹی کاریں، موٹر سائیکلیں، آٹو اور رکشہ چلیں گے بسیں اور ٹرک نہیں چلیں گے بیراج کے اوپر سڑک کی مرمت کے دوران ایک لین کھلی رہے گی بسیں، فائر بریگیڈ اور ایمبولینس اس لین سے گزریں گی۔ سامان لے جانے والے ٹرکوں کو رانی گنج کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ آئندہ دو روز میں متبادل سڑک سے ٹریفک شروع ہو جائے گی اس سے پہلے بدھ کی رات شہر کے ایم ایل اے، پولیس اور پولیس افسران نے اس متبادل سڑک کا دورہ کیا پر ڈرائیورز بہت خوش ہیں کیونکہ اتنے سالوں بعد بیراج کی سڑک کو بہتر کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ سڑک کی حالت بہت خراب ہیاس کی مرمت کر کے سڑک کو ٹھیک کرنا پڑا سڑک کو بہتر کرنا پڑے گا۔

وارڈ 26 میں Believe Foundation کے بینر تلے بلڈ ڈونیشن اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ، وزیر مولئے گھٹک کی شرکت

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار بابو تالاب وارڈ 26 ایک گنجان ابادی والا علاقہ شمار ہوتا ہے اس علاقے میں عوامی فلاحی خدمات کے لئے ڈاکٹروں، ٹیچرس، بزنس مین، دانشوران کی ایک کامیاب تنظیم Believe Foundation کی تشکیل عمل میں ائی جب سے اس تنظیم قائم ہوئی ہے ہمیشہ فلاحی خدمات اور عوامی کاموں کو انجام دینے میں اپنی ایک منفرد شناخت بنائی اس تنظیم میں 30 مخیر ممبران کی رکنیت ہے صدر کے عہدے پر محمد صابر، سکریٹری کے عہدے پر اخلاق احمد ہیں تمام ممبران بہت ہی پرخلوص واخلاق کے ساتھ خدمات میں متحرک رہتے ہیں اج بھی اراکین پیش پیش سرگرم تھے اج اسنسول وارڈ 26 بابو تالاب میں واقع جے میرج ہال میں ایک شاندار پر وقار بلڈ ڈونیشن اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا کامیاب انعقاد ہوا اس کیمپ میں بحیثیت مہمان خصوصی ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، الحاج ماسٹر شکیل احمد، شہر کے معروف سرجن ڈاکٹر روح الامین، ماہر معالج ڈاکٹر ابھیشیک منڈل، خون اندولن کے روح رواں پرویز دھر رونق افروز تھے علاوہ ازیں پچھم بردوان ضلع ترنمول اقلیتی سیل کے چیئر مین محفوظ الحسن مونو، وارڈ کے معروف رہنما افتخار نیر، محمد کمال، فریدہ ناز، ودیگر موجود تھے نقابت کے فرائض خالق ادیب نے بحسن وخوبی انجام دیا مہمانوں کے ہاتھوں خون عطیہ کرنے والوں کو سرٹیفیکیٹ پیش کیا گیا اس موقعے پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ خون عطیہ کیمپ لگانا اور خون عطیہ کرنا بہت بڑی خدمات ہے جو خون عطیہ کرتے ہیں انکی جتنی بھی پزیرائی کی جائے ستائش کی جائے وہ کم ہے خون عطیہ سے مریض کی جان بچتی مریض شفا پاتا ہے وقت پر خون دستیاب نہیں ہونے سے مریض کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے مولئے گھٹک نے کہا کہ گرمی کے موسم میں بلڈ بینک میں خون کے اسٹاک میں کمی اجاتی ہے گرمی میں کیمپ کم منعقد ہوتے ہیں بابو تالاب کی معروف تنظیم Believe Foundation کو بہت بہت مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اس موقعے پر بلڈ ڈونیشن کیمپ منعقد کیا وزیر موصوف نے کہا کہ پہلے ایک ادمی کا خون ایک ہی ادمی کو دیا جاتا تھا مگر ممتا بنرجی وزیر اعلیٰ کا بہت شکریہ کہ انہوں نے 5 سال قبل ہی ایک مشین ضلع اسپتال کو دیا ہے جس سے ایک خون کو تین اقسام میں تبدیل کیا جاتا ہے اب ایک خون تین انسان کے بدن میں جاتا ہے جس طرح کا خون ڈاکٹر اپنے مریض کو لکھتے ہیں وہ بلڈ بینک میں دستیاب ہے خون انسانی جان کو بچاتی ہے مولئے گھٹک نے کہا کہ خون عطیہ بھید بھاو کو بھی مٹاتی ہے خون لینے والے کو یہ جانکاری ہی نہیں ہوتی ہے کہ کس مذہب کس زات کس زبان والے کا خون جسم میں ڈالا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ میں اپ تمام لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انسانی خدمات کے لئے کیمپ منعقد ہوا مولئے گھٹک نے کہا کہ کیمپ کے سلسلے سے ہٹ کر میں ایک بات شیئر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ پہلگام میں جو ہوا وہ کافی افسوس کی بات ہے اور اس کے علاوہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ یہ شہر یہ ریاست امن وامان کا گہوارہ ہے ہملوگ ایک ساتھ رہتے ہیں خوشی غم دکھ سکھ میں شانہ بشانہ رہتے ہیں علاقے کو بہتر رکھنا ہے ہملوگ کل بھی ایک ساتھ تھے اج بھی ایک ساتھ ہیں اور انے والے دنوں میں بھی ایک ساتھ رہنا ہے بھائی چارے کے ساتھ رہنا ہے انہوں نے کہا کہ اپلوگ خوش رہے اپ کی فیملی سکھ شانتی سے رہے ترقی کرے پھولے پھلے میری نیک خواہشات ہے اداب سلام کے ساتھ اپنی تقریر ختم کی اس موقعے ہر ابھیجیت گھٹک، محفوظ الحسن ودیگر نے تاثرات پیش کئے محمد صابر صدر بلیلیھ فاونڈیشن نے بتایا کہ گرمی کے باوجود 23 یونٹ خون عطیہ ہوئے اور سینکڑوں لوگوں نے ہیلتھ چیک اپ کرایا منتظمین نے اپنے مہمانان، خون عطیہ کرنے والوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

آسنسول ضلع اسپتال میں چوری کے واقعات سے حفاظتی انتظامات پر سوالات

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں ایک کے بعد ایک چوری کے واقعات ہوتے رہے ہیں جس کی وجہ سے ہسپتال میں خوف وہراس ہے اس کے علاوہ چوروں کے معاملے میں ڈسٹرکٹ ہسپتال جیسے سرکاری اداروں میں حفاظتی انتظامات پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آسنسول کے ضلع اسپتال کے چار آوٹ ڈور ایئر کنڈیشنر (یہ باہر نصب ہیں) چوری ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو اے سی روم میں 42 ٹرے میں رکھا جاتا ہے اسے اس ٹھنڈے کمرے میں رکھنے کے لیے، زیادہ تر مشینیں تقریباً غیر فعال ہیں اس صورتحال میں لاشوں کو ترتیب سے رکھنا ممکن نہیں علاقے میں بدبو پھیلی ہوئی ہے جس سے یہاں کے رہنے والے مقامی باشندے ناراض ہوگئے جو لاشیں رہ جاتی ہیں وہ نامعلوم لاشیں ہیں قوانین کے مطابق وہ نامعلوم لاشیں 15 دن سے ایک ماہ تک محفوظ رہتی ہیں۔ پھر اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے، آسنسول کارپوریشن کی جانب سے ان تمام لاشوں کی آخری رسومات کی جاتی ہیں۔ تاہم ایسا نہیں ہے کہ باہر سے AC چوری ہو رہا ہے ضلع اسپتال کے اندر آج سامان چوری کی کئی وارداتیں ہو رہی ہیں پولیس کی جانب سے کہا جاتا ہے کہ جب انہیں شکایت ملتی ہے تو وہ تحقیقات کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہسپتال میں پولیس کی طرف سے موبائل وین گشت کر رہی ہیں گزشتہ اتوار کی دوپہر ڈائیلاسز وارڈ کی چھت پر لگی ایک اور مشین کی موٹر چوری ہوگئی تھی ذرائع کے مطابق ڈسٹرکٹ ہسپتال جہاں سولر یونٹ لگانے کا کام جاری ہے وہاں سے چند قیمتی کیبلز سمیت کئی چیزیں چوری ہوگئی ہیں۔ خیال رہے کہ آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں اپنے ہی سیکورٹی گارڈز کے علاوہ پولیس کیمپ بھی ہے پھر چوری کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ آسنسول ضلع اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کنکن رائے نے کہا کہ مردہ خانے کے پچھلے حصے میں آوٹ ڈور اے سی نصب ہے۔ ان میں سے چار چوری ہو گئے۔ گزشتہ دن اس سلسلے میں آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ کنکن بابو نے مزید کہا، گزشتہ اتوار کو ایک اور واقعہ دوپہر کے وقت رونما ہوا ایک کارکن ڈائیلاسز وارڈ کے اوپری ٹیرس پر گیا اور چیک کیا کہ آیا کوئی مشین کام کر رہی ہے جب وہ آگے بڑھ رہا تھا تو چور اس کی موٹر سائیکل چرا کر فرار ہوگئے ہر آدھے گھنٹے بعد، ایک کارکن چھت پر جاتا ہے اور مشین کو چیک کرتا ہے کہ آیا یہ ٹھیک سے کام کر رہی ہے اس وقت یہ چوری پکڑی گئی ضلع اسپتال میں پانچ افراد کا ڈائیلاسز کیا جا رہا ہے ان کے ڈائیلاسز کے بعد، مزید پانچ لوگوں کو دوبارہ کرنا پڑتا ہے اس صورتحال میں جن لوگوں نے پی ڈبلیو ڈی یا پی ڈبلیو ڈی الیکٹرک ڈپارٹمنٹ کے ذریعے ٹینڈر حاصل کرنے اور دیکھ بھال کا کام کرنے کی اطلاع دی ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ نتیجے کے طور پر، ہم مریضوں کو یہ جان کر آؤٹ پر اعتراض اٹھانے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ دلچسپی کی خاطر کولکاتا سے تقریباً 12 ہزار روپے خرچ کر کے ایک موٹر خرید کر لگائی گئی ہے۔ پھر ڈائیلاسز شروع کر دیا گیا اس سے قبل بھی چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں کبھی صرف ہسپتال کے عقبی حصے میں تو کبھی آوٹ ڈور چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں۔ مقامی لوگوں نے شکایت کی ہے کہ قبرستان سے بدبو آرہی ہے۔ اس سلسلے میں کنکن رائے نے بتایا کہ مردہ خانے میں 42 ٹرے میں لاشیں رکھنے کا نظام ہے۔ اس کے لیے ایک مشین کام کرے گی۔ ان 16 مشینوں میں سے زیادہ تر بیکار پڑی ہیں۔ چھٹی مشین کی مرمت کا کام جاری ہے۔ بیرونی چوری کی چار وارداتیں ہوئیں۔ پتہ نہیں باقی کب ٹھیک ہوں گے۔ 15/20 دن گزر چکے ہیں ہم نے لوگوں کو اطلاع دی جو مشین ٹھیک کریں گے۔ اس کے بعد، بار بار کی درخواست کے بعد، وہ بالآخر PWD حکام کے مشورہ پر کام پر آیا. ایسا لگتا ہے کہ ان کے ٹینڈر میں کچھ مسئلہ ہوسکتا ہے۔ اگر پولیس کیمپ یا سیکورٹی گارڈز ہیں تو پھر اتنی چوری کیوں؟ جواب میں کنکن رائے نے کہا، پولیس یہ کہہ سکتی ہے۔ ہسپتال کے مستقل پولیس کیمپ میں تین پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ ہمیں ان کی تعداد بڑھانے کو کہا گیا ہے۔ اور 11 افراد پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کے طور پر ہیں۔ اتنا بڑا اسپتال ہم نے پولیس کو مطلع کر دیا ہے تاکہ سیکورٹی کے معاملے کو مضبوط بنایا جا سکے۔

نیپانی بحران کے حل کیلئے نریندر چکرورتی کی PHE اور ECL افسران کے ساتھ میٹنگ

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): کان کنی کے علاقے میں موسم گرما میں پانی کے بحران کو حل کرنے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پنڈیشور بلاک کیمونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر کے دفتر میں پی ایچ ای اور ای سی ایل کے مختلف علاقوں کے افسران کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی کان کنی والے علاقوں میں کوئلے کی کانکنی کی توسیع سے پانی کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے اس لیے انہوں نے تمام عہدیداروں کو مشورہ دیا کہ وہ کسی بھی علاقے میں پانی کی قلت کو روکنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی کریں اور کارروائی کریں میٹنگ میں ایسٹرن کولڈ فل لمیٹیڈ کے پنڈیشور ایریا، جھانجرا ایریا، کیندا ایریا، سون پور بازاری ایریا، بکولا ایریا کے تمام افسران، پنڈیشور بلاک کے تمام ترقیاتی افسران، برشتی ہزارا، پنڈیشور پنچایت سمیتی کے صدر راما روئیداس، پنچات سمیتی کے دیگر افسران اور دیگر افسران موجود تھے ایم ایل اے نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے پانی کے خواب کے مطابق اگلے چند دنوں میں پنڈیشور کے تمام گھروں تک پانی پہنچ جائے گا اس لیے کہا گیا ہے کہ کچھ پیشگی منصوبہ بندی اور اقدامات کیے جائیں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کان کنی کے علاقے میں عبوری طور پر پانی کے مسائل نہ ہوں بنیادی طور پر، ای سی ایل کی کان کی توسیع کے نتیجے میں گرمیوں کے دوران پانی کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہیاس لیے انہیں کچھ خاص انتظامات کرنے کو کہا گیا ہے۔

سیاحوں کے بھیمانہ قتل کے خلاف پنڈیشور میں احتجاج

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں کی ہلاکت کے خلاف پورے ملک اور مغربی بنگال میں مسلسل احتجاج اور مظاہرے شروع ہوگئے ہیں ان مظاہروں کے نتیجے میں قاتلوں کی تلاش اور سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا جارہا ہے اس مطالبے کو لے کر گزشتہ شام اور رات میں مختلف سیاسی جماعتوں سمیت مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاج ہو ہم کشمیر میں دہشت گردانہ حملوں سے صدمے اور غمزدہ ہیں اس خونی قتل عام کے خلاف احتجاج اور جاں بحق سیاحوں کے لواحقین کی عزت افزائی اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اس دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج میں ترنمول کانگریس کے علاقائی صدر گوتم گھوش کی پہل پر مغربی بردوان ضلع کے درگاپور فرید پور بلاک کے فرید پور بلاک کے تحت گوگلا علاقے میں شمع روشن کی گئی۔ آج ہندوستانی قومی پرچم تھامے اور سامنے احتجاجی بینر تھامے ہاتھ میں موم بتی لے کر چل پڑے۔ ہاتھ میں موم بتیاں لے کر یہ پرامن جلوس لشکر ڈیم ایم ایل اے کے دفتر سے شروع ہوتا ہے اور پھر بنہو گرام مارکیٹ ترنمول کانگریس دفتر کے قریب اختتام۔ اس کے بعد یہاں ایک چھوٹی سڑک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا اس میٹنگ میں مرکزی حکومت سے اس وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی وجوہات کے بارے میں کچھ سوالات اٹھا کر پوچھ گچھ کی جاتی ہے۔ اس دن اس موقع پر فرید پور بلاک کے بلاک صدر، بلاک صدر شندیپ، گوگالہ علاقہ کے صدر گوتم گھوش، گوگالا گرام پنچایتھ چیف شیامل باگڈی، ڈپٹی چیف گنگا دھر گوسامی، یوتھ لیڈر بابن مالکھو، خواتین لیڈر رچمپا، ترنمول کارکنان کے ساتھ ساتھ کارکنان بھی موجود تھے۔

لائنز کلب اف اسنسول نارتھ کی جانب سے خواتین کی صحت کیلئے بیداری پروگرام

آسنسول:26 اپریل،(عوامی نیوز سروس): لائنز کلب آف آسنسول نارتھ نے بلیو فیکٹری کے قریب کوڈاپاڑا علاقے میں خواتین کے لیے صحت سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ ہیلتھ فار ہیر نامی اس پروگرام کے دوران 14 سال سے 40 سال تک کی خواتین کی صحت کی جانچ کی گئی اور انہیں سینٹری پیڈز دیے گئے۔ اس موقع پر تنظیم کی جانب سے صدر اربجیت پیوٹونڈی، لگنل مکھرجی، دیوشری مجمدار، رنتو ڈی، کنائی داس، پوجا پیوٹونڈی، کاکالی دھر، پیا بھٹاچاریہ اور تنظیم کے دیگر کارکنان یہاں موجود تھیاس موقع پر تنظیم نے کہا کہ ان کی تنظیم کی جانب سے وقتاً فوقتاً ایسے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہاں اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد یہ تھا کہ ایسے علاقوں کی خواتین اپنی صحت کے بارے میں آگاہ نہیں ہیں، خاص طور پر ماہواری کے دوران وہ اپنی صحت اور صفائی کا خیال نہیں رکھتیں، جس کی وجہ سے وہ کئی بیماریوں کا شکار ہو جاتی ہیں۔ وہ سینٹری نیپکن کے استعمال سے ان بیماریوں سے بچ سکتی ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور خواتین کو ان کی صحت کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

Aawami news
Kolkata
Sunday, 27th April, 2025
Also published from Ranchi & Patna

SPORTS
کھیل کی دنیا

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۲۷/۲/اپریل ۲۰۲۵ء

آئی پی ایل میں اب 300 رنز بنانا بھی ممکن: رنکو سنگھ

ممبئی، 26 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے اسٹار بلے باز اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے نمائندگی کرنے والے رنکو سنگھ کا ماننا ہے کہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) اب اس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں 300 رنز بنانا ناممکن نہیں ہے۔

جیو ہاٹ اسٹار کے شو 'جنرل بولڈ' میں رنکو نے کہا، "میں عام طور پر 5 یا 6 نمبر پر بیٹنگ کرتا ہوں۔ میں نے یو پی اور آئی پی ایل میں ایسا کیا ہے، اس لیے میں اس کی عادی ہوں۔ میں فٹنس پر بہت توجہ دیتا ہوں کیونکہ آئی پی ایل میں 14 میچز ہونے کی وجہ سے، اپنے جسم کو برقرار رکھنا اور اچھی طرح سے ریکور کرنا میری ذمہ داری ہے۔ میں ماہی بھائی (مہیندر سنگھ دھونی) سے بھی اکثر بات کرتا ہوں۔ وہ مجھے پرسکون رہنے اور میچ کی صورت حال کے کے مطابق کھیلنے کے لئے کہتے ہیں۔ جب آپ پرسکون رہتے ہیں تو چیزیں خود بخود ٹھیک ہو جاتی ہیں۔" [؟]

رنکو نے کہا، "جب سے میں نے آئی پی ایل میں کھیلنا شروع کیا ہے، میں سیکھتا رہا ہوں۔ میں رسل کو قریب سے دیکھتا ہوں، خاص طور پر وہ آخری اوورز میں کس طرح بلے بازی کرتے ہیں اور کس طرح وہ اپنے جسم کا استعمال طاقت پیدا کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ میں انہیں دیکھتا رہتا ہوں اور اس سے کچھ سیکھتا رہتا ہوں۔"

انہوں نے کہا، "آئی پی ایل ایک ایسے مرحلے پر پہنچ گیا ہے جہاں 300 رنز بھی ممکن ہیں۔ گزشتہ سال پنجاب نے کل 262 رنز کا تعاقب کیا تھا۔ اس سیزن میں تمام ٹیمیں مضبوط ہیں اور کوئی بھی 300 رنز تک پہنچ سکتی ہے۔"

ڈیوڈ وارنر جیتا جتایا میچ ہارنے پر برہم ہو گئے

کوئٹہ، 26 اپریل (یو این آئی) پی ایس ایل 10 کے 15 ویں میچ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے شکست دے دی، میچ کے اختتام پر کنگز کے کپتان نے ہارنے کی وجہ بتائی ہے۔ ایچ بی ایل پی ایس ایل 10 کے 15 ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو دلچسپ مقابلے کے بعد 5 رنز سے شکست دے دی تھی۔

لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کراچی کنگز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا تھا۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی ٹیم آخری اوور میں 142 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی تھی کوئٹہ کے 143 رنز کے ہدف کے جواب میں کراچی کنگز کی ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ پر 137 رنز بنا سکی تھی۔ تاہم میچ میں شکست کے بعد کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے گفتگو میں کہا کہ لڑ کر ہاریں تو کوئی مسئلہ نہیں لیکن اپوزیشن کو اس طرح میچ گفٹ کرنا ناقابل قبول ہے۔

کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر جیتا جتایا میچ ہارنے پر برہم ہو گئے انہوں نے کہا کہ گیند بازوں نے شاندار پرفارمنس دی لیکن ٹاپ آرڈر کے آؤٹ ہونے کے بعد بلے بازوں نے بالکل بھی مثبت کرکٹ نہیں کھیلی۔

دیر رات ریال میڈرڈ اور بارسلونا کے درمیان کوپا ڈیل اے فائنل

بارسلونا کے کھلاڑیوں کے درمیان ریال میڈرڈ ہیرو کیالیان ماباپے

سیویلے (اسپین)، 26/اپریل: بارسلونا اور ریال میڈرڈ کے درمیان تہلکہ خیز کوپا ڈیل اے فائنل آج دیر رات 1.30 بجے سے سیویلے میں کھیلا جائے گا۔ دونوں اسپینی حریفوں کے درمیان یہ فائنل ٹرافی جیتنے سے زیادہ دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلے میں ہے اور یہ دیکھنا ہوگا کہ دونوں ٹیمیں اس فائنل میں ایک دوسرے سے کس طرح سے ٹکراتی ہیں۔ بارسلونا کی ٹیم میں ہنسی فلیک کوچ ہیں اور بطور کوچ ان کے لئے بارسلونا میں پہلا سیزن ہے اگر اس فائنل میں بارسلونا کو کامیابی ملتی ہے تو پھر کوچ فلیک کے معاہدے میں بھی 2026 تک کا معاہدہ ہوسکتا ہے ورنہ اس فائنل میں خراب نتیجہ آنے پر کچھ بھی سوچا جاسکتا ہے۔ اس ٹیم نے اپنی مضبوطی اور زبردست استحکام کی بنیاد پر لا۔ لیگا میں کامیابی حاصل کی ہے اور دو دنوں کے بعد اسے ڈبل لیگ چیمپئن لیگ میں کھیلنا پڑا ہے جس میں اس کا مقابلہ انٹر میلان کے ساتھ ہوا جو اٹلی کی بہت ہی مضبوط ٹیم ہے۔ دوسری طرف ریال میڈرڈ کے کوچ کارلو انسیلوٹی کے لئے آخری بڑا مقابلہ اس فائنل ٹرافی کی شکل میں نظر آئے گا اور بیشتروں کا خیال ہے کہ کارلو انسیلوٹی اس وقت تقریباً 70 سال کے ہو چکے ہیں اور وہ مزید کوچنگ کی ذمہ داری خود بھی قبول نہیں کریں گے۔

دوسری طرف بارسلونا کے لئے اس پروقار ٹرافی میں کامیابی اس کی ٹیم کے لئے ایک زبردست کامیابی ہوگی اور اس کامیابی کے ساتھ وہ آگے کی طرف دیکھے گی اور آئندہ اسپینی لیگ میں اسٹار ٹیم کی حیثیت سے قدم رکھے گی۔ لیکن بارسلونا کے لئے لمحہ فکریہ یہ ہے کہ پولینڈ کا اسٹار کھلاڑی رابرٹ لیوڈنسکی گزشتہ ہفتے کھیل کے دوران زخمی ہوگیا تھا اور اگر وہ اس فائنل میں کھیل سکتا ہے تو اس سے ٹیم کو بڑی مدد ملے گی۔ لیوڈنسکی نے موجودہ سیزن کے اختتام پذیر سے قبل تک مختلف مقابلوں میں اس نے 40 گول اسکور کئے ہیں 2023 میں لیوڈنسکی کو میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کے مقابلے میں ترجیح دیکر بیلون ڈی اور ایوارڈ ملا تھا اور لیوڈنسکی نے 12 سال بعد اس ایوارڈ کو دوسری مرتبہ جیتا۔ اگر صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو لیوڈنسکی کو میسی اور رونالڈو کے بعد تیسرا ورسٹائل اسٹار کھلاڑی کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے جس نے اب تک 400 سے زائد انٹرنیشنل گول مختلف کلبوں اور پولینڈ کی قومی ٹیم کے لئے کھیلتے ہوئے اسکور کئے ہیں۔

وانکھیڑے میں ایل ایس جی کے خلاف ممبئی نئے اعتماد کے ساتھ اترے گی

ممبئی، 26 اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں چار میچوں میں شاندار جیت کے بعد پرجوش ممبئی انڈینس (ایم آئی) اتوار کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ یہ میچ ممبئی کے لیے پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے اہم ثابت ہوسکتا ہے۔ ممبئی اب تک نو میچوں میں 10 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے، جبکہ ایل ایس جی اس سیزن میں متضاد کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور پانچ جیت اور چار ہار کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔

ممبئی کی واپسی بڑی حد تک ان کے اہم کھلاڑیوں کی فارم کی وجہ سے ہے۔ سیزن کے سست آغاز کے باوجود، ایم آئی نے حالیہ میچوں میں اپنی قسمت بدل دی ہے۔ ان کی بیٹنگ اور بولنگ یونٹس نے صحیح وقت پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ روہت شرما نے حالیہ میچوں میں لگاتار دو نصف سنچریاں بنا کر اپنی فارم دوبارہ حاصل کر لی ہے۔ ان کی حالیہ کارکردگی میں سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 46 گیندوں پر 70 رنز شامل ہیں جو ان کے اہم کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ روہت سے توقع ہے کہ وہ ممبئی کی مسلسل کامیابی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ دریں اثنا، سوریہ کمار یادو شاندار فارم میں ہیں۔ نو میچوں میں 62.16 کی اوسط اور 166.51 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 373 رنز کے ساتھ، سوریہ کمار ممبئی کے مڈل آرڈر میں ایک اہم کھلاڑی بن گئے ہیں۔ ان کا تعاون انمول رہا ہے، خاص طور پر گزشتہ میچ میں ان کی 19 گیندوں پر 40 رنز کی تیز رفتار ناقابل شکست اننگز فیصلہ کن ثابت ہوئی تھی۔ پلک جھپکتے ہی کھیل کا رخ موڑنے کی ان کی صلاحیت انہیں اس آئی پی ایل کے سب سے خطرناک کھلاڑیوں میں سے ایک بنا دیتی ہے۔

آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا نے بھی بلے اور گیند دونوں سے اپنی موجودگی کا احساس دلایا ہے۔ ٹورنامنٹ میں 12 وکٹوں کے ساتھ، پانڈیا ڈیتھ اوورز میں ایک قابل اعتماد آپشن رہے ہیں، جس سے بہت ضروری کامیابیاں ملی ہیں۔ ایم آئی کا بولنگ اٹیک، ٹرینٹ بولٹ اور جسپریت بمراہ کی قیادت میں، لیگ میں سب سے مضبوط ہے۔ گیند کو دونوں طرف سوئنگ کرنے کی اپنی صلاحیت کے ساتھ، بولٹ نے حیدرآباد کے خلاف آخری میچ میں 26-4 کے اعداد و شمار کے ساتھ شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اپنی درستگی اور دباؤ میں بہتر کارکردگی دکھانے کی صلاحیت کے لیے جانے جا نے بمراہ نے ممبئی کے حملے میں کنٹرول کی ایک اضافی تہہ شامل کی ہے۔ اس کے برعکس، لکھنؤ سپر جائنٹس نے مستقل مزاجی تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کی ہے، خاص طور پر اپنے بولنگ اٹیک میں۔ اگرچہ ان کی ٹاپ آرڈر بیٹنگ بعض اوقات ٹھوس رہی ہے، لیکن ان کی مجموعی کارکردگی تسلی بخش نہیں رہی ہے۔ مچل مارش بلے سے اہم کھلاڑی رہے ہیں جنہوں نے آٹھ میچوں میں 160.74 کے اسٹرائیک ریٹ سے 344 رنز بنائے۔ اس سیزن میں ان کی چار نصف سنچریاں لکھنؤ کے لیے اہم رہی ہیں لیکن انھیں بقیہ بیٹنگ لائن اپ کی حمایت کی ضرورت ہوگی، خاص طور پر نکولس پورن، جو کبھی کبھار دھماکہ خیز ثابت ہوتے ہیں، انہوں نے 204.89 کے حیران کن اسٹرائیک ریٹ سے 377 رنز بنائے ہیں۔

پوران کی حال ہی میں خراب فارم رہی ہے اور وہ ممبئی کے مضبوط بولنگ اٹیک کے خلاف اپنی لے تلاش کرنے کی امید کر رہے ہیں۔ ایک اور اہم غیر ملکی کھلاڑی ایڈن مارکرم نے اپنی کارکردگی میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 151 کے اسٹرائیک ریٹ سے نو اننگز میں 326 رنز بنائے۔ تاہم، ایل ایس جی کا مڈل آرڈر اکثر لڑکھڑا گیا ہے، جس میں رشبھ پنت اور ڈیوڈ ملر اس سیزن میں اپنی بہترین فارم تلاش کرنے میں ناکام رہے۔

آیوش بدونی اور عبدالصمد نے ضرورت پڑنے پر اپنا حصہ ڈالا لیکن مجموعی طور پر، بلے بازی میں مسلسل بڑے اسکور بنانے یا اس کا تعاقب کرنے کے لیے درکار طاقت کی کمی ہے۔ باؤلنگ کے محاذ پر، شاردول ٹھاکر 12 وکٹوں کے ساتھ ان کے سرفہرست باؤلر رہے ہیں لیکن ان کا اکانومی ریٹ 11.20 بتاتا ہے کہ وہ مہنگے رہے ہیں۔ روی بشنوئی اور اویش خان نے بھی کبھی کبھار مایوس کیا ہے، ان کی اکانومی ریٹ 9.50 سے زیادہ ہے۔

وانکھیڑے اسٹیڈیم اپنی فلیٹ پچ کے لیے جانا جاتا ہے، یہ بلے بازوں کی جنت ہے جہاں حالات عام طور پر زیادہ اسکور کرنے والے مقابلوں کے حق میں ہوتے ہیں، جس میں ٹیمیں اکثر مخالف پر دباؤ ڈالنے کے لیے 200 سے زیادہ کا اسکور بنانے کا ہدف رکھتی ہیں۔ پچ عام طور پر ابتدائی مراحل میں تیز گیند بازوں کو کچھ مدد فراہم کرتی ہے، لیکن ایک بار گیند کی چمک ختم ہو جانے کے بعد، بلے بازی آسان ہو جاتی ہے۔

ہمیں بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہوگی، شان ٹیٹ

کراچی، 26 اپریل (یو این آئی) کراچی کنگز کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے کہا ہے کہ ہمیں بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہوگی، ہمیں کوئٹہ کے خلاف میچ جیتنا چاہیے تھا، اچھا ٹوٹل تھا۔ کراچی کنگز کے بولنگ کوچ شان ٹیٹ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے فیلڈنگ اور بولنگ اچھی کی، بولرز نے عمدہ بولنگ کی اور ہم ان سے خوش ہیں۔

اُنہوں نے کہا کہ اسٹار کھلاڑی ذمے داری لیں تو آسانی ہو جاتی ہے، حسن علی اپنے اعتماد کو بلند رکھتا ہے، اس سے بہت خوش ہوں، میچ ہارنے سے مایوسی ہوئی، بیٹنگ میں ذمے داری لینا ہو گی۔ کراچی کنگز کے بولنگ کوچ کا کہنا تھا کہ ہوسکتا ہے موسم کی وجہ سے لو اسکورنگ میچ ہو رہے ہوں، میں کنڈیشنز کا ماہر نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پی ایس ایل کی خوبی یہ ہے کہ نوجوان ٹیلنٹ سامنے آتا ہے، فواد علی اچھا بولر ہے۔

واضح رہے کہ گزشتہ روز پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) سیزن 10 کے 15 ویں میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے کراچی کنگز کو 5 رنز سے ہرا دیا تھا۔ لاہور کے قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے دیے گئے 143 رنز کے تعاقب میں کراچی کنگز مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 137 رنز بنا سکی، ابرار احمد کو شاندار بولنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ ٹم سائفرٹ کی 47 رنز کی اننگز رائیگاں گئی، جیمز ونس 30 رنز بنا سکے، کپتان ڈیوڈ وارنر 4 رنز بنا کر محمد عامر کا نشانہ بنے۔

شان مسعود 9 اور عمر بن یوسف 11 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، محمد نبی 4 اور خوشدل شاہ بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے محمد عامر، خرم شہزاد اور وسیم جونیئر نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، ابرار احمد نے چار اوور میں 15 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز 19.3 اوورز میں 142 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی اور کراچی کنگز کو جیت کے لیے 143 رنز کا ہدف دیا تھا۔ فہیم اشرف 43 رنز بنا کر نمایاں رہے، کوشل مینڈس 36 اور حسن نواز 35 رنز بنا سکے۔ سعود شکیل 6، فن ایلن بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے، رائلی روسو 6 رنز بنا کر حسن علی کا نشانہ بنے۔ کراچی کنگز کی جانب سے حسن علی نے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، عباس آفریدی اور میر حمزہ نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔

سات برس کی عمر میں مارشل آرٹ شروع کرنے والی انڈیا کی 82 سالہ دادی جواب بھی ریٹائر ہونے کو تیار نہیں

82 سال کی عمر میں انسان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں لیکن اس عمر میں بھی اگر کوئی نہ صرف مارشل آرٹس کرے بلکہ اس کو سکھانے سے دستبردار ہونے کو بھی تیار نہ ہو تو یہ کتنی متاثر کن بات ہے۔ قدیم انڈین مارشل آرٹ کلاری پیاٹو کی 82 سالہ استاد مینا کشی راگھون کہتی ہیں کہ 'میں شاید اپنی موت کے دن تک کلاری کی مشق کرتی رہوں گی۔'

مینا کشی راگھون کو اس قدیم انڈین مارشل آرٹ کی مشق کرنے والی دنیا کی سب سے معمر خاتون سمجھا جاتا ہے۔ کلاری پیاٹو کے دو حصے ہیں: ایک کلاری، جس کا مطلب میدان جنگ ہے اور پیاٹو کا مطلب لڑائی یا معرکہ ہے۔

مارشل آرٹ کی اس قسم کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی ابتدا کم از کم تین ہزار سال قبل انڈیا کی جنوبی ریاست کیرالہ میں ہوئی تھی اور اسے انڈیا کے قدیم ترین مارشل آرٹ میں شمار کیا جاتا ہے۔

یہ صرف لڑنے یا جنگ کے لیے نہیں بلکہ یہ نظم و ضبط پیدا کرنے، جسم میں قوت پیدا کرنے اور اپنے دفاع کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے بھی اہم ہے۔

مینا کشی راگھون کو عرف عام میں 'مینا کشی اماں' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ امّاں کا مطلب ملیالم زبان میں ماں ہے۔ وہ انڈین ریاست کیرالہ میں رہتی ہیں۔ مینا کشی اماں کبھی کبھار دوسرے شہروں میں بھی اپنے فن کا مظاہرہ کرتی ہیں لیکن بنیادی طور پر وہ اپنا کلاری سکول چلاتی ہیں، جسے ان کے شوہر نے سنہ 1950 میں قائم کیا تھا۔ ان کے دن کافی مصروف گزرتے ہیں، وہ صبح پانچ بجے سے دوپہر تک کلاسز لیتی ہیں۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں روزانہ تقریباً 50 طلبا کو تربیت دیتی ہوں۔ اپنے چار بچوں کو بھی میں نے اور میرے شوہر نے (اس آرٹ فارم میں) تربیت دی تھی۔ انھوں نے چھ سال کی عمر سے سیکھنا شروع کر دیا تھا۔' کلاری پیاٹو کے چار مراحل ہوتے ہیں اور اسے سیکھنے کے لیے صبر آزما مشق کے مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔

تربیت میپٹو سے شروع ہوتی ہے۔ یہ ایک طرح سے تیل کی مالش ہے جس کے بعد جسم کو متحرک کرنے کے لیے مشقیں کی جاتی ہیں۔ تقریباً دو سال کے بعد طلبا کو لتھری (لاٹھی چلانا)، پھر انگا تھاری (ہتھیاروں سے لڑائی) اور آخر میں ویرومکائی تک جاتے ہیں۔ ویرومکائی اس مارشل آرٹ کی اعلیٰ ترین سطح ہے۔

کلاری پیاٹو میں مہارت حاصل کرنے میں عام طور پر پانچ سال لگ جاتے ہیں۔ کلاری کے ایک دوسرے استاد ونود کڈنگل کے مطابق کنگ فو کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں کلاری پیاٹو سے سانس لینے کی تکنیک اور مارماشاسٹرا (توانائی کے بہاؤ کو بہتر بنانا) جیسے اصولوں کو اپناتے ہیں۔

مینا کشی اماں کو آج بھی یاد ہے کہ انھوں نے 75 سال قبل پہلی بار ایک کلاری میں قدم رکھا تھا۔ لال مٹی کے اکھاڑے میں اس کی مشق کی جاتی ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ 'میں اس وقت سات سال کی تھی اور ڈانس کرنے میں کافی اچھی تھی۔ اس لیے میرے گرو نے میرے والد سے رابطہ کیا اور مشورہ دیا کہ میں کلاری پیاٹو سیکھوں کیونکہ بالکل ڈانس کی طرح ہی اس فن میں آپ کو لچکدار ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔'

کیرالہ کی تھیا کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے مینا کشی اماں کے گرو کی عمر اس وقت 15 سال تھی جب انھوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر کلاری پیاٹو کا سکول شروع کیا تھا کیونکہ انھیں ان کی ذات کے سبب کہیں داخلہ نہیں دیا گ؟ اتھا۔

وہ کہتی ہیں کہ 'کلاری کا فن سیکھنے کے لیے لڑکیوں کے معاملے میں کوئی تعصب نہیں تھا۔ درحقیقت، اس وقت کیرالہ کے تمام سکولوں میں جسمانی تعلیم لازمی تھی لیکن بلوغت کو پہنچنے کے بعد ہم سے یہ توقع کی جاتی تھی کہ ہم رک جائیں۔' دوسروں کے برعکس مینا کشی اماں کے والد نے مینا کشی کی نوعمری کے آخری دنوں میں ان کی تربیت کی حوصلہ افزائی کی۔ 17 سال کی عمر میں وہ اپنے گرو راگھون سے پیار کرنے لگیں اور ان کی جلد ہی شادی ہوگئی اور پھر دونوں ایک ساتھ مل کر سینکڑوں طلبا کو تربیت دینے لگے، اکثر مفت میں بھی تربیت دیتے تھے۔' انھوں نے بتایا کہ عطیات نے ان کے سکول کو برقرار رکھا جبکہ راگھون نے بعد میں اضافی آمدن کے لیے شعبہ تدریس میں ملازمت اختیار کی۔

سنہ 2007 میں ان کی موت کے بعد مینا کشی اماں نے اس سکول کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا۔ اگرچہ فی الحال ان کا ریٹائر ہونے کا کوئی منصوبہ نہیں لیکن وہ ایک دن سکول کو اپنے بڑے بیٹے سنجیو کے حوالے کرنے کی امید کرتی ہیں۔

62 سالہ سنجیو بھی اس سکول میں تربیت دیتے ہیں۔ وہ خود کو خوش قسمت کہتے ہیں کہ انھوں نے اپنی ماں سے بہترین ہنر سیکھا۔ مینا کشی اماں مقامی سطح پر ایک مشہور شخصیت ہیں۔ ہمارے انٹرویو کے دوران تین سیاست دان انھیں ایک ایوارڈ تقریب میں مدعو کرنے کے لیے آئے۔ ان میں سے ایک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ 'اماں، آپ ہمارے یہاں تشریف لا کر ہمیں نوازیں' اور وہ جواب دیتی ہیں کہ 'میرا نام غور کرنے کے لیے آپ کا شکریہ، میں شرکت کروں گی۔' ان کے طالب علم ان کے لیے 'بہت تعریفی کلمات' کہتے ہیں۔ ان میں سے کئی نے ریاست بھر میں اپنے اپنے کلاری سکول کھولے ہیں، جو مینا کشی اماں کے لیے بڑے فخر کا باعث ہیں۔ مینا کشی اماں کے ایک سابق شاگرد کے ایف تھامس کا ان کے بارے میں کہنا ہے کہ 'وہ ایک نادر شخصیت ہیں جو اپنے شاگردوں سے پیار اور شفقت سے پیش آتی ہیں لیکن جب کلاری کی بات آتی ہے تو وہ سخت نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتی ہیں۔'

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 27th April, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۲۷ / اپریل ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

سہل اور سہیل کے گول سے موہن بگان کو ملی اطمنان بخش کامیابی

موہن بگان نے ٹرپل کراؤن جیتنے کی طرف ایک اور قدم بڑھایا، کیرالہ کو ہرا کر سپر کپ کے سیمی فائنل میں پہنچا

26/اپریل:: آج یہ واضح ہو گیا کہ موہن بگان کی ریزرو بنچ کتنی مضبوط ہے۔ ٹیم میں کوئی غیر ملکی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ہیڈ کوچ مولینا بھی نہیں ہے۔ لہذا اصل فیصلہ کوچ کے ہاتھ میں ہے۔ موہن بگان نے اپنی کوچنگ میں جو فٹ بال کھیلا وہ بھی تعریف کا مستحق ہے۔ گرین میرون آرمی نے سپر کپ میں مکمل طاقت والے کیرالہ بلاسٹرز کو 2-1 سے شکست دی۔

تاہم کیرالہ نے میچ کا آغاز بڑی طاقت کے ساتھ کیا۔ وہ بار بار موہن بگان کے دفاع میں گھس رہے تھے۔ کیرالہ کے وکاس یمنم نے 7ویں منٹ میں گول کرنے کی کوشش کی۔ تاہم اس کی کراس گرین اور میرون ٹیم کو خطرے میں نہ ڈال سکی۔ 12ویں منٹ میں موہن بگان کو فری کک ملی۔ یقیناً کوئی گول نہیں ہو سکا۔ کیرالہ کے بگان اسٹار ساحل عبدالصمد نے 22 ویں منٹ میں کھیل کے ٹیمپو کے خلاف گول کیا۔ اس معاملے میں صلاح الدین عدنان کے دائیں طرف سے بڑھی ہوئی کراس کو کریڈٹ دینا ضروری ہے۔ اس کے بعد کیرالہ ایک گول کے لیے بیتاب ہو گیا۔ جیسز جمینز اور نوح سداویرا ہر موقع پر حملہ کرتے رہے۔ بگان کے گول کیپر دھیرج سنگھ نے کئی مواقع پر ٹیم کو یقینی گرنے سے روکا۔ موہن بگان نے پہلے ہاف میں 1-0 کی برتری سے میدان چھوڑ دیا۔

دوسرے ہاف میں حقیقی رے لڑکوں میں زیادہ پر اعتماد رویہ دیکھنے میں آیا۔ جس کے نتائج بھی سامنے آ رہے ہیں۔ کشمیری اسٹار سہیل بھٹ نے 52ویں منٹ میں گول کیا۔ اس گول کا سہرا کپتان دیپک ٹانگری اور عاشق کرونین دونوں کو گیا۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ بگان کے حامیوں نے نا قابل یقین حد تک تخلیقی ٹرپلا میں ایک گول دیکھا۔ کیرالہ نے میچ میں واپسی کی ہر ممکن کوشش کی۔ جمنیز 64ویں اور 66ویں منٹ میں دھیرج سنگھ کو مکمل طور پر تنہا پانے کے باوجود گول کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد بھی ایک کے بعد ایک مس کی نمائش جاری رہی۔ کیرالہ دھیرے دھیرے گول سے محروم ہو کر میچ سے دور ہوتا گیا۔ تاہم، کیرالہ نے آخر کار اضافی وقت (94ویں) کے چوتھے منٹ میں گول کر دیا۔ سری کٹن نے گول کیا۔ لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ موہن بگان نے سہل-سہیل کے ڈبل گول سے کیرالہ کو شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ 'کشمیر سے کنیا کماری' کے دونوں ہی ستارے موہن بگان کے پسندیدہ ہیں۔ تاہم، بگان کے کوچ سیمی فائنل جیسی سخت جنگ میں داخل ہونے سے پہلے دفاع کے بارے میں کافی فکر مند ہوں گے۔

دھونی کی ٹیم کی مسلسل شکستوں سے مایوس شروتی ہاسن رو پڑیں

حیدرآباد، 26اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان دھونی کی ٹیم چنئی سپر کنگز کی مسلسل شکستوں کے باعث ہندوستانی اداکارہ شروتی ہاسن اور فینز گراؤنڈ میں رونے لگے، جس کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے

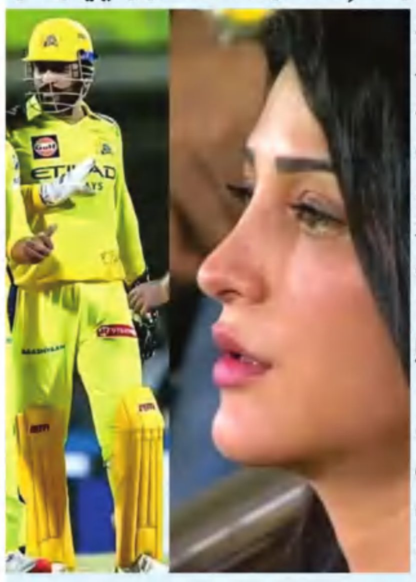

۔گزشتہ روز سن رائزرز حیدرآباد نے چنائی کو اپنے ہوم گراؤنڈ پر 5وکٹوں سے ہرادیا تھا، اس میچ میں دھونی کی ٹیم محض 154رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی تھی، مخالف ٹیم نے 18.4 اوورز میں ہدف حاصل کر لیا تھا۔

دھونی کی ٹیم ٹورنامنٹ میں صرف 2 مقابلے جیت سکی ہے اور پلے آف مرحلے میں ٹیم کی رسائی کا امکان ختم ہو چکا ہے

۔دھونی کی ٹیم چنائی سپر کنگز کے سپورٹرز اور فینز مسلسل شکستوں پر سخت مایوس ہو چکے ہیں، جبکہ اسٹیڈیم میں میچ کے دوران ہندوستانی اداکارہ شروتی ہاسن کی روتے ہوئے ویڈیو بھی وائرل ہو رہی ہے۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان مہندرا سنگھ دھونی کا 5 لیٹر دودھ پینے اور واشنگ مشین میں لسی بنانے والی خبر پر ردعمل بھی سامنے آیا تھا۔ حال ہی میں آئی پی ایل کی فرنچائز ٹیم چنئی سپر کنگز کے کپتان ایم ایس دھونی نے ایک پروموشنل ایونٹ میں شرکت کی۔ ایونٹ کے دوران سابق ہندوستانی کپتان سے سوال ہوا کہ انہوں نے اپنے لیے سب سے عجیب افواہ اب تک کیا سنی؟ جس کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ 'میں روزانہ 5 لیٹر دودھ پیتا ہوں'۔ یاد رہے کہ 2000 کی دہائی میں افواہیں سامنے آئی تھیں کہ سابق ہندوستانی کپتان کی تندرستی کا راز روزانہ 5 کلو دودھ کا استعمال ہے جب کہ وہ واشنگ مشین میں لسی بناتے ہیں۔ ماضی میں بھی سابق ہندوستان کپتان نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا تھا کہ میں دن بھر میں ایک لیٹر دودھ پیتا ہوں لیکن مزید 4 لیٹر بہت زیادہ ہے۔

اولمپک چیمپئن زینگ کن وین میڈرڈ اوپن سے باہر ہو گئے

میڈرڈ، 26اپریل (یو این آئی) چینی ٹینس اسٹار زینگ کنوین ایک گھنٹہ 40 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں روس کی اینا ستاسیا پوٹاپووا سے 6-4، 6-4 سے ہار کر میڈرڈ اوپن سے باہر ہو گئے۔ 64 کے راؤنڈ میں زینگ کے باہر ہونے سے میڈرڈ میں مردوں یا خواتین کے سنگلز ٹورنامنٹ میں کوئی بھی چینی کھلاڑی باقی نہیں رہا۔ پیرس اولمپکس کی طلائی تمغہ جیتنے والی کو آٹھویں نمبر پر رکھا گیا تھا لیکن جمعہ کو ایک گرم اور دھوپ والی دوپہر کو عالمی نمبر 87 پوٹاپووا کے خلاف اپنی تال تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی۔ زینگ کا اصل مسئلہ اس کی سرو کے ساتھ تھا، کیونکہ اس نے پہلے سیٹ میں صرف 40 فیصد پوائنٹس جیتے، جبکہ پوٹاپووا نے اپنی پہلی سرو پر 64 فیصد پوائنٹس جیت کر زینگ کو دباؤ میں رکھا۔ زینگ ئی نے پوٹاپووا کی سرو کو توڑ دیا جب وہ پہلے سیٹ میں 3-5 سے پیچھے تھیں۔ تاہم، پوٹاپووا نے 10ویں گیم میں دوبارہ ژینگ کی سرو کو توڑ کر پہلا سیٹ 6-4 سے اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں ژینگ نے تیسرے گیم میں پوٹاپووا کی سرو کو توڑا اور اپنی سروس اچھی طرح سے کام کرنے لگی لیکن ساتویں اور نویں گیم میں ٹوٹ گئی۔ جمعہ کو ہونے والے دیگر نتائج میں 17ویں سیڈ ایلینا سویٹولینا نے سونے کارٹل کو 6-3، 6-1 سے شکست دی۔ ایلیس مرٹینز نے کیملا اوسوریا کے خلاف 6-3، 6-3 سے کامیابی حاصل کی جبکہ ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا نے اینا بلنکوا کے خلاف 6-3، 6-4 سے آرام دہ اور پرسکون جیت کے ساتھ ٹائٹل کے دفاع کا آغاز کیا۔ ژینگ واحد سیڈ نہیں تھے جو 64 کے راؤنڈ میں باہر ہو گئے تھے۔ اس سے قبل 2022 کے فاتح اونس جبیور کو جاپان کے مویوکا اوچیجما نے 6-4، 6-3، 6-4 سے شکست دی تھی۔ اس کے علاوہ 21ویں سیڈ ایکاترینا الیگزینڈروا کو سربیا کی اولگا ڈینیلوچ سے 6-3، 6-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ پیٹن اسٹرنز نے 15ویں سیڈ آمندا انسیمو وا کو 6-2، 6-2، 7-5 سے شکست دی۔

کوہلی کی زبردست فارم دہلی کیلئے مشکل کھڑی کر سکتی ہے

نئی دہلی، 26اپریل (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے رواں سیزن میں اب تک 392 رنز بنانے والے وراٹ کوہلی کی شاندار فارم اتوار کو یہاں میزبان دہلی کیپٹلس (ڈی سی) کے خلاف رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی مہم کا اہم حصہ ہوگی۔ آئی پی ایل کی دو ٹاپ ٹیمیں کل شام ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ٹاپ پر کوہلی کی مستقل مزاجی آر سی بی کی حالیہ کارکردگی کی بنیاد رہی ہے، جس سے ٹیم کو اپنے آخری چار میچوں میں سے تین میں جیت ملی ہے۔ کوہلی نے گزشتہ میچ میں راجستھان رائلز کے خلاف 70رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی تھی۔ کپتان رجت پاٹیدار اس لے سے فائدہ اٹھانے اور دہلی کے خلاف ٹیم کے مضبوط ریکارڈ کو جاری رکھنے کی کوشش کریں گے، جس نے دونوں ٹیموں کے درمیان آخری سات میں سے پانچ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ دہلی کو اپنی خود کی کارکردگی سے متاثر ہونے کی ضرورت ہوگی، جس نے لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 8 وکٹوں کی شاندار جیت درج کی ہے۔ کپتان اکشر پٹیل ان فارم کے ایل راہل اور ابھیشیک پورل پر بھروسہ کریں گے جنہوں نے گزشتہ میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔

کلارک کے اسٹروک کی مدد سے سرے نے سمرسیٹ کو 283 رنز پر آؤٹ کیا

لندن، 26اپریل (یو این آئی) جارڈن کلارک کی مہلک گیند بازی (5-68) نے اوول میں پہلے دن سمرسیٹ کو 283 رنز پر آؤٹ کرنے میں سرے کی مدد کی۔ سمرسیٹ کی جانب سے ٹام لیمونبی 76 رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر رہے۔ ایک مرحلے پر سمرسیٹ کے دو وکٹوں پر 146 رنز تھے اور ان کی پوزیشن تسلی بخش تھی لیکن کلارک کی سنسنی خیز باؤلنگ کی وجہ سے جلد ہی ان کا سکور سات وکٹوں پر 187 رنز ہو گیا۔ تاہم، کپتان لوئس گریگوری (62) نے بعد میں واپسی کی اور جمعہ کو آخری تین وکٹوں کے لیے 96 کا اضافہ کیا۔ آخری اوور میں گریگوری ڈیپ میں کیچ ہو گئے اور سمرسیٹ 283 رنز بنا کر بولڈ ہو گئے۔ صرف 12 باؤنڈریز لگیں، ان میں سے 11 لیمونبی اور آرچی وان کے درمیان 98 رنز کے اسٹینڈ میں، جنہوں نے 36 رنز بنائے، اس سے قبل گریگوری اور جوش ڈیوی نے آٹھویں وکٹ پر 62 رنز بنائے۔ اوول میں ہمیشہ کی طرح، وکٹ پر اچھی خاصی گھاس تھی اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں تھی کہ لگاتار 18ویں فرسٹ کلاس یا ٹیسٹ میچ میں ٹاس جیتنے والی ٹیم نے باؤلنگ کا فیصلہ کیا۔

بی سی بی نے 250 کروڑ ٹکا نکالنے پر وضاحت کی

ڈھاکہ، 26اپریل (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ہفتہ کو قیادت کی تبدیلی کے بعد سے کچھ مالیاتی لین دین پر وضاحت جاری کی۔ بی سی بی نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ لین دین بی سی بی کے فنڈز کی سیکیورٹی کو 'مضبوط' کرنے کے لیے کیے گئے تھے تاکہ ادارے کو 'مفادات' سے بچایا جا سکے۔ بورڈ نے یہ وضاحت کچھ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کرنے کے بعد جاری کی ہے کہ فاروق احمد کے بی سی بی کے صدر بننے کے بعد سے مالیاتی لین دین میں کچھ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔

بی سی بی نے ایک پریس ریلیز میں کہا، "اگست 2024 میں بی سی بی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد، فاروق احمد نے بورڈ کے مالی مفادات کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ خاص طور پر گزشتہ برسوں میں مالی بے ضابطگیوں کے الزامات اور جولائی 2024 کی زبردست بغاوت کے بعد ملک کے مشکل معاشی دور کے تناظر میں۔" بی سی بی نے کہا، "بورڈ کے فنڈز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، بورڈ نے بنگلہ دیش بینک کی جانب سے خطرناک قرار دیے گئے بینکوں سے 250 کروڑ روپے نکالنے اور اس میں سے زیادہ تر کو گرین اور ییلو زونز میں درجہ بندی کرنے والے بینکوں میں دوبارہ سرمایہ کاری کرنے کا 'اسٹریٹجک فیصلہ' لیا۔" حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے انتہائی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، بی سی بی نے خطرناک سمجھے جانے والے بینکوں سے بی ڈی ٹی 250 کروڑ واپس لے لیے اور اس میں سے بی ڈی ٹی 238 کروڑ کو گرین اور ییلو زون کے بینکوں میں دوبارہ لگا دیا۔ بقیہ 12 کروڑ روپے بی سی بی کے آپریشنل اخراجات کی سہولت کے لیے ایک نامزد اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے۔ بی سی بی اس بات سے بھی واقف ہے کہ کرکٹ انتظامیہ کے اندر اور باہر دونوں طرح کے خلل ڈالنے والے عناصر اور مفادات سرگرم ہیں اور ان کا مقصد بورڈ کو بدنام کرنا اور اس کی کوششوں کو نقصان پہنچانا ہے۔ یہ بی سی بی کے فنڈز اور آپریشنز کی حفاظت اور حفاظت کو مضبوط کرنے کی ایک اور معقول وجہ تھی۔

کولکاتا کے ایڈن گارڈین میں آئی پی ایل کے میچ میں کولکاتا نائٹ رائیڈر اور پنجاب کے درمیان میچ میں پنجاب کے بلے باز پریانش زبردست بلے بازی کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804